www.mashriqquetta.com.pk

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 55 منگل 02 ربیع الثانی 1448ھ 15 ستمبر 2026ء صفحات 08 شمارہ 64
رجسٹرڈ BC-m-1 قیمت 40 روپے PTCL 081-2827345 081-2827344 Email. mashriqqta2008@gmail.com

مستونگ اور سراناں میں فورسز کی کارروائیاں، فتنہ الہندوستان کے 9 دہشتگرد ہلاک، 5 گرفتار، 4 جوان زخمی

سیکورٹی فورسز نے مستونگ میں دہشتگردوں کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر سے نشانہ بنا کر تباہ کردیا، ہلاک شدگان میں کمانڈر نقیب بھی شامل، سراناں میں سی ٹی ڈی کی دہشت گردوں کے خلاف کارروائی

فائرنگ کے تبادلے میں 6 دہشت گرد ہلاک 5 گرفتار، بھاری اسلحہ گولہ بارود برآمد، حکومت قانون نافذ کرنے والے اداروں کو درکار معاونت کی فراہمی کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران مستونگ میں کمانڈر... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تفتان اور قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں میں بلوچستان پولیس، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائیوں کو... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ولی عہد کی سربراہ سینٹکام ایڈمرل بریڈ کوپر سے ملاقات

دونوں رہنماؤں نے خطے کی تازہ ترین صورت حال پر تبادلہ خیال کیا، میڈیا رپورٹس

سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) کے سربراہ ایڈمرل بریڈ کوپر سے ملاقات کی۔ سعودی سرکاری میڈیا رپورٹس کے مطابق جدہ میں ہونے والی ملاقات میں خطے کی تازہ ترین صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دونوں ملکوں کے تعلقات پر بھی بات چیت کی گئی۔ یہ ملاقات... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر مندوخیل اسلامیہ گرلز کالج میں تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

مدینہ، یورینیم پر مشتمل 11 کروڑ ٹن معدنی ذخائر دریافت

شہزادہ عبدالعزیز بن سلمان نے ویانا میں اس اہم دریافت کا اعلان کیا، سعودی میڈیا

مدینہ منورہ (م ڈ) مدینہ منورہ میں 11 کروڑ ٹن ایسے خام معدنی ذخائر دریافت ہوئے ہیں جن میں یورینیم بھی موجود ہے۔ غیرملکی خبررساں ایجنسی کے مطابق سعودی سرکاری ٹیلی ویژن نے پیر... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

حوثی تنظیم انصار اللہ کے سعودی عرب میں ایئربیس پر حملے

حملوں میں سعودی عرب کے علاقے خمیس مشیط میں ایئربیس کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

اسلام آباد (م ڈ) یمن کی حوثی تحریک تنظیم انصار اللہ نے سعودی عرب میں ڈرونز اور میزائلوں سے حملے کا دعویٰ کیا ہے۔ حوثیوں کا کہنا ہے کہ سعودی عرب کے علاقے خمیس مشیط میں ایئربیس کو نشانہ بنایا... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں مزید اضافہ

پیٹرول 4 روپے 24 پیسے، ڈیزل 6 روپے 10 پیسے فی لیٹر مہنگا ہوگیا

اسلام آباد (م ڈ) حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ کردیا ہے۔ پیٹرولیم ڈویژن نے پیٹرول اور ڈیزل کی نئی قیمتوں کا نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

پی ٹی آئی کو دھرنے کی مشروط اجازت، سرکاری مشینری احتجاج کیلئے استعمال نہیں ہوسکتی، ہائیکورٹ

اسلام آباد

کسی سیاسی جماعت یا پبلک آفس ہولڈر کو سڑکیں بند کرنے کا اختیار نہیں، وزرائے اعلیٰ یقینی بنائیں احتجاج میں سرکاری مشینری استعمال نہ ہو

اس لانگ مارچ کے ابھی تک دو مقاصد ہی سامنے آتے ہیں ایک سزا یافتہ قیدی کی رہائی اور دوسرا حکومت گرانا، ایڈووکیٹ جنرل اسلام آباد

کوئی سرکاری افسر احتجاج یا ریلی پر مجبور کرنے والے احکام پر عمل نہ کرے، عدالت نے 27 ستمبر احتجاج کے خلاف درخواست ہدایات کے ساتھ نمٹا دی

اسلام آباد (م ڈ) اسلام آباد ہائیکورٹ کے لارجر بینچ نے پی ٹی آئی کے 27 ستمبر کے ممکنہ احتجاج کے خلاف درخواست نمٹا دی۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر کی سربراہی میں لارجر بینچ نے احتجاج کے خلاف کیس کا فیصلہ سنادیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے سماعت کی... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

لاہور، پولیس اہلکار وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی کو پریزن وین میں بٹھا رہے ہیں

وزیراعظم ریلیف سکیم سے عوام کو بھرپور مستفید کرنے کی کوشش کرینگے، وفاقی وزراء

موٹر سائیکل والے ہفتے میں ایک بار اور گاڑی والے ہر 10 دن میں ایک بار پیٹرول پر سبسڈی حاصل کر سکتے ہیں

گاڑی کیلئے 10 لیٹر، بائیک کیلئے 5 لیٹر کا ٹوکن ہوگا، 2 وہیلر، 3 وہیلر اور چھوٹی گاڑی والوں کو ریلیف دیا جائیگا

ریلیف ان کیلئے ہے جن پر تیل کی قیمتوں میں اضافے کا بوجھ ہے، شزا فاطمہ عطا تارڑ اور علی پرویز کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) شزا فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم کی خصوصی ریلیف سکیم کے تحت موٹر سائیکل والے ہفتے میں ایک بار اور گاڑی والے ہر 10 دن میں ایک بار پیٹرول پر دی گئی سبسڈی حاصل... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

وفاقی وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ، وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا تارڑ اور وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک پریس کانفرنس کر رہے ہیں

انسداد دہشتگردی عدالت، وزیراعلیٰ کے پی سمیت 24 ارکان پارلیمنٹ کے پاسپورٹ بلاک کرنیکا حکم

اسد قیصر، محمد اقبال آفریدی، جنید اکبر، عمر ایوب، شاہد خٹک، شہرام ترکئی، شاہ احد کے نام بھی شامل، ریاستی اداروں پر حملے اور دہشتگردی کے فروغ جیسے سنگین الزامات ہیں

عدالت پی ٹی آئی رہنماؤں کو پہلے ہی اشتہاری قرار دے چکی ہے

پولیس کی جانب سے تھانہ کوہسار کے مقدمہ میں پاسپورٹ بلاک کرنے کی استدعا کی گئی تھی، انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے پاسپورٹ بلاک کرنے کا فیصلہ جاری کردیا

سہیل آفریدی کو کسی نے گرفتار نہیں کیا، خود پولیس وین میں بیٹھے، بار بار پولیس سے جھگڑا کرنے کی کوشش کرتے رہے، تاہم پولیس اہلکار بدتمیزی کے باوجود انہیں پروٹوکول دیتے رہے، ترجمان پنجاب حکومت

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے پی ٹی آئی کے 24 ایم این ایز اور ایم پی ایز کے پاسپورٹ بلاک کرنے کا حکم دے دیا۔... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

انصاف مانگنے اسلام آباد آرہے ہیں، گولی نہیں چلنی چاہیے، بیرسٹر گوہر

کارکنوں کو ہدایت ہے کہ ہمیں دہشت گردوں سے نہ جوڑیں، اللہ نہ کرے کہ کوئی گولی چلے، چیئرمین پی ٹی آئی

پی ٹی آئی انصاف مارچ کے اعلان پر پنجاب میں کریک ڈاؤن ہو رہا ہے جو قابل مذمت ہے، راجا ناصر عباس

بانی کیساتھ دہشت گردوں جیسا سلوک جمہوری سوچ نہیں، عوام کے مینڈیٹ کو نظرانداز کرنا نقصان دہ ہے، گفتگو

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ انصاف مارچ پرامن ہوگا، اللہ نہ کرے کہ مارچ کے دوران کوئی گولی چلے جبکہ راجا ناصر عباس... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

ایس سی او انسداد دہشت گردی کونسل کی ایران پر نئے حملوں کی مذمت

کونسل کا ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی المناک شہادت پر تعزیت کا اظہار

ایران کی خودمختاری، سلامتی اور علاقائی سالمیت کے تحفظ سے متعلق موقف کا اعادہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان کی زیر صدارت شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے علاقائی انسداد دہشت گردی ڈھانچے کی کونسل کا اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ ترجمان کے مطابق اجلاس میں ایران کے خلاف نئے فوجی حملوں کی مذمت... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

فیلڈ مارشل سے لبنانی وزیر داخلہ کی ملاقات، سکیورٹی تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق

وزیر داخلہ کا دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا اعتراف

دونوں ممالک کے درمیان ادارہ جاتی روابط کو مضبوط بنایا جائے اور باہمی تعاون کو مزید بڑھایا جائے، ملاقات میں گفتگو

راولپنڈی (زاہد احمد خان) لبنان کے وزیر داخلہ نے علاقائی امن و استحکام کیلئے پاکستان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

سعودیہ نے اسرائیل سے حوثیوں کے خلاف انٹیلی جنس معاونت طلب کرلی

انصار اللہ کے خلاف حملوں سے امریکہ کے انکار نے سعودی عرب کو شدید مشکل میں ڈال دیا، اسرائیلی اخبار

یروشلم (م ڈ) اسرائیلی اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ حوثیوں کی جانب سے باب المندب کی بندش ختم کروانے کے لیے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے اسرائیل سے... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان میں پروازوں کا نظام درہم برہم

لاہور (م ڈ) مشرق وسطیٰ اور برطانیہ میں فلائٹ آپریٹنگ سسٹم میں خرابی کے باعث پروازوں کا شیڈول متاثر ہوگیا۔ علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ لاہور سمیت ملک کے دیگر ایئرپورٹس کے بیرون... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

سانحہ زیارت، تحقیقاتی کمیشن میں علاقے کے لوگوں کی بڑی تعداد پیش

آئی جی ایف سی نارتھ کی جانب سے کمیشن کو مفصل رپورٹ جمع کرادی گئی

کوئٹہ (خ ن) تحقیقاتی کمیشن کے ایک اعلامیہ کے مطابق منگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گردی حملے کی تحقیقات کیلئے قائم کردہ... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کا فیول ریلیف اسکیم پر تحفظات کا اظہار

موجودہ طریقہ کار کے تحت اسکیم پر عمل درآمد ممکن نہیں ہے، پی پی ڈی اے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن نے فیول ریلیف اسکیم پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ طریقہ کار کے تحت اسکیم... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

پیٹرول کی قیمتوں میں روزانہ اضافے پر وفاق اور اوگرا کو نوٹس جاری

لاہور (م ڈ) لاہور ہائیکورٹ نے پیٹرولیم مصنوعات کی... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

عمران ہو یا ہلاکو خان ہمیں کوئی خوف نہیں، رانا ثنا اللہ

پاکستان ایک فیڈریشن ہے یہاں سے کوئی کارروائی نہیں نکلے گا

ملک میں جو کچھ بھی ہو رہا منجانب اللہ ہے وہی ہر چیز کا نظام چلا رہا ہے، گفتگو

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ عمران خان ہو یا ہلاکو خان ہمیں کوئی خوف نہیں، خوف والی مٹی سے ہم بنے ہی نہیں، بنگلہ دیش اور نیپال ایک قوم اور ایک ملک ہیں، پاکستان ایک فیڈریشن ہے یہاں کوئی کا... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

URAAN PAKISTAN

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث پٹرول کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کا بوجھ کم کرنے کے لیے
مہنگے پٹرول سے نجات کا تاریخی اقدام

وزیراعظم کی خصوصی ریلیف اسکیم
پٹرول 100 روپے فی لیٹر سستا

موٹر سائیکل، چنگچی، رکشہ، اور تین پہیوں والی سواریاں چلانے والے اور 800 سی سی تک گاڑیوں کے مالکان
ون ٹائم رجسٹریشن کے لیے اپنے شناختی کارڈ پر رجسٹرڈ موبائل نمبر سے REG لکھ کر space دیں
Step: 1 اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر
Step: 2 بغیر space کے نمبر پلیٹ
Step: 3 صوبے کے نام کا پہلا حرف جہاں آپ کی گاڑی رجسٹرڈ ہے
Step: 4 وہیکل رجسٹریشن کی تاریخ بمعہ دن، مہینہ اور سال DDMMYYYY
چاروں تفصیلات اسپیس کے ساتھ ایک ہی میسج میں لکھ کر 9771 پر SMS کریں

صوبے کے نام کا پہلا حرف:
اسلام آباد I | آزاد جموں و کشمیر A | گلگت بلتستان G | سندھ S | پنجاب P | خیبر پختونخوا K | بلوچستان B

ٹوکن لینے کا طریقہ
رجسٹریشن کے بعد پیٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے پیٹرول پمپ جانے سے پہلے TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں۔
موصول ہونے والے میسج میں ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر، پیٹرول کی مقدار اور ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہوگی۔

رعایتی پیٹرول کا حصول
ٹوکن پیٹرول پمپ پر دکھا کر آپ رعایتی قیمت پر پیٹرول حاصل کرسکتے ہیں۔

شیڈول:
موٹر سائیکل، چنگچی، رکشہ اور تین پہیوں والی سواریاں چلانے والے ہر ہفتے یکمشت 5 لیٹر پیٹرول پر ریلیف حاصل کر سکتے ہیں جبکہ ماہانہ مجموعی طور پر 20 لیٹر پیٹرول رعایتی قیمت پر حاصل کر سکتے ہیں۔
800 سی سی تک گاڑیوں کے مالکان 10 دن میں ایک مرتبہ یکمشت 10 لیٹر پیٹرول پر ریلیف حاصل کر سکتے ہیں جبکہ ماہانہ مجموعی طور پر 30 لیٹر پیٹرول رعایتی قیمت پر حاصل کر سکتے ہیں۔
اسلام آباد میں آج سے پیٹرول پر ریلیف کا آغاز ہو چکا ہے جبکہ
ملک بھر بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں 16 اور 17 ستمبر کی درمیانی شب 12 بجے سے پیٹرول پر ریلیف حاصل کیا جاسکے گا۔

مزید معلومات کے لیے www.pmfuelrelief.pk وزٹ کریں یا QR اسکین کریں
وزارت اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان
/GovtofPakistan www.moib.gov.pk
PID (I) 2505-D/26

سرکاری محکموں میں میرٹ پر بھرتیوں سے مثبت تبدیلی آئے گی، ایپکا

وزیر اعلیٰ کی جانب سے میرٹ اور شفافیت کے فروغ کے لیے اٹھایا جانے والا اقدام خوش آئند ہے، سکندر لہڑی

شفاف طریقہ کار کے تحت اہل لوگوں کی تقرری سے سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر ہوگی، ملک امیرزادہ علیزئی

پانچ ماہ کے دوران ہونے والی بھرتیوں میں بے ضابطگیوں کے لئے بااختیار پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے، شاہ اللہ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن بلوچستان کے صوبائی صدر حاجی سکندر علی لہڑی صوبائی جنرل سیکرٹری ملک امیرزادہ علیزئی سینئر نائب صدر ثناء اللہ جام نائب صدر ملک صحبت خان مندوخیل نجیب اللہ کاکڑ اور دیگر کابینہ اراکین نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے گزشتہ روز سیکرٹری صاحبان سے سرکاری ملازمتوں کو شفاف غیر جانبدارانہ اور میرٹ کے مطابق پر کرنے کرپشن اور ملازمتوں کی خرید و فروخت کی روک تھام کے حوالے سے حلف لینے کے اقدام کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ تمام سرکاری محکموں میں میرٹ اور اہلیت کی بنیاد پر بھرتیوں کو یقینی بنانے سے صوبے میں مثبت تبدیلی آئے گی اور بلوچستان کے پڑھے لکھے قابل اور اہل نوجوانوں کو ان کا جائز حق مل سکے گا۔ شفاف طریقہ کار کے تحت اہل نوجوانوں کی سرکاری ملازمتوں پر تقرری سے نہ صرف سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر ہوگی بلکہ عوام کے دفتری امور بھی زیادہ موثر شفاف اور بروقت طریقے سے پایہ تکمیل تک پہنچیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے میرٹ اور شفافیت کے فروغ کے لیے اٹھایا جانے والا اقدام خوش آئند ہے تاہم اس پالیسی کو موثر اور قابل عمل بنانے کے لیے ضروری ہے کہ گزشتہ پانچ ماہ کے دوران مختلف سرکاری محکموں میں ہونے والی بھرتیوں کا بھی جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گزشتہ پانچ ماہ کے دوران ہونے والی بھرتیوں میں مبینہ بے ضابطگیوں اقربا پروری من پسند افراد کو نوازنے میرٹ کی خلاف ورزی اور مبینہ طور پر ملازمتوں کی خرید و فروخت کے الزامات کی تحقیقات کے لیے ایک بااختیار پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے۔ کمیٹی تمام بھرتیوں کا غیر جانبدارانہ اور شفاف جائزہ لے کر حقائق سامنے لائے اور اگر کسی بھی مرحلے پر میرٹ کی خلاف ورزی یا غیر قانونی عمل ثابت ہو تو ذمہ دار عناصر کے خلاف آئین و قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماضی کی بھرتیوں میں اگر اہل امیدواروں اور مستحق لوگوں کے حقوق متاثر ہوئے ہیں تو ان کی داد رسی بھی ضروری ہے کیونکہ میرٹ اور شفافیت صرف اعلانات تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ عملی طور پر بھی نظر آنی چاہیے۔ ایسے اقدامات ہی سے سرکاری ملازمتوں میں سیاسی اثر و رسوخ، اقربا پروری، بددیانت اور خرید و فروخت کا راستہ مستقل طور پر روکا جا سکتا ہے۔ ایپکا بلوچستان کے رہنماؤں نے امید ظاہر کی کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میرٹ شفافیت اور قانون کی بالادستی کے حوالے سے اپنے اعلان کو عملی جامہ پہناتے ہوئے سابقہ بھرتیوں کی شکایات اور مبینہ بے ضابطگیوں کا بھی نوٹس لیں گے تاکہ صوبے کے نوجوانوں کا سرکاری اداروں پر اعتماد بحال ہو اور آئندہ تمام بھرتیاں صرف اہلیت قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر یقینی بنائی جا سکیں۔

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان مسکر خان سے مختلف اخباروں کے ایڈیٹرز ملاقات کر رہے ہیں

برگ کی نومنتخب کابینہ کی حلف برداری اور سنگ صدف کی رونمائی و مشاعرہ

بلوچستان رائٹرز گلڈ (برگ) کی گیارہویں کابینہ نے حلف اٹھا لیا۔ حلف برداری کی تقریب کی

صدارت معروف ادیب اور براہوی زبان کے اسکالر ڈاکٹر سوسن براہوی نے کی جبکہ ممتاز نعت خواں شہزادہ عالم اور محترمہ سیماب رفیق مہمان خصوصی کی نشست پر جلوہ افروز تھیں۔ حلف برداری کی تقریب میں معروف صحافی ارسلان فیاض، شاہ محمد شاہی، نوجوان شاعر عجب ساگر، زاہد خان اور افضل مینگل، محترمہ نرگس نیاز کے علاوہ پروفیسر اکبر ساسولی نے شرکت کی۔ تقریب میں محترمہ سیماب رفیق، محترمہ فہمیدہ گل، محترمہ صدف غوری، محترمہ فائزہ صدیقی اور محترمہ شہزادی فوزیہ کاسہ کے علاوہ کلیم اللہ بلوچ، شہزادہ عالم اور دوست محمد بجرانی سے ڈاکٹر سوسن براہوی نے حلف لیا۔ تاہم عہدوں کا اعلان نہیں کیا گیا جو باہمی مشاورت سے اسی ہفتے تفویض کر دیے جائیں گے۔ بزم عابد شاہ کے زیر اہتمام پروفیسر رشید حسرت کی رہائش گاہ پر محفل مشاعرہ کی تقریب ہوئی بعد ازاں سولہ شعری مجموعوں کی خالق شاعرہ صدف غوری کی کتاب سنگ صدف کی رونمائی کی گئی۔

ادب اور صحافت کا باہمی تعلق اس حوالے سے اہم ہے کہ دونوں قلم کی حرمت کے امین ہیں تاہم بلوچستان میں پرنٹ میڈیا کو ہمیشہ مسائل کا سامنا رہا ہے۔ صحافتی اقدار کی ترقی کے مواقع کم کم میسر آئے اور صحافی برادری کو نت نئی مشکلات سے نبرد آزما رہے۔ ان حالات میں قیوم بلوچ نے اپنے صحافی دوستوں سے مل کر بلوچستان میڈیا فورم کی بنیاد رکھی ہے گزشتہ روز کوئٹہ میں فورم کی ایک اہم نشست ہوئی جس میں پرنٹ میڈیا سے وابستہ صحافیوں کی بڑی تعداد سمیت لکھاری او ادیب بھی شریک ہوئے مرکزی سیشن میں بلوچستان کے صحافیوں کو درپیش مسائل، ان کے بنیادی و پیشہ ورانہ حقوق، لوکل پرنٹ میڈیا کی بقاء، وتحفظ اور صوبے میں صحافت کو درپیش مختلف چیلنجز پر تفصیلی غور کیا گیا جبکہ صحافی برادری کے حقوق کے تحفظ اور مقامی اخبارات و میڈیا اداروں کی بقاء کیلئے آئندہ جدوجہد کی سمت اور جامع لائحہ عمل پر بھی غور و خوض کیا گیا قیوم بلوچ کا کہنا ہے کہ صحافیوں کو معاشی، پیشہ ورانہ اور دیگر متعدد مسائل کا

سامنا ہے، جن کے مستقل اور موثر حل کیلئے اجتماعی جدوجہد وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا لوکل پرنٹ میڈیا صوبے کی آواز ہے، جس نے ہر دور میں عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور دور دراز علاقوں کی خبریں حکام اور متعلقہ اداروں تک پہنچانے میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ مقامی اخبارات اور ان سے وابستہ صحافی و کارکن آج شدید مشکلات سے دوچار ہیں، اس لئے لوکل پرنٹ میڈیا کی بقاء، استحکام اور تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ایک واضح، منظم اور مشترکہ جدوجہد ناگزیر ہے۔ بلوچستان میڈیا فورم اپنے قیام کے بنیادی مقاصد کے مطابق صحافیوں اور لوکل میڈیا کے مسائل کو ہر مناسب فورم پر بھرپور انداز میں اجاگر کرے گا۔ بلوچستان میڈیا فورم کا بنیادی مقصد صحافتی برادری کو تقسیم کرنا نہیں بلکہ تمام صحافیوں، رپورٹرز، کالم نگاروں، فوٹو جرنلسٹس، کیمرہ مینوں، سوشل میڈیا ایکٹیوسٹس اور میڈیا سے وابستہ دیگر کارکنوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا اور ان کے مشترکہ مسائل کے حل کیلئے آواز بلند کرنا ہے۔

ہزار گنجی میں طویل لوڈشیڈنگ سے علاقہ مکین پریشان ہیں، کریم خان

بجلی بندش نے کاروبار تباہ اور عوام کو شدید ذہنی اذیت میں مبتلا کر دیا ہے

تجارتی سرگرمیاں مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں، پینے کا پانی ناپید ہو گیا ہے، بیان

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) ہزار گنجی کے ممتاز رہائشی کریم خان درانی نے کہا ہے کہ ہزار گنجی کے FG فیڈر پر 18 گھنٹے کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر شدید تشویش اور برہمی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس صورت حال کو علاقے کے عوام اور تاجروں کے لئے کھلا عذاب قرار دیا ہے۔ کریم خان درانی نے کہا کہ ہزار گنجی کوئٹہ کا ایک تجارتی اور اقتصادی مرکز ہے۔ لیکن کیسکو کی جانب سے روزانہ 16 سے 18 گھنٹے بجلی بند رکھنا مقامی کاروبار کو تباہ کرنے اور عوام کو شدید ذہنی اذیت میں مبتلا کرنے کے مترادف ہے۔ بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث نہ صرف تجارتی سرگرمیاں مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں۔ بلکہ عام شہریوں کو پینے کا پانی اور دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی میں بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے، انہوں نے کیسکو کے اعلیٰ احکام، چیف ایگزیکٹیو اور متعلقہ حکمرانوں سے مطالبہ کیا کہ ہزار گنجی FG فیڈر پر لوڈشیڈنگ کا دورانیہ کم کیا جائے۔ کریم خان درانی نے خبردار کیا کہ اگر اس دیرینہ مسئلے کو فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو علاقے کے تاجر اور رہائشی سخت احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

نور محمد دمڑ کا سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کمیونیکیشن اینڈ ورکس ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ سینیٹر نصیب اللہ بازئی ایک مدبر، زیرک اور باصلاحیت سیاسی رہنما تھے، جن کی عوامی و سیاسی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کا انتقال بلوچستان کے لیے ایک بڑا نقصان ہے حاجی نور محمد دمڑ نے مرحوم کے اہل خانہ اور سوگواران سے دلی تعزیت کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت، درجات بلند اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، جبکہ لواحقین کو صبر جمیل دے۔ آمین۔

کوئٹہ، ضیاء الرحمن پریس کانفرنس کر رہے ہیں

میر ظہور احمد بلیدی کا سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ سینیٹر نصیب اللہ بازئی ایک باصلاحیت اور زیرک سیاسی شخصیت تھے، جن کی سیاسی بصیرت، عوامی خدمات اور اپنے علاقے کے لیے کاوشیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے انتقال کی خبر انتہائی افسوسناک اور باعث صدمہ ہے۔ اس مشکل اور غم کی گھڑی میں وہ مرحوم کے اہل خانہ اور تمام سوگواران کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ میر ظہور احمد بلیدی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سینیٹر نصیب اللہ بازئی کی

شاہرگ کوئلہ کان حادثے میں 4 کانکنوں کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار

مائنز کے تحفظ کے قوانین اور آئی ایل او کنونشن C-176 کے موثر نفاذ کا مطالبہ

حادثات کی روک تھام کیلئے ٹھیکیداری نظام فوری طور پر ختم کیا جائے، سلطان محمد خان

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن اور آل پاکستان لیبر فیڈریشن نے ہرنائی کی تحصیل شاہرگ میں واقع (پی ایم ڈی سی) کی کوئلہ کان (ایریا نمبر 151) میں ٹھیکیدار فاروق ملیزئی کی زیر انتظام چلنے والی کان کے اندر گیس جمع ہونے کے باعث پیش آنے والے المناک حادثے میں 4 کانکنوں کی ہلاکت اور 5 مائنز مزدوروں کے شدید زخمی ہونے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس واقعے کی فوری اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے ساتھیوں نے شاہرگ کوئلہ کان حادثے میں زخمی کانکنوں کی ہسپتال میں جا کر عیادت بھی کی اور فیڈریشن کی مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن نے انجینئر حسین ہارون کی نگرانی میں پی ایم ڈی سی ریسکیو ٹیم کے بروقت امدادی آپریشن کو سراہا جس کے نتیجے میں 5 مائن مزدوروں کو شدید زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کر کے ان کی جان بچائی گئی۔ پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل سلطان محمد خان، مرکزی چیئرمین عبدالستار، آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے سیکرٹری اطلاعات و نشریات منظور احمد بلوچ، آل پاکستان لیبر فیڈریشن بلوچستان کے صدر شاہ علی بگٹی، شاہنواز زہری، سعید بلانوشی، شاہ وزیر، ولید سمیت دیگر ٹریڈ یونین نمائندوں نے کوئلہ کانوں میں بڑھتے ہوئے حادثات کی روک تھام کیلئے مائنز کے تحفظ کے قوانین اور آئی ایل او کنونشن C-176 کے موثر نفاذ کا مطالبہ کیا ہے جبکہ وفاقی اور صوبائی حکومت سے اپیل کی کہ مائننگ کے شعبے میں حادثات کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہونے سے بچانے اور حادثات کی روک تھام کیلئے ٹھیکیداری نظام فوری طور پر ختم کیا جائے، روزانہ کی بنیاد پر مائنز انسپکشن یقینی بنائی جائے، مائنز ورکرز کیلئے ہیلمٹ، حفاظتی جوتے، سانس لینے کیلئے ماسک اور آکسیجن سلنڈر کا استعمال یقینی بنایا جائے جبکہ صحت و سلامتی کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی مائنز کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، کوئلہ کان کے مزدوروں کے تحفظ کیلئے تمام ضروری حفاظتی اقدامات سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کے حوالے سے اقدامات کیے جائیں۔

چچا سے جائیداد واگزار کروا کر انصاف فراہم کیا جائے، حذیفہ سرپرہ

14 سال کی عمر میں گھر سے نکال دیا جس کی وجہ سے تعلیم ادھوری رہ گئی

چچا سے اپنا حق مانگا تو مجھے تشدد کا نشانہ اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ سریاب کے رہائشی حذیفہ سرپرہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس اور دیگر حکام سے اس کے چچا اور دیگر عزیز و اقارب کی جانب سے گھر اور جائیداد سے بے دخل کر کے قبضہ کرنے کا نوٹس لیتے ہوئے میری جائیداد واگزار کروا کر میرے حوالے کر کے انصاف دیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ میرے والد کو 8 جون 2008 کو قتل کیا گیا جس کے بعد میرے والد کے پانچ بھائیوں اور چچا عبدالصمد، عبدالرؤف، عبدالشکور، عبداللطیف اور عبدالکبیر سرپرہ نے ہماری وراثتی جائیداد جو کہ لیاقت بازار، سریاب سمیت دیگر علاقوں میں ہے ان پر قابض ہو کر مجھے 14 سال کی عمر میں گھر سے نکال دیا جس کی وجہ سے میری تعلیم ادھوری رہ گئی میں اپنے والد کا اکلوتا یتیم بیٹا ہوں جب میں نے والد کے بھائیوں اور اپنے چچا سے اپنا حق مانگا تو مجھے تشدد کا نشانہ بنایا اور اب جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئی اگر مجھے کوئی نقصان پہنچا تو تمام تر ذمہ داری ان پر عائد ہوگی۔ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم خان اور آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر سمیت دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ ہے کہ وہ مجھے میرا حق دلانے میں اپنا کردار ادا کریں تاکہ سکون سے زندگی گزار سکوں۔

ایس ایچ او کرائم برانچ محمد شہباز کے اعزاز میں الوداعی پارٹی

تقریب میں ڈی ایس پی/سی پی محمد ندیم اور دیگر پولیس افسران کی شرکت

کوئٹہ (اے این این) سابق ایس ایچ او کرائم برانچ محمد شہباز ہاشمی کے اعزاز میں الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا، جن کا تبادلہ ایس ڈی پی او سریاب کے عہدے پر کر دیا گیا ہے۔ الوداعی تقریب میں

ایمانداری، فرض شناسی اور پیشہ ورانہ جذبے کے ساتھ انجام دینے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی ذمہ داری ایس ڈی پی او سریاب کی حیثیت سے بھی عوام کو بہتر پولیسنگ کی فراہمی، امن و امان کے

خلوص اور جذبے کے ساتھ فرائض انجام دیے، وہ ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس ایک منظم ادارہ ہے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور جرائم کے خاتمے کے لیے تمام افسران اور اہلکاروں کو اپنے فرائض

مسلسل کامیابی کے لیے دعا کی۔ تقریب کے اختتام پر افسران نے سابق ایس ایچ او محمد شہباز ہاشمی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے انہیں نئی ذمہ داریوں کی کامیاب انجام دہی کے لیے مبارکباد بھی پیش کی۔

میرا بیٹا حماد ایک سال قبل گھر سے نکلا تا حال واپس نہیں آیا، فضل الرحمن

اس کا تعلق کسی مسلح تنظیم سے ہوا تو میرا اور میرے خاندان کا کوئی تعلق نہیں ہوگا

پشتونخوا ایس او بی ایم سی کا نئے سال کے طلباء کیلئے ویلکم پارٹی کا اہتمام

تقریب کی صدارت بولان میڈیکل کالج کے سینئر معاون ڈاکٹر منصور خان نے کی

طلباء کیلئے ویلکم پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ ویلکم پارٹی کے تقریب کی صدارت پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن بولان میڈیکل کالج یونٹ کے علاقائی سینئر معاون ڈاکٹر منصور خان نے کی۔ ویلکم پارٹی کے تقریب میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی آرگنائزر سیف اللہ خان کاکڑ، مرکزی اطلاعات آرگنائزر اسفندیار خان کاکڑ، مرکزی آفس آرگنائزر نواز ٹیلواک، زونل اطلاعات آرگنائزر عظیم افغان، زونل رابطہ آرگنائزر بشیر افغان، زونل ثقافت آرگنائزر رحمت کاکڑ، ضلع سیکرٹری یار محمد بریال، ضلع ایگزیکٹو ممبر طارق وطن پال، پشتونخوا ڈاکٹرز فورم کے ڈاکٹر نور علی اچکزئی، وائی ڈی اے کے

مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، سیف اللہ خان کاکڑ، عظیم افغان، یار محمد بریال، ڈاکٹر نور علی اچکزئی، اور منصور خان ترین نے خطاب کیا۔ مقررین نے اپنے خطاب میں نئے سال کے طلباء کو مبارکباد دی اور پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے پلیٹ فارم سے سیاسی سفر کے آغاز کے فیصلے کو سراہا۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے اپنے خطاب میں کہا کہ کالج کی انتظامیہ اور صوبائی حکومت کیلئے افسوس کا مقام ہیں کہ آج میڈیکل کالج کے طلبہ میڈیکل کالج کی بجائے ایک میرج ہال میں ویلکم پارٹی کا انعقاد کر رہے ہیں کالج کی انتظامیہ اور موجودہ فارم 47 حکومت کیجانب سے سیاست پر قدغن لگانا باعث افسوس ہیں کالج کی عمارت طلبہ کی ملکیت ہیں۔

بجلی بند رہے گی

(بروز منگل) کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv شہباز ٹاؤن، ملک پلانٹ، جناح ٹاؤن، جی او آر کالونی، بروری روڈ، نواں کلی بائی پاس، صاحبزادہ کارخ ایف سی، عسکری ون فیڈرز صبح 10:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک جبکہ سریاب گرڈ اسٹیشن کے 11kv سریاب ون، سریاب لو، ہزارہ ٹاؤن، کرانی، غازی، واسا، اولڈ سیٹلائٹ ٹاؤن، اے ون سٹی، جرسار اولڈ لیاقت بازار، جائنٹ روڈ، خیر بخش مری فیڈرز صبح 10 بجے تا دوپہر 2 بجے نیز اسی روز انڈسٹریل گرڈ اسٹیشن کے اولڈ اور نیو پشتون آباد، ایسٹرن بائی پاس، ایف جی ایس، شموزئی، شیخ زید اسپتال فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند ہوگی۔ اسی طرح 16 ستمبر کو (بروز بدھ) شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے 11kv ویسٹرن بائی پاس، جبل نور، داریم، ثروت آباد، نکاتو، ادیان، دوستین فیڈروں سے صبح 11:30 بجے سے دوپہر 2 بجے تک نیز اسی روز پی اے ایف، اولڈ مستنگ، انٹرنیکلر فیڈروں سے صبح 10 بجے تا دوپہر 2 بجے بجلی بند رہیگی۔ اس کے علاوہ مختلف گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائنوں پر ضروری مرمت کے کام کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 15 ستمبر کو (بروز منگل) مچھ تھیسی گرڈ اسٹیشن سے صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک جبکہ 16 ستمبر کو صحبت پور گرڈ اسٹیشن سے صبح 8 بجے تا دوپہر 2 بجے بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ تاہم کیسکو نے بجلی بندش پر زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی اپیل کی ہے۔

ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ کا معذور نابینا شہری کی فریاد کا نوٹس

لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت نے کہا ہے کہ پولیس کا فرض ہے کہ عوام کو انصاف کی فراہمی اور ان کی شکایات کے حوالے سے داد رسی کرے معذور نابینا شہری کی فریاد کا نوٹس لیتے ہوئے ایس پی ٹریفک پولیس سریاب نے ان کی ہدایت پر مذکورہ شہری کو اپنے دفتر بلا کر اس کا موقف سننے اور معاملے کے حوالے سے وضاحت کرنے پر واقعہ غلط بیانی کی بنیاد پر سامنے آنے پر مذکورہ شہری پولیس کی جانب سے اس کے موقف کو سننے اور داد رسی کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر، سینیٹر نصیب اللہ خان کی وفات پر جمیعت علماء اسلام (نظریاتی) پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کوئٹہ، حذیفہ سرپرہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

اے کیو ایم کا مضر صحت آٹا کی فروخت کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

سوکلو آٹا کی ایک بوری کی قیمت گیارہ ہزار روپے سے بھی تجاوز کر گئی ہے

آٹے سے سوکھی روٹی کی بو آتی ہے، سوکھی روٹی کو پیس کر آٹا میں شامل کیا گیا ہے

کوئٹہ (پ ر) افغان قومی موومنٹ کے بیان میں قلعہ عبداللہ سمیت دیگر بازاروں میں مضر صحت آٹا گھی اور دیگر اشیاء، خورد نوش کو من مانے قیمتوں پر فروخت کرنے والے کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ روٹی سے سوکھی روٹی کی بو آتی ہے گویا کہ سوکھی روٹی کو پیس کر آٹا میں شامل کیا گیا ہے دوسری طرف ایل پی جی گیس اور دیگر اشیاء خورد نوش کی قیمتوں میں مسلسل اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے موجودہ وفاقی و صوبائی حکومتوں کی ناقص کارکردگی اور نا اہلی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں راتوں رات آٹے کی فی کلو قیمت میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے سو کلو آٹا کی ایک بوری کی قیمت گیارہ ہزار روپے سے بھی تجاوز کر گئی ہے سرکاری نرخ نامہ کی عدم موجودگی کی وجہ سے آٹا ڈیلر اور دکاندار من مانے قیمتوں سے عوام کو آٹا فروخت کر رہے ہیں صوبے کے بعض علاقوں میں آٹے کی قیمت جب دس روپے تک بڑھتی ہے تو مقامی دکاندار خود ساختہ قیمت لگا کر فی کلو آٹے میں تیس روپے تک اضافہ کرتے ہیں۔ بحران کی سب سے بڑی وجہ ملک میں تمام اضلاع میں انتظامی افسران کی پرائس کنٹرول کرنے کی صلاحیت نہیں ہے

سرکاری ہسپتالوں میں خالی اسامیوں پر تعینات کیا جائے، ڈاکٹر اسفند

میڈیکل گریجویٹس کیلئے تا حال ہاؤس جاب کا سلسلہ شروع نہیں کیا گیا

مطالبات کے حق میں احتجاجی کیمپ لگائیں گے جس کی ذمہ داری حکومت ہوگی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) میڈیکل گریجویٹس کے فارغ التحصیل طلباء، ڈاکٹر اسفند یار شیخ، ڈاکٹر عبداللہ کاکڑ، ڈاکٹر محمد عاقب اور ڈاکٹر عبداللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ حکومت جون 2026ء میں فارغ التحصیل میڈیکل گریجویٹس کو فوری طور پر ہاؤس جاب کی سہولت دینے کے ساتھ ساتھ سرکاری ہسپتالوں میں خالی اسامیوں کے علاوہ دیگر مطالبات کو پورا کیا جائے بصورت دیگر ہم اپنے مطالبات کے حق میں احتجاجی کیمپ لگائیں گے جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ یہ بات انہوں نے سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ اس موقع پر دیگر طلباء بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جھالاوان، لورالائی اور تربت کے میڈیکل کالجز جون 2006ء کے فارغ التحصیل ڈاکٹرز ہیں تا حال ہمارے لئے ہاؤس جاب کا کوئی سلسلہ شروع نہیں کیا گیا اور سرکاری ہسپتالوں میں موجود خالی اسامیوں پر ہمیں تعینات کیا جائے اور پیرفیرل ٹیچنگ ہسپتال میں پی جی ایس کی تعیناتی کی جائے اور بنیادی میڈیکل سرجیکل اور الائیڈ وارڈز کو فعال بنایا جائے ہم نے متعلقہ حکام کو اپنے جائز مطالبات کے حوالے سے آگاہ کر دیا ہے اگر فوری طور پر ہمارے مطالبات تسلیم نہ کئے گئے تو ہم پر امن احتجاج اور قانونی چارہ جوئی کرتے ہوئے اپنے مطالبات کے حصول کے لئے احتجاجی کیمپ لگائیں گے جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

سرکاری بھرتیوں کے نام پر نوجوانوں کو انتظار کرانا بند کیا جائے، جے یو آئی نظریاتی

واپڈا میں دس سال سے بھرتیاں نہ ہونے اور پی ایچ ای ملازمین کی مستقلی پر سوالات اٹھ رہے ہیں

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام نظریاتی قلات اور جمہوری وطن پارٹی قلات نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ موجودہ بلوچستان حکومت بڑے بڑے دعوے اور وعدے کر کے عوام بالخصوص نوجوانوں کو بیوقوف بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ سرکاری محکموں میں نوجوانوں سے کاغذات جمع کروائے جاتے ہیں نامزدگیاں کی جاتی ہیں انٹرویوز لیے جاتے ہیں امیدوار جگہ جگہ دھکے کھاتے اور سالہا سال سرکاری دفاتر کے چکر لگاتے ہیں لیکن تقرری کے احکامات جاری نہیں کیے جاتے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ واپڈا میں گزشتہ دس سال سے بھرتیاں نہیں کی جا رہیں، جبکہ محکمہ پبلک ہیلتھ میں بھی ایسے افراد موجود ہیں جو پندرہ پندرہ سال سے پرائیویٹ بنیادوں پر اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور اسی امید پر کام کر رہے ہیں کہ انہیں مستقل کیا جائے گا مگر افسوس کہ اتنا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود ان کے مستقل ہونے کے احکامات جاری نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ غریب ملازمین اور نوجوان اپنے روزگار کے لیے سالہا سال انتظار کرتے رہیں جبکہ بعض سرکاری افسران کی ذاتی جائیدادوں اور تعمیرات میں کروڑوں روپے خرچ ہونے کے سوالات سامنے آتے رہیں تو اس صورتحال پر سوال اٹھنا فطری ہے۔ حکومت کے بڑے بڑے دعوؤں کی حقیقت اب اعلانات سے نہیں بلکہ عملی اقدامات سے ثابت ہوگی۔ نوجوانوں کو مزید دفاتر کے چکر لگوانے اور سالہا سال انتظار کروانے کے بجائے ان کے جائز حقوق فوری طور پر دیے جائیں۔

جمعیت نظریاتی کا محمد اعظم پٹھان کے وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، صوبائی امیر مولانا قاری مہراللہ جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ ڈپٹی جنرل سیکرٹری حافظ حلیم شاہ صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولانا رحمت اللہ حقانی صوبائی سالار حاجی شیر جان کاکڑ اختر جان غوریزئی نے محمد اعظم خان پٹھان کے وفات پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے

خصوصی افراد کو وسائل کی فراہمی محکمہ سوشل ویلفیئر کی ترجیح ہے، سیف اللہ

حکومت معاشرے کے کمزور افراد کی فلاح و بہبود کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے

کوئٹہ (اے این این) ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران نے ایک معذور خاتون کو خود روزگار اور آمد و رفت میں سہولت فراہم کرنے کے لیے ٹرائی اسکوٹی کی چابی حوالے کر دی۔ اس موقع پر محکمہ سوشل ویلفیئر بلوچستان کے افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران نے کہا کہ حکومت بلوچستان معاشرے کے کمزور، مستحق، غریب، نادار اور خصوصی افراد کی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ خصوصی افراد کو معاشرے کا باعزت اور خود مختار حصہ بنانے کے لیے انہیں سہولیات اور ضروری وسائل کی فراہمی محکمہ سوشل ویلفیئر کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ معذور افراد کو ٹرائی اسکوٹی سمیت دیگر ضروری معاونت کی فراہمی کا مقصد انہیں نقل و حرکت میں آسانی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ باعزت زندگی گزارنے اور معاشی طور پر خود مختار بنانے میں مدد دینا ہے۔ محکمہ سوشل ویلفیئر بلوچستان مستحق افراد کی نشاندہی کر کے ان کی ضروریات کے مطابق ہر ممکن معاونت فراہم کر رہا ہے۔ دریں اثنا عوامی حلقوں نے ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ جب سے انہوں نے محکمہ سوشل ویلفیئر کا چارج سنبھالا ہے، غریب، نادار، مستحق اور معذور افراد کی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات میں نمایاں تیزی آئی ہے۔ عوامی حلقوں نے امید ظاہر کی کہ مستحق افراد کی معاونت کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا

سی ای او صفا کوئٹہ ہاشم خان کے والد حاجی عبدالواحد انتقال کر گئے

کوئٹہ (آئی این پی) سی ای او صفا کوئٹہ ہاشم خان کے والد حاجی عبدالواحد بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ مرحوم سیٹھ محمد اعظم خان نورزئی کے صاحبزادے، محمد ہاشم خان، محمد قاسم خان اور محمد عاصم خان کے والد تھے جبکہ مرحوم عبدالستار، مرحوم عبدالغفار، عبدالغنی، بشیر احمد، مرحوم محمد سعید اور مرحوم محمد خالد کے بھائی تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ بروز منگل، 15 ستمبر 2026، بعد از نماز ظہر، توغی روڈ عیدگاہ میں ادا کی جائے گی، بعد ازاں مرحوم کی تدفین کاسی قبرستان میں کی جائے گی۔

اسپیشل مجسٹریٹ سریاب کا آپریشن 20 دکانوں کا معائنہ

سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی پر 10 دکاندار گرفتار، جیل منتقل

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات پر اسپیشل مجسٹریٹ سریاب عزت اللہ نے ایسٹرن بائی پاس، بجک اور ہنگلزئی اسٹاپ میں پرائس کنٹرول کے تحت آپریشن کیا۔ کارروائی کے دوران انہوں نے 20 دکانوں کا معائنہ کیا۔ جبکہ سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی پر 10 دکانداروں کو گرفتار کر کے جیل منتقل کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ ایک دکان کو سیل بھی کیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنانے اور ناجائز منافع خوری کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رکھی جائیں گی۔

زمیندار دشمن پالیسیوں کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا، رہنما کسان بورڈ

دشت (یو این اے) کسان بورڈ بلوچستان کے عہدیداران نے تحصیل دشت میں زمینداروں کے ساتھ ہونے والی مبینہ زیادتیوں، غیر قانونی ہراساں کرنے اور گاڑیوں سے جبراً بھتہ وصولی کے مکروہ سلسلے پر شدید اشتعال اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کسان رہنماں نے دو ٹوک الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ انتظامیہ کی غنڈہ گردی اور زمیندار دشمن پالیسیوں کو اب مزید کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ کسان بورڈ قلات ڈویژن ضلع مستونگ کے صدر حاجی میر لیاقت کرد نے اپنے ایک سخت بیان میں اسسٹنٹ کمشنر دشت کے غیر ذمہ دارانہ اور تضحیک آمیز رویے کو سراسر ناقابل برداشت قرار دیا ہے۔

عاجزی، انکساری اور اخلاص کو اپنا کر معاشرتی مسائل حل کیے جا سکتے ہیں، ذوالفقار طارق

زندگی کی تکالیف اور الجھنوں سے نجات کے لیے دین اسلام سے مضبوط تعلق ناگزیر ہے، تربیتی نشست سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) اہل سنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار علی طارق قادری نے آستانہ عالیہ فیضان اولیاء میں طلباء کے تربیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زندگی کی تکالیف، پریشانیوں اور الجھنوں سے بچنے اور حقیقی سکون حاصل کرنے کے لیے دین اسلام سے مضبوط تعلق قائم کرنا ناگزیر ہے۔ انسان جب اپنے رب سے تعلق مضبوط کرتا ہے اور اپنی زندگی کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے دل کو اطمینان اور روح کو سکون نصیب ہوتا ہے۔ دنیاوی زندگی میں مشکلات اور آزمائشیں آتی رہتی ہیں، تاہم ایک مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور دین اسلام کو اپنی زندگی کا محور بنائے۔ دنیا میں کسی بھی انسان کو حقیر یا معمولی نہ سمجھا جائے، کیونکہ ہر انسان میں اللہ تعالیٰ نے کوئی نہ کوئی صفت، خوبی اور صلاحیت ضرور رکھی ہے۔ ہمیں دوسروں کو کمتر سمجھنے کے بجائے اپنے کردار اور اعمال کا جائزہ لینا چاہیے۔ انسان کی اصل عظمت اس کے مال، منصب، شہرت یا ظاہری حیثیت میں نہیں بلکہ اس کے اخلاق، کردار، عاجزی، اخلاص اور اللہ تعالیٰ سے تعلق میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی زندگیوں میں عاجزی، انکساری اور اخلاص پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

عبدالواحد پانیزئی انتقال کر گئے

کوئٹہ (پ ر) عبدالواحد پانیزئی انتقال کر گئے وہ عبدالمجید پانیزئی عبد الصادق پانیزئی اور عبدالرزاق پانیزئی کے بھائی تھے مرحوم کو مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا فاتحہ خوانی کلی عمر جامع مسجد میں جاری ہے

کوئٹہ، ایک شخص سیب کا اسٹال لگا رہا ہے

اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی نواں کلی اور عالموں چوک پر پرائس کنٹرول کے تحت گرانفروشوں کیخلاف کارروائی کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر کی سرپرستی میں دکی کا نقشہ تبدیل ہو چکا ہے، ایس آر ناصر

بلوچستان میں ترقیاتی کاموں کا سہرا سنٹرل کمانڈر اور کور کمانڈر کے سر ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں جاری ترقیاتی کاموں کا سہرا سنٹرل کمانڈر اور کور کمانڈر کے سر ہے ان خیالات کا اظہار پاکستان مسلم لیگ ق کے مرکزی نائب صدر ایس آر ناصر نے گزشتہ روز پارٹی کے سینئر ساتھیوں سے ملاقات میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس قبل اربوں کھربوں رقم اس بدقسمت صوبے کے لیے آئے مگر گراؤنڈ پر کچھ نہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ یہ بہت بڑی رقم کہاں خرچ ہوئی ہے یہی وجہ کہ ہمارا صوبہ دیگر صوبوں سے بہت پیچھے رہ گیا کیونکہ منتخب نمائندوں کی بے حسی اور افسران کی لاکھوں تنخواہوں کے باوجود ہر ترقیاتی کام میں لاکھوں روپے کمیشن نے صوبے کو پسماندہ رکھا اس وقت گزشتہ سال سے حکام بالا نے ترقیاتی کاموں کا چارج اپنی عظیم نگرانی میں کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کے حوالے کر کے سو فیصد ترقی ہوئے سب سے پہلے ہمارا ڈسٹرکٹ دکی سالوں سالوں کچرہ دان جیسے معلوم ہوتا تھا مگر گزشتہ سال سے ڈپٹی کمشنر کی سرپرستی میں دکی کا نقشہ تبدیل ہو چکا ہے جس پر دکی کے عوام خیر مقدم کر رہے ہیں اسی طرح ہر ڈسٹرکٹ میں خاطر خواہ ترقیاتی کام ہوئے اگر اسی طرح حکام بالا کی نگرانی میں فنڈنگ ہوئی تو سمجھو کہ بلوچستان ایک خوبصورت صوبہ بن گیا انہوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ تمام افسران کو اپنی تنخواہ پر پابند رکھے ہر قسم کی رشوت کمیشن اقربا پروری کی خاتمہ کریں جہاں تک نئے صوبوں کی بات ہے۔

درخواستیں مطلوب ہیں

زیر دستخطی کو درج ذیل آسامیوں کو پر کرنے کیلئے صرف ضلع نوشکی کے لوکل/ڈومیسائل امیدواروں سے مورخہ 21-09-2026 تک درخواستیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	نام اسامی / گریڈ	تعداد اسامی	تعلیمی قابلیت / تجربہ
1	اکاؤنٹنٹ (BPS-15) (اسپیشل جج انسداد دہشتگردی عدالت نوشکی)	01	B.Com/ BA (Economics) BBA
2	اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر (BPS-14) (ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ نوشکی)	01	BSCS/ BCS/ BS (I.T)

عمومی شرائط: (1) تمام درخواستیں زیر دستخطی کے دفتر میں مورخہ 21-09-2026 تک دفتری اوقات میں جمع کرائی جا سکتی ہیں۔ (2) امیدوار کی عمر 18 سال سے کم اور 30 سال سے زائد نہ ہو سرکاری ملازمین کیلئے عمر کی حد 35 سال ہے۔ (3) درخواستوں کے ہمراہ دو عدد تصاویر اور تمام تعلیمی اسناد و دیگر دستاویزات تصدیق شدہ منسلک ہوں۔ (4) پہلے سے سرکاری ملازم اپنے محکمہ کے توسط سے درخواستیں ارسال کر سکتے ہیں۔ (5) عمر کی حد میں رعایت بلوچستان ڈسٹرکٹ جوڈیشری رولز 2021 کے مروجہ قوانین کے مطابق دی جائے گی۔ (6) امیدواروں کی ٹیسٹ اور انٹرویو کی اطلاع نوٹس 28-09-2026 کو صبح عدالت ہذا کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کیا جائیگا۔ (7) 60% سے کم نمبر حاصل کرنے والے امیدوار کو کامیاب قرار نہیں دیا جائیگا۔ (8) امیدواروں کو کوئی سفری خرچ نہیں دیا جائیگا۔ (9) آسامیوں کی تعداد میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔ (10) زیر دستخطی کو یہ اختیار حاصل ہے کہ کوئی وجہ بتائے بغیر ٹیسٹ و انٹرویو منسوخ کرے۔

ڈسٹرکٹ و سیشن جج / اسپیشل جج انسداد دہشتگردی عدالت نوشکی

PRQ No1368/14-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشتگردی خضدار

اشتہار بحکم احضار شخص ملزمان زیر دفعہ (ے ٹی اے) (10) 19 انسداد دہشتگردی ایکٹ 1997

FIR نمبر 64/026 PS وڈھ (1) محمد عظیم ولد محمد رحیم قوم میراجی سکنہ وڈھ (2) جلیل احمد ولد نور احمد قوم رند ازئی سکنہ وڈھ (3) زاہد ولد عبدالعزیز قوم گمشاد زئی سکنہ لوپ (4) اقبال ولد محمد رحیم قوم میراجی اسد آباد وڈھ (5) عبدالصمد ولد محمد یوسف قوم گمشاد زئی سکنہ لوپ وڈھ جرم زیر دفعہ 302-324 4/5 EXP کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شبہ ہے از روئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بہ طبق نالش متعلق جاری ہوا ہے کہ مسمیان مذکور دستیاب نہیں ہو سکتے اور ہر گاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ ملزمان مذکورہ بالا فرار ہو گئے ہیں یا انہوں نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے تئیں روپوش کئے ہیں۔ لہذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمیان (1) محمد عظیم (2) جلیل احمد (3) زاہد (4) اقبال (5) عبدالصمد کو لازم ہے کہ بتاریخ 17 ستمبر 2026 کو عدالت انسداد دہشتگردی بمقام خضدار میں جواب دہی نالش کیلئے حاضر ہو جائے۔

سیشن جج انسداد دہشتگردی کورٹ خضدار

PRQ No1369/14-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشت گردی سبی

اشتہار زیر دفعہ 87 ضابطہ فوجداری پاکستان ہمراہ دفعہ (10) 19 انسداد دہشت گردی ایکٹ

AT نمبر 07/2026 مقدمہ فرد نمبر 22/2026 سرکار بنام: مشتاق عرف اقا ولد صو بیدار قوم براہمانی جتوئی سکنہ سبی بجرم زیر دفعہ 7 (1) (ff,h,i) 11F (1) (2) ATA CTD سبی

ہرگاہ ہمارے روبرو نالش پیش ہوئی ہے کہ مسمی مشتاق عرف اقا ولد صوبیدار قوم براہمانی جتوئی سکنہ سبی جرم بالا کے جس کی سزا مذکورہ بالا دفعات میں مقرر ہے مرتکب ہوا ہے یا (اس کے ارتکاب پر شبہ ہے) اور از روئے ریٹرن بعنی کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری کے جو بہ طبق اس نالش کے جاری ہوا تھا معلوم ہوا ہے کہ مسمی متذکرہ بالا دستیاب نہیں ہو سکتا اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مذکورہ بالا فرار ہو گیا ہے یا اس نے وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے تئیں روپوش کیا ہے لہذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکورہ کو لازم ہے کہ وہ بتاریخ 17-09-2026 کو عدالت ہذا بمقام سبی نالش مذکورہ کی جوابدہی کیلئے حاضر ہو۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی کورٹ سبی

PRQNo1371/14-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

اطلاع برائے رجسٹرڈ مزدوران

ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان کی جانب سے تعمیر کردہ لیبر فلیٹ بمقام نواں کلی، ایسٹرن بائی پاس کوئٹہ میں ماہانہ کرایہ کی بنیاد پر الاٹمنٹ کے لئے رجسٹرڈ محنت کشوں (کاکنجی / صنعتی) سے مجوزہ فارم پر درخواستیں مطلوب ہیں شرائط و ضوابط درخواست فارم پر درج ہیں۔ درخواست آن لائن (www.bwwf.gob.pk) بھی جمع کروائی جا سکتی ہے جن محنت کشوں نے اس سے پہلے دفتر ہذا میں درخواست / فارم جمع کرایا ہے۔ انہیں دوبارہ درخواست / فارم جمع کرانے کی ضرورت نہیں۔ خواہشمند رجسٹرڈ محنت کش ہر لحاظ سے مکمل درخواستیں مورخہ 02 اکتوبر 2026 تک زیر دستخطی کے دفتر میں جمع کرا سکتے ہیں جسکی قرعہ اندازی 22 اکتوبر 2026 کو ہوگی۔ درخواست کے ہمراہ دس ہزار (10,000/-) روپے کا پے آرڈر بنام سیکرٹری ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان منسلک کرنا لازمی ہے جس کے بغیر درخواست پر غور نہ ہوگا۔ نامکمل اور تاخیر سے موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ درخواست فارم کے حصول اور معلومات کے لئے سیکرٹری ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان / اسٹیٹ آفیسر ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان سنگی روڈ کوئٹہ سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

Ph: 081-9204756

سیکرٹری ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان

ABNo331/14-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر سلیم کھوسہ

بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں

عوام مایوس نہ ہوں، منتخب نمائندوں کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، صوبائی وزیر کی وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ عوام کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے موجودہ حکومت نے جس طرح عوامی مسائل کو حل اور مشکلات دور کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں وہ ماضی کی حکومتوں کی تاریخ میں نظر نہیں آتی ہمارے دروازے ہمیشہ عوام کے لیے کھلے ہیں بلوچستان کو جلد دیگر صوبوں کے برابر لانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کریں گے یہ بات انہوں نے میڈیا کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن اور خوشحال صوبہ ہے یہاں پر چند لوگوں کی یہ خواہش ہوسکتی ہے کہ صوبہ ترقی کی بجائے اندھیری کی طرف چلی جائے لیکن ان کی یہ صرف خواب ہوسکتا ہے بلوچستان سے منتخب نمائندے اور سیاسی جماعتیں تمام اس پیج پر ہے کہ بلوچستان ترقی کرے اور ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکے یہی وجہ ہے کہ بلوچستان اس وقت دیگر صوبوں کے برابر لانے کی لائن میں کھڑا ہوگیا ہے اور جلد دیگر صوبوں کے برابر ہوگی عوام اپنے آپ کو مایوس اور اکیلے نہیں سمجھے حکومت اس کی بھرپور رہنمائی کرے گی اور ان کے مسائل حل کرنے کے لیے ہمارے منتخب نمائندوں کے دروازے عوام کے لیے کھلے ہیں۔

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے اور مندوخیل کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہے ہیں

جامعہ گوادر میں نئے طلبہ کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب

طلبہ نے شاعری، ڈرامہ، ٹیبلو اور موسیقی، ثقافتی و ادبی پروگرام پیش کیے

گوادر (ن ن) جامعہ گوادر کے شعبہ کامرس کے زیر اہتمام نئے داخل ہونے والے طلبہ کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد نئے طلبہ کو جامعہ کے تعلیمی و سماجی ماحول سے روشناس کرانا اور ان میں باہمی ہم آہنگی کا فروغ تھا تقریب میں رجسٹرار جامعہ گوادر ڈاکٹر دولت خان، کنٹرولر امتحانات رحیم مہر، چیئرپرسن شعبہ کامرس زین العابدین، لیکچرر مجاہد حسین، دیگر فیکلٹی ممبران، سینئر طلبہ اور نئے داخل ہونے والے طلبہ نے شرکت کی۔ تقریب میں طلبہ نے مختلف ثقافتی اور ادبی پروگرام پیش کیے، جن میں شاعری، ڈرامہ، ٹیبلو اور موسیقی شامل تھے۔ طلبہ کی شاندار پرفارمنسز نے ان کی تخلیقی صلاحیتوں، اعتماد اور متنوع صلاحیتوں کو اجاگر کیا، جسے شرکاء نے بھرپور سراہا اس موقع پر چیئرپرسن شعبہ کامرس زین العابدین نے نئے طلبہ کو جامعہ گوادر میں تعلیمی سفر کے آغاز پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ کامیابی کے لیے تعلیمی محنت، نظم و ضبط، کردار سازی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں فعال شرکت ضروری ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ جامعہ کے تعلیمی مواقع سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اپنی فکری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو نکھاریں لیکچرر مجاہد حسین نے اپنے خطاب میں طلبہ کی شخصیت سازی میں معاون اور باہمی تعاون پر مبنی تعلیمی ماحول کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

سوراب کے لیے فنڈز کی فراہمی کے باوجود پانی کا بحران برقرار، جے یو آئی

جاری فنڈز، منصوبوں اور اخراجات کا شفاف آڈٹ کرایا جائے، عہدیداران کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام تحصیل سوراب کے عہدیداران نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں سوراب میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ محکمہ (PHE) کے منصوبوں اور پانی کی فراہمی کی موجودہ صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سوراب کو مسلسل تین بجٹ میں پی ایچ ای کی مد میں فنڈز فراہم کیے گئے ہیں، تاہم زمینی حقائق اس کے برعکس دکھائی دیتے ہیں اور عوام آج بھی بنیادی سہولت آب سے محرومی کی شکایات کر رہے ہیں۔ جے یو آئی تحصیل سوراب کے عہدیداران نے کہا کہ سرکاری ریکارڈز میں مختلف ترقیاتی منصوبوں اور فنڈز کا ذکر موجود ہونے کے باوجود نہیں کررہے اور عوام اپنے بنیادی مسائل کے سلسلے میں متعلقہ حکام کے دفاتر کے چکر لگانے پر مجبور ہیں، ان کا کہنا تھا کہ سرکاری افسران عوام کے خادم ہیں، انہیں عوام سے دور رہنے کے بجائے ان کے مسائل سننے اور حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کرنے چاہئیں، جے یو آئی تحصیل سوراب کے عہدیداران نے مطالبہ کیا کہ سوراب میں گزشتہ تین بجٹ کے دوران پی ایچ ای کو جاری کیے گئے فنڈز، مکمل ہونے والے منصوبوں اور ان پر ہونے والے اخراجات کا شفاف آڈٹ کرایا جائے، جبکہ نامکمل اور غیر فعال منصوبوں کی وجوہات بھی عوام کے سامنے لائی جائیں۔

جامعہ تربت کے اساتذہ نے احتجاجی ریلی اور دھرنا دیا

جائز مطالبات کیلئے مرحلہ وار احتجاجی تحریک میں شدت لائی جائے گی

کوئٹہ: لورالائی بحران، رجھاواوان کے تحت ہاؤس آفیسران میڈیکل آفیسر ڈاکٹر عامر ودیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

خواتین اور بچوں کو محفوظ، باوقار ماحول کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، ربابہ بلیدی

مشیر برائے ترقی نسواں نے ویمن اینڈ جووینائل فسیلیٹیشن سینٹر میں سہولیات اور قانونی معاونت کا جائزہ لیا

خواتین و کم عمر متاثرین کیلئے مؤثر قانونی و سماجی معاونت کا نظام ناگزیر ہے، دورے کے موقع پر مشیر ترقی نسواں کی گفتگو

... رسائی فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ایسے مراکز میں سہولیات کی بہتری، ادارہ جاتی تعاون اور متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ محکمہ ترقی نسواں خواتین کے تحفظ، بااختیار بنانے اور انہیں درپیش مسائل کے مؤثر حل کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اقدامات جاری رکھے گا۔

دل جان خان مروت نے تمام عہدوں پر رہ کر ملک و قوم کی خدمت کی ہے، سیدال خان ناصر

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی دل جان خان مروت مرحوم کی رسم قل میں شرکت

... مرحوم کی رسم قل اور قرآن خوانی میں شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی اور دعا کی۔ انہوں نے مرحوم کی قومی و عوامی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دل جان خان مروت مرحوم نے مختلف اہم عہدوں پر فرائض انجام ... سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔ رسم قل میں سابق صوبائی وزیر صحت اکبر جان خان مروت، رکن قومی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری قومی ورثہ و ثقافت فرح ناز اکبر، ڈاکٹر اصغر دل جان خان مروت، ڈاکٹر اسد دل جان خان مروت اور دیگر اہل خانہ و معززین نے شرکت کی۔

بلوچستان مزید تجربات کا متحمل نہیں ہوسکتا، عبدالرحیم جتک

بنیادی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں، میڈیا سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور معروف قبائلی شخصیت میر عبدالرحیم جتک نے کہا ہے کہ بلوچستان مزید تجربات کا متحمل نہیں ہوسکتا، صوبے کے عوام پہلے ہی طویل عرصے سے مختلف سیاسی، انتظامی اور معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، اب ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کے عوام کی آواز کو سنجیدگی سے سنا جائے اور ان کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ بلوچستان کے عوام کو سردار اختر جان مینگل سے محبت کی سزا دی جارہی ہے، عوام جس سیاسی قیادت پر اعتماد کرتے ہیں، اس کے مینڈیٹ اور عوامی جذبات کا احترام کیا جانا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی جانب سے صوبے کے مختلف علاقوں سے کوئٹہ آنے والے صحافیوں کے اعزاز میں دیے گئے ظہرانے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر عبدالرحیم جتک نے کہا کہ بلوچستان ایک حساس اور اہم صوبہ ہے، یہاں کے حالات کو مزید تجربات اور غیر مؤثر پالیسیوں کے ذریعے پیچیدہ بنانے کے بجائے سیاسی مفاہمت، باہمی اعتماد اور عوامی شمولیت کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے حقوق، وسائل، روزگار، تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات کے حوالے سے جائز مطالبات رکھتے ہیں، ان مطالبات کو طاقت یا دباؤ کے بجائے مذاکرات اور جمہوری طریقے سے حل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سردار اختر جان مینگل نے ہمیشہ بلوچستان کے عوام کے حقوق اور صوبے کے مسائل کو سیاسی اور جمہوری انداز میں اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے صحافیوں کے اعزاز میں ظہرانے میں شرکت کرنے پر تمام صحافیوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ صحافی برادری کے ساتھ رابطے اور تعاون کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔

پٹرولیم لیوی میں مسلسل اضافہ عوام پر معاشی بوجھ ہے، سید امان شاہ

موٹر سائیکل اور آٹو رکشہ والوں کیلئے وزیراعظم کا اعلان مضحکہ خیز ہے، عوام پاکستان پارٹی

حکومت عوام کو ریلیف دینے کے بجائے مہنگائی میں اضافہ کرکے مشکلات مزید بڑھا رہی ہے، صوبائی صدر

کوئٹہ (اے این این) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے پٹرولیم لیوی میں اضافے اور وزیراعظم کی جانب سے موٹر سائیکل اور آٹو رکشہ استعمال کرنے والوں کیلئے اعلان کردہ نام نہاد ریلیف پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت عوام کو ریلیف دینے کے بجائے مسلسل نئے ٹیکسز اور لیویز عائد کرکے پہلے سے مہنگائی اور معاشی مشکلات کا شکار عوام کی زندگی اجیرن بنا رہی ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات صرف گاڑیوں کے مالکان تک محدود نہیں رہتے بلکہ اس کے نتیجے میں اشیائے خورونوش، ٹرانسپورٹ، ادویات، بجلی، تعمیراتی سامان اور روزمرہ استعمال کی تمام اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ہوجاتا ہے، جس کا براہ راست بوجھ عام شہری برداشت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم لیوی عوام سے وصول کیا جانے والا ایک ایسا اضافی مالی بوجھ بن چکا ہے جس کے اثرات ہر طبقے پر مرتب ہورہے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ عوام کی قوت خرید، آمدن اور موجودہ مہنگائی کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے پٹرولیم مصنوعات پر ٹیکسوں اور لیویز میں کمی کرے، نہ کہ نئے مالیاتی بوجھ عائد کرکے عام آدمی کو مزید مشکلات سے دوچار کیا جائے۔

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

محبت پور اور اوستہ محمد ڈاکو لاکھوں روپے نقدی، موٹر سائیکل اور موبائل چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) محبت پور اور اوستہ محمد چوری اور ڈکیتی کی مختلف وارداتیں لاکھوں روپے نقدی ایک موٹر سائیکل موبائل فون لوٹ لیے گئے ملزمان فرار ہوگئے پولیس کے مطابق اوستہ محمد پولیس تھانے کی حدود مستوئی پل کے مقام پر الیاس داؤدکی بیکری پر مسلح ڈاکوؤں کا دھاوا بیکری عملے کو یرغمال بنانے کے بعد لاکھوں روپے نقدی موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے جبکہ محبت پور کے علاقے پولیس تھانہ شہید ملک محمد علی کی حدود کنڈوالا کے مقام پر مسلح ڈاکو اسلحے کے زور پر مقامی سیل مینجر سرفراز سے ایک لاکھ دس ہزار روپے نقدی موٹر سائیکل موبائل فون ودیگر سامان لوٹ کر فرار ہوگئے۔

قدرتی آفات میں مستحق افراد کی بروقت نشاندہی اور معاونت یقینی بنائیں گے، روبینہ خالد

بی آئی ایس پی، این آئی ٹی بی اور ریڈ کریسنٹ کے درمیان مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط مل کر کام کرنے کا عزم

مقصد ڈیجیٹلائزیشن، ڈیٹا کی بنیاد پر آفات سے نمٹنے کی تیاری اور ہنگامی حالات میں مؤثر سماجی تحفظ نظام کو مضبوط بنانا تھا

اسلام آباد (زاہد احمد خان) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام نے آج نیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ (NITB) اور پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی (PRCS) کے ساتھ مفاہمتی یادداشتوں (MoUs) پر دستخط کیے، جن کا مقصد ڈیجیٹلائزیشن، ڈیٹا کی بنیاد پر خدمات کی فراہمی، قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری اور ...

تحصیل فرید آباد میں ہو 11 لاکھ روپے کی ڈکیتی، مسلح ڈاکو فرار

جیانی ڈپ سے واپسی پر نقاب پوش ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر رقم لوٹ لی

اے سی مجسٹریٹ (سریاب) عزت اللہ استرن بائی پاس ونگ شاپ اور مختلف شاپ پر گوشت فروشوں کیخلاف کارروائیاں کر رہے ہیں

سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا، بابر یوسفزئی

مستونگ آپریشن امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط اور آہنی عزم کی واضح عکاسی کرتا ہے

فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف یہ کارروائی سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور مؤثر حکمت عملی کا منہ بولتا نتیجہ ہے

کوئٹہ (یو این اے) معاون برائے داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اپنے بھرپور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسے قوم کے لیے انتہائی قابل فخر قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بہادر سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر اپنی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا شاندار ثبوت دیا ہے۔ بابر یوسفزئی کا کہنا تھا کہ یہ مستونگ آپریشن امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط اور آہنی عزم کی واضح عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں تنبیہ کی کہ دہشت گردوں کو کسی بھی صورت بلوچستان کے پرامن ماحول کو تباہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف یہ کارروائی سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور مؤثر حکمت عملی کا منہ بولتا نتیجہ ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے غیور عوام اپنی سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے، ریاستی اداروں کی تمام کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ معاون برائے داخلہ نے مزید کہا کہ جو عناصر بلوچستان میں بدامنی پھیلانے کے حسین خواب دیکھ رہے ہیں، انہیں ہر محاذ پر عبرتناک ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں ہمارے سیکیورٹی اداروں کی لازوال قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور ان کے تمام سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح پیغام دیا کہ ریاست دشمن عناصر کے لیے یہ صاف بات ہے کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشت گردی کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہے، اور امن دشمن قوتیں جتنی بھی سازشیں کر لیں، بلوچستان کے عوام اور ریاست مل کر ان کی تمام سازشوں کو ناکام بنا دیں گے، جبکہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کا یہ آپریشن جاری رہے گا۔

درخواستیں مطلوب ہیں ضلع نارتھ ڈیرہ بگٹی

محکمہ سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے احکامات نمبر No.SO-(II)1-16/2026-Edu:/3301-03 dated 09-09-2026 کے تحت ضلع نارتھ ڈیرہ بگٹی کی درج ذیل نان ٹیچنگ اسٹاف گریڈ 01 تا 12 کی آسامیوں کیلئے مطلوبہ تعلیمی قابلیت کے حامل اہل امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر B-12	جونیئر کلرک B-11	لیب اسسٹنٹ B-07	ڈرائیور B-04	لیب اٹنڈنٹ/نائب قاصد/چوکیدار/مالی/گنگ/خاکروب B-01
ہائیر سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ اور ایک سالہ ڈپلومہ کمپیوٹر سائنس یا آئی۔ٹی (ازمنظور شدہ ادارہ) یا ICS (ازمنظور شدہ ادارہ) بمعہ کمپیوٹر ٹائپنگ کی قابلیت انگریزی اردو ٹائپنگ سپیڈ 30 الفاظ فی منٹ	ہائیر سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ (ازمنظور شدہ ادارہ) بمعہ انگریزی اردو ٹائپنگ سپیڈ 30 الفاظ فی منٹ، کمپیوٹر/آئی ٹی سافٹ ویئر ایپلیکیشن اور اردو ٹائپنگ میں تجربہ کے حامل کو ترجیح دی جائیگی۔	سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ (سائنس) (از منظور شدہ ادارہ)	مڈل پاس بمعہ LTV/HTV ڈرائیونگ بمعہ دو سالہ تجربہ	خواندہ

آسامیوں و مختص کوٹہ کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

نوٹ: تمام آسامیوں کی سکول وار، یونین کونسل وار تفصیلات متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے دفاتر میں نمایاں مقام پر آویزاں کی گئی ہیں۔

آسامیوں کی تفصیل	گنگ	خاکروب	مالی	چوکیدار	نائب قاصد	لیب اٹنڈنٹ	ڈرائیور	لیب اسسٹنٹ	جونیئر کلرک	اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر
میرٹ کی آسامیاں	3	5	6	23	35	2	22	2	13	1
5% اقلیتی کوٹہ	0	0	0	1	2	0	1	0	1	0
5% معذور کوٹہ	0	0	0	1	2	0	1	0	1	0
5% خواتین کوٹہ	0	0	0	1	2	0	1	0	1	0

ضروری ہدایت شرائط وضوابط: (1) مطلوبہ تعلیمی قابلیت رکھنے والے امیدوار درخواست دینے کے اہل ہونگے۔ (2) متعلقہ ڈسٹرکٹ کے لوکل/ڈومیسائل کے حامل امیدوار درخواست جمع کروانے کے اہل ہونگے۔ (3) عمر کی حد 18 تا 28 سال ہے اور حکومت بلوچستان کی رعایت کے مطابق 43 سال عمر کے حامل امیدوار درخواست جمع کروانے کے اہل ہونگے۔ (4) سرکاری ملازمین اپنے محکمہ کی توسط سے درخواست ارسال کریں۔ (5) آسامیاں متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سے موصول شدہ معلومات کے مطابق مشتہر کی جاری ہیں صرف ان کیلئے درخواست وصول کی جائے گی اور اس میں کسی بھی قسم کا ردوبدل قابل قبول نہ ہوگا۔ جو آسامیاں مشتہر کی جاری ہیں صرف ان کیلئے درخواست وصول کی جائے گی اور ان ہی کے مطابق میرٹ لسٹ مرتب کی جائے گی اس کے علاوہ کوئی آسامی زیرغور نہ لائی جائے گی۔ (6) مشتہرہ آسامیوں کی تصدیق شدہ سکول وار فہرست متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے دفاتر میں نمایاں مقام پر آویزاں کی گئی ہیں۔ (7) ہائی سکول و دفاتر کی آسامیوں پر میرٹ لسٹ ضلعی اور مڈل و پرائمری سکولوں کی میرٹ لسٹ متعلقہ یونین کونسل کی سطح پر مرتب ہوگی اور یونین کونسل کے حدود کا تعین محکمہ لوکل گورنمنٹ کے مروجہ نوٹیفکیشن کے مطابق ہوگا۔ (8) تمام آسامیوں کیلئے تحریری امتحانات اور انٹرویوز جبکہ درجہ چہارم کی آسامیوں کیلئے صرف انٹرویو ہوگا۔ (9) سادہ کاغذ پر درخواست کے ہمراہ تعلیمی اسناد، کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ، لوکل/ڈومیسائل کی مصدقہ نقول اور 2 عدد تازہ فوٹوگراف لازما منسلک ہونگی اور نامکمل درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔ (10) ہر لحاظ سے مکمل درخواست مورخہ 30-09-2026 تک متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے دفاتر میں جمع کروائی جاسکے گی۔ (11) امیدوار جس آسامی کیلئے درخواست جمع کروانے گا اسی آسامی کے ٹیسٹ کیلئے اہل ہوگا اور درخواست میں کوئی ردوبدل کا حقدار نہ ہوگا تاہم امیدوار ہر آسامی کیلئے علیحدہ درخواست جمع کروا سکتا ہے۔ (12) تمام آسامیوں کیلئے (میل / فیمیل) دونوں امیدوار اہل ہونگے اور رولز کے مطابق 05% اقلیتی، 05% معذور، 05% خواتین کا کوٹہ ہر کیڈر کی آسامیوں کے مطابق مختص ہوگا اور 20% پرموشن کوٹہ کلاس فور کی سینیارٹی کی بنیاد پر مروجہ رولز کے مطابق پر کیا جائیگا۔ (13) مختص کوٹے کی آسامیوں کی تخصیص کیلئے ریکروٹمنٹ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی بھی سکول / یونین کونسل کی آسامی معذور، اقلیت و خواتین کوٹہ کیلئے مختص کرے اور جنرل میرٹ لسٹ کے امیدواروں کو اس آسامی پر اپیل / اعتراض کا حق حاصل نہ ہوگا۔ (14) ٹیسٹ انٹرویو کا شیڈول بذریعہ اخبارات مشتہر کیا جائیگا۔ (15) تمام امیدواران فریش درخواست جمع کروا کر رسید حاصل کریں بذریعہ ڈاک کوئی درخواست قابل قبول نہ ہوگی صرف ان امیدواروں کو ٹیسٹ انٹرویو میں شمولیت کی اجازت ہوگی جن کے پاس درخواست جمع کروانے کی رسید ہوگی اور انکا نام امیدواروں کی حتمی فہرست میں شامل ہوا امیدواروں کی حتمی فہرست درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ کے بعد ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کی جانب سے جاری کی جائیگی۔ (16) تمام آسامیاں میرٹ کی بنیاد پر پر کی جائیگی محکمہ عدلیہ کے فیصلوں کی روشنی میں زمین و عہدہ متوفی / ریٹائرڈ ملازمین کے ورثہ کو ترجیح دینے کا پابند ہوگا۔ (17) ریکروٹمنٹ کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ (18) سلیکشن کی صورت میں امیدوار اول (90) یوم کے اندر تعلیمی اسناد و دیگر دستاویزات کی تصدیق کروانے کا پابند ہوگا جس کے اخراجات کی ادائیگی امیدوار کی ذمہ داری ہوگی۔ اس دوران امیدواران سے سلیکشن کمیٹی کو حلفیہ بیان جمع کروانا ہوگا کہ اس کے تعلیمی اسناد کی تصدیق HEC یا بورڈ سے غیر منظور شدہ اداروں کے ہونے کی صورت میں ناہل تصور ہوگا اور اس کی ملازمت بلانوٹس کسی بھی وقت برخاست کر دی جائیگی اور کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ (19) میرٹ لسٹ ایک مرتبہ ریکروٹمنٹ کیلئے مؤثر ہوگی اور ویٹنگ لسٹ کسی صورت قابل قبول زیرغور نہ ہوگی۔ (20) ٹیسٹ انٹرویو کیلئے آنے والوں کو کسی قسم کا کوئی معاوضہ نہیں دیا جائیگا۔ (21) مزید معلومات ورہنمائی متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز اور ان کے دفاتر سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

ڈائریکٹر (سکولز) بلوچستان کوئٹہ

PRQ No1372/14-09-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

مسلم لیگ (ن) عوامی خدمت اور ملکی ترقی کے ایجنڈے پر گامزن ہے، زرک مندوخیل

پارٹی دعوں کی بجائے عملی اقدامات کے ذریعے عوام کی زندگیوں میں بہتری لانا چاہتی ہے، رکن اسمبلی

جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، بات چیت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما و رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ ملک کی ترقی، خوشحالی اور عوام کی خدمت کو اپنی سیاست کا محور بنایا ہے، موجودہ حکومت بھی عوام کو درپیش مسائل کے حل اور بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرنے کی ضرورت ہے، صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی منصوبوں کا آغاز اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ سڑکوں، صحت، تعلیم، آبنوشی، بجلی اور دیگر شعبوں میں بہتری کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) محض دعوں کی سیاست پر یقین نہیں رکھتی بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے عوام کی زندگیوں میں بہتری لانا چاہتی ہے۔ حکومت کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ مشکل حالات میں ملک کے ساتھ کھڑے ہوکر حب الوطنی کا ثبوت دیا ہے، اب وقت ہے کہ بلوچستان کے عوام کو ان کا جائز حق، بہتر بنیادی سہولیات اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان بہتر رابطے اور مربوط حکمت عملی کے ذریعے صوبے کے مسائل کو مؤثر انداز میں حل کیا جا سکتا ہے۔ رکن بلوچستان اسمبلی نے کہا کہ عوام کے مسائل کے حل کے لیے منتخب نمائندے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار، شفافیت اور رفتار کو یقینی بنایا جائے گا۔ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی قابل قبول نہیں ہوگی۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے مزید کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت ملک کو معاشی استحکام، ترقی اور خوشحالی کی جانب لے جانے کے لیے پرعزم ہے۔ حکومت کی مثبت پالیسیوں کے ثمرات بتدریج عوام تک پہنچ رہے ہیں اور آنے والے دنوں میں ترقیاتی عمل کو مزید وسعت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا روشن مستقبل امن، سیاسی استحکام، تعلیم، روزگار اور مسلسل ترقی سے وابستہ ہے، اور مسلم لیگ (ن) اس مقصد کے حصول کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی۔

میڈیکل بورڈ نے گوادر میں 46 خصوصی افراد کے کیسز کا جائزہ لیا

40 درخواست گزاروں کو معذوری سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی سفارش، 2 درخواستیں مسترد

گوادر (ن ن) حکومت بلوچستان کی خصوصی افراد کی فلاح و بہبود، سماجی تحفظ اور انہیں معاشرے کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کی پالیسی کے تحت میڈیکل سوشل سروسز سنٹر، میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر میں افراد باہم معذوری کی رجسٹریشن اور معذوری سرٹیفکیٹس کے اجراء کے لیے میڈیکل بورڈ کا اجلاس منعقد ہوا میڈیکل بورڈ کا اجلاس میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال گوادر ڈاکٹر حفیظ الرحمن کی زیر صدارت ہوا، جس میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گوادر وحید محمد حسن، میڈیکل ایکسپرٹ ڈاکٹر شاہ، عابد سیرانی، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فاروق، سوشل ویلفیئر آفیسر میڈیکل سوشل سروسز سنٹر عبیداللہ سمیت محکمہ سوشل ویلفیئر کے متعلقہ افسران و اہلکاروں نے شرکت کی میڈیکل بورڈ کے دوران خصوصی افراد کی رجسٹریشن کے لیے موصول ہونے والی درخواستوں اور متعلقہ طبی کیسز کا تفصیلی طبی و قانونی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں مجموعی طور پر 46 درخواستوں کا جائزہ لیا گیا، جن میں سے 40 درخواست گزاروں کو طبی معائنے اور مقررہ معیار پر پورا اترنے کی بنیاد پر معذوری سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی سفارش کی گئی، جبکہ 2 درخواستیں مقررہ طبی معیار پر پورا نہ اترنے کے باعث مسترد کی گئیں۔ مزید 4 درخواست گزار بورڈ کے سامنے پیش نہ ہوسکے جن کے کیسز پر آئندہ پیشی کے بعد فیصلہ کیا جائے گا اس موقع پر میڈیکل بورڈ کے اراکین کا کہنا تھا کہ خصوصی افراد کی رجسٹریشن اور معذوری سرٹیفکیٹس کے اجراء کا عمل شفاف، منصفانہ، میرٹ اور مقررہ طبی معیار کے مطابق جاری رکھا جائے گا، تاکہ حقیقی مستحق افراد کو ان کے حقوق اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ فلاحی، سماجی تحفظ اور دیگر معاون سہولیات تک رسائی یقینی بنائی جاسکے۔

انتظامی یونٹس کی تقسیم سے پسماندہ علاقوں کی ترقی تیز ہوسکتی ہے، بلال کاکڑ

بہتر انتظامی، معاشی اور سماجی ترقی کیلئے ضروری ہے، وائس چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ

روزگار، سرمایہ کاری اور بنیادی سہولیات کے مواقعوں میں اضافہ اور ملکی معیشت ترقی کرے گی، بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کا قیام ملک کی بہتر انتظامی، معاشی اور سماجی ترقی کے لیے ضروری ہے۔ بڑے انتظامی یونٹس کی تقسیم سے حکومتی اداروں کی کارکردگی بہتر، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی مؤثر اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے عمل کو تیز کیا جاسکتا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کے انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات کے مطابق بہتر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نئے صوبوں کے قیام سے نہ صرف عوام اور حکومت کے درمیان فاصلے کم ہوں گے بلکہ مقامی سطح پر روزگار، سرمایہ کاری، تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں میں ترقی کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہتر انتظامی تقسیم سے وسائل کی منصفانہ اور مؤثر تقسیم ممکن ہوگی اور دور دراز علاقوں کو ان کے مسائل کے حل کے لیے زیادہ بااختیار بنایا جا سکے گا۔ اس سے مقامی حکومتوں اور انتظامیہ کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور عوامی مسائل کے حل کے لیے فیصلہ سازی کا عمل مزید تیز ہوگا۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ نئے صوبوں کے قیام سے علاقائی ترقی کے عمل میں توازن پیدا کیا جا سکتا ہے اور پسماندہ علاقوں کو قومی دھارے میں مزید مؤثر انداز میں شامل کرنے میں مدد ملے گی۔ خصوصاً قدرتی وسائل سے مالا مال علاقوں میں مقامی آبادی کو ترقی کے ثمرات پہنچانے اور سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کرنے کے لیے مؤثر انتظامی نظام ناگزیر ہے۔

NOTICE INVITING TENDER

The Government of Balochistan has been provided funds to finance the cost of the following Schemes, for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2026 on Percentage Rates

S. No	Name of Work's	Estimated Cost	Last Date and Time of Bid Submission	Tender Opening
1	CLIMATE RESILIENT WATER CONSERVATION AND AQUAFIRE RECHARGE PROJECT FOR QUETTA [CONSTRUCTION OF THREE CELL BOX CULVERT] TSE-2627091193433	Rs. 9,250,869/-	29 September, 2026 09:00 AM	10:00 AM

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014 Amended up to date. **Eligibility of Bidders:** Eligibility Criteria for bidders may be seen in the Bidding Documents Bid Security for all the above works is 3% of the estimated cost. Tender fees for all the above works is Rs. 1,000/- each. **Bidding Procedure:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure for all bids. **Tender Documents:** The Bidding document can be downloaded from www.bppra.gob.pk (free of cost) and the same can also be obtained from the office of the under-signed upon payment of prescribed tender fee. Address: B-PPRA EPPS SYSTEM Office Address & for corresponding: Office of The Executive Engineer Irrigation Division Quetta. Phone No. 081-9201074

DPRQ/PRQ No.1360/14-09-2026

EXECUTIVE ENGINEER, IRRIGATION DIVISION QUETTA.

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

ایلمنٹری کالج کی نئی عمارت میں منتقلی کا عمل جلد مکمل کیا جائے، ڈی سی تربت

پانی، بجلی اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کا کام فوری طور پر مکمل کیا جائے، اجلاس میں ہدایت

تربت (ن ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت ایلمنٹری کالج تربت کی نئی عمارت میں منتقلی، تعمیراتی کاموں کی تکمیل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کالج کی نئی عمارت میں منتقلی کے عمل کو جلد مکمل کرنے، درپیش مسائل کے حل اور ضروری سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کیچ امید شنزاد، ڈی ڈی او اصغر علی، ایلمنٹری کالج کی ٹیچر میڈم مہ سیما، ٹھیکیدار زبیر احمد، انجینئر گہرام کچکی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر انجینئر گہرام کچکی نے ایلمنٹری کالج تربت کی نئی عمارت میں جاری تعمیر و مرمت کے کام، باقی ماندہ تعمیراتی امور اور چار دیواری، پانی، بجلی سمیت دیگر بنیادی سہولیات کے حوالے سے اجلاس کو تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں کالج کی عمارت کو مکمل طور پر فعال بنانے اور نئی عمارت میں منتقلی کے لیے درکار اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کالج کی نئی عمارت میں منتقلی سے متعلق تمام زیر التواء امور اور تعمیراتی کام ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیے جائیں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ تعلیمی سرگرمیوں کا بروقت آغاز اور تسلسل برقرار رکھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے شعبے کی بہتری اور طلبہ و طالبات کو بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔ کالج کی چار دیواری، پانی، بجلی اور دیگر ضروری سہولیات سے متعلق مسائل کے حل کے لیے متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کریں اور کام مقررہ معیار کے مطابق جلد مکمل کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مفاد اور تعلیمی اہمیت کے حامل منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے اور کسی بھی قسم کی غیر ضروری تاخیر یا غفلت سے گریز کیا جائے۔

کوئٹہ: لوگ ایک ریڑھی بان سے آلو خرید رہے ہیں

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو۔ پرنٹر و پبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد
ٹیلی فون نمبر:۔ 2821626-2821538-2829164 فیکس نمبر:۔ 2835934-2830228
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

منگل 15 ستمبر 2026ء

پی ایم سپیشل ریلیف سکیم: غریب اور متوسط طبقے کی ریلیف وآسانی

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے پیدا ہونے والی صورتحال اور اس کے نتیجے میں کم آمدنی والے اور متوسط طبقے کو درپیش مشکلات کے پیش نظر پی ایم اسپیشل ریلیف سکیم پر عملدرآمد تیز کرنے اور عوام کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت پیر کو خلیج کی صورتحال کے تناظر میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے عوام کو ریلیف دینے کے لئے خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں سکیم کی پیش رفت، رجسٹریشن کے عمل اور عوام تک ریلیف پہنچانے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم نے اس موقع پر خاص طور پر ہدایت کی کہ فیول سبسڈی ریلیف حاصل کرنے کے لئے رجسٹریشن میں درکار ایس ایم ایس کو مفت کیا جائے اور شہریوں کو رجسٹریشن سمیت تمام ضروری مراحل میں ہر ممکن رہنمائی فراہم کی جائے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ پرائم منسٹر اسپیشل ریلیف سکیم کے تحت موٹر سائیکل، رکشہ اور آٹھ سی سی تک کی گاڑیوں کے مالکان اور صارفین کو پٹرول پر خصوصی ریلیف فراہم کیا جائے گا۔ سکیم کے تحت دو اور تین پہیوں والی سواریوں کے لئے ماہانہ بیس لیٹر جبکہ آٹھ سو سی سی تک کی چھوٹی گاڑیوں کے لئے ماہانہ تیس لیٹر پٹرول پر فی لیٹر ایک سو روپے کا ریلیف مقرر کیا گیا ہے۔ یوں موٹر سائیکل، رکشہ اور دیگر دو و تین پہیوں والی سواریوں کے لئے ماہانہ زیادہ سے زیادہ دو ہزار روپے جبکہ اہل چھوٹی گاڑیوں کے لئے تین ہزار روپے تک کی سہولت میسر آسکتی ہے۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مشرق وسطیٰ میں پیدا ہونے والی کشیدگی نے عالمی توانائی منڈی کو غیر معمولی دباؤ سے دوچار کردیا ہے۔ عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں تیزی کے اثرات ان ممالک تک بھی پہنچتے ہیں جو اپنی توانائی کی ضروریات کے ایک بڑے حصے کے لئے درآمدات پر انحصار کرتے ہیں۔ وطن عزیز پاکستان بھی اسی حقیقت سے دوچار ہے۔ عالمی منڈی میں تیل مہنگا ہوتو اس کے اثرات صرف پٹرول پمپ تک محدود نہیں رہتے بلکہ نقل وحمل، صنعت، زراعت، کاروبار اور بالآخر عام گھر کے بجٹ تک پہنچتے ہیں۔ حالیہ دنوں میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے اس مسئلے کی شدت مزید نمایاں کردی ہے۔ حکومت کی جانب سے ابھی تین دن پہلے پٹرول کی قیمت میں تین روپے اور ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں پانچ روپے سینتیس پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا، جو پٹرولیم قیمتوں میں مسلسل چوتھا اضافہ تھا۔ ایسے حالات میں اگر حکومت صرف قیمتوں میں اضافے کو عالمی حالات کا ناگزیر نتیجہ قرار دے کر خاموش رہتی تو عام شہری کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوسکتا تھا۔ وزیراعظم کی جانب سے فوری طور پر کم آمدنی والے اور متوسط طبقے کو ہدف بنا کر ریلیف سکیم متعارف کرانا اسی لئے ایک قابل قدر حکومتی ردعمل ہے۔ یہاں حکومت کی نیت اور ترجیحات دونوں کو سراہنا ضروری ہے۔ پاکستان اس وقت معاشی دباؤ، محدود مالی گنجائش اور بیرونی عوامل سمیت کئی پیچیدہ مسائل سے نبرد آزما ہے۔ ایسے ماحول میں ہر طبقے کو غیر محدود سبسڈی دینا ممکن نہیں ہوتا۔ حکومت نے اس حقیقت کو سامنے رکھتے ہوئے ایسے صارفین کو ترجیح دی ہے جو اپنی روزمرہ ضروریات اور روزگار کے لئے موٹر سائیکل، رکشہ، چنگچی اور چھوٹی گاڑیوں پر انحصار کرتے ہیں۔ یہی وہ طبقہ ہے جو پٹرول کی قیمت بڑھنے کا اثر براہ راست اپنی جیب پر محسوس کرتا ہے۔ ایک عام موٹر سائیکل سوار کے لئے پٹرول صرف سفر کا ذریعہ نہیں بلکہ روزگار تک پہنچنے کا وسیلہ بھی ہے۔ رکشہ ڈرائیور کے لئے ایندھن اس کے کاروبار کی بنیادی ضرورت ہے۔ چھوٹی گاڑی رکھنے والا متوسط طبقے کا شہری بھی اکثر اپنی آمدورفت، بچوں کی تعلیم، ملازمت اور گھریلو ضروریات کے لئے گاڑی استعمال کرتا ہے۔ ایسے میں پٹرول کی قیمت میں نمایاں اضافہ ان کے ماہانہ اخراجات میں فوری اضافہ کرتا ہے۔ حکومت کی جانب سے فی لیٹر 100 روپے کا ہدفی ریلیف اس اضافی بوجھ کو کسی حد تک کم کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی حالیہ ہدایات کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ حکومت صرف سکیم کا اعلان کرکے پیچھے نہیں ہٹ رہی بلکہ اس کے عملی نفاذ میں پیدا ہونے والی مشکلات کو بھی دور کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ رجسٹریشن کے لئے درکار ایس ایم ایس کو مفت کرنے کی ہدایت اسی سوچ کی عکاس ہے۔ غریب شہری سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ کسی حکومتی ریلیف کے حصول کے لئے پہلے اضافی اخراجات برداشت کرے۔ یہ امر بھی خوش آئند ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے انتظامیہ کو محض دفتری سطح پر بیٹھ کر نگرانی کرنے کے بجائے عوام کے درمیان موجود رہنے کی ہدایت کی ہے۔ سرکاری سکیموں کے بارے میں عوام کا ایک عام تجربہ یہ رہا ہے کہ اعلان سننے میں آسان ہوتا ہے لیکن اس سے فائدہ اٹھانے کا مرحلہ بعض اوقات پیچیدہ ہوجاتا ہے۔ وزیراعظم نے اس کمزوری کو محسوس کرتے ہوئے عوامی رہنمائی پر خصوصی زور دیا ہے۔ اگر اس ہدایت پر نچلی سطح تک مؤثر انداز میں عمل درآمد ہوتا ہے تو اس کے نتیجے میں مستحق شہریوں کی ایک بڑی تعداد اس پروگرام سے فائدہ اٹھاسکتی ہے۔ حکومت نے اس سکیم کے لئے بھرپور آگاہی مہم چلانے کا فیصلہ بھی کیا ہے۔ وزیراعظم نے پرنٹ، الیکٹرانک، ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا سمیت تمام ذرائع ابلاغ کو استعمال کرنے کی ہدایت کی ہے۔ یہ قدم بھی قابل تعریف ہے کیونکہ عوامی سکیم اسی وقت کامیاب ہوسکتی ہے جب شہریوں کو اس کے بارے میں درست، بروقت اور مکمل معلومات دستیاب ہوں۔ غلط معلومات، غیر مصدقہ پیغامات اور جعل سازی سے بچاؤ کے لئے بھی حکومت کو سرکاری معلومات کے ذرائع کو نمایاں کرنا ہوگا یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ ہم پہلے سے کئی معاشی اور سماجی مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں مہنگائی، محدود آمدنی، روزگار کے مسائل اور توانائی کے بڑھتے ہوئے اخراجات نے عام خاندان کے لئے زندگی آسان نہیں رہنے دی۔ دوسری طرف حکومت کے پاس بھی وسائل لامحدود نہیں۔ عالمی مالیاتی حالات، درآمدی بل، زرمبادلہ کی ضروریات اور توانائی کی قیمتوں میں عالمی تبدیلیاں ملکی پالیسی سازی کو متاثر کرتی ہیں۔ ان تمام مشکلات کے باوجود حکومت کا عوامی ریلیف کی طرف قدم بڑھانا اس بات کی علامت ہے کہ معاشی مشکلات کے دوران بھی کمزور طبقات کو مکمل طور پر نظرانداز نہیں کیا جارہا۔ تاہم موجودہ سکیم کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے ایک بنیادی حقیقت کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا کہ کوئی بھی فیول ریلیف پروگرام طویل مدت میں مہنگائی، کم آمدنی اور معاشی کمزوری کا مکمل علاج نہیں ہوسکتا۔ حکومت کو وقتی ریلیف کے ساتھ ایسے اقدامات بھی جاری رکھنا ہوں گے جن سے روزگار کے مواقع بڑھیں، صنعتی سرگرمی میں اضافہ ہو، کاروباری ماحول بہتر ہو اور شہریوں کی آمدنی میں پائیدار اضافہ ممکن ہو۔

"ایک مرگ ناگہانی اور ہے"

برملا — نصرت جاوید

اخباری کالموں میں ذاتی مسائل کے ذکر سے ہمیشہ گریز اختیار کیا ہے۔ گزشتہ چند مہینوں سے مگر طبی مسائل نے پریشان کیا تو ذکر کو مجبور ہوا۔ مقصد اس ذکر کا کالم کے دیرینہ اور باقاعدہ قارئین کو ذہنی طور پر کبھی کبھار ناغے کے لئے تیار کرنا تھا۔ ذاتی مسائل مگر طبی سے بڑھ کر مزید علاقوں میں سیلاب کے پانی کی طرح نمودار ہونا شروع ہوگئے۔ بے بعد دیگرے نازل ہوئی مصیبتوں سے گھبرا کر غالب کی طرح "فقط ایک مرگ ناگہانی اور ہے" کا خیال ستانے لگا۔ آفتوں کے دور میں نئی سے پیر ایک اور بدخبری لے کر آئی۔ اس کا ذکر خلق خدا کو ممکنہ طور پر درپیش آنے والی مشکلات کے بارے میں خبردار کرنے کے لئے ضروری سمجھتا ہوں۔

کمرے میں اکیلا بیٹھا نیویارک ٹائمز سے رجوع کرتے ہوئے کالم کے لئے اچھوتا موضوع ڈھونڈ رہا تھا کہ گھریلو ملازم گھبرائے ہوئے آیا۔ اطلاع دینے کہ سی ٹی ڈی کے اہلکار گھر کے باہر کھڑے میرے منتظر ہیں۔ سی ٹی ڈی کا ذکر میرا زم کی اپنی دہشت ہوتی ہے۔ میری ذہنیت بڑی مگر پیدائشی بزدل ہونے کے باوجود گھبرائی نہیں۔ گھر کے مین دروازے پر آیا تو دو اہلکار کھڑے تھے۔ ان کا رویہ حیران کن حد تک مودب ومہذب تھا۔

ان کے ہاتھوں میں ایک بھاری بھرکم سرکاری دستاویز تھی۔ اس دستاویز کے مطابق ایک صاحب نے کسی سیاسی ہنگامے میں نامزد اور گرفتار ہوئے 10 سے زیادہ افراد کی ضمانت دے رکھی تھی۔ اس شخص کا نام میرے لئے قطعاً اجنبی تھا۔ سرکاری دستاویز کے مطابق مگر قومی شناختی کارڈ پر اس نے اپنے گھر کا جو مستقل پتہ لکھوا رکھا تھا وہ میرے گھر کا تھا۔

جس گھر میں تقریباً 20 برس سے رہ رہا ہوں اسے میرے سسر مرحوم نے سی ڈی اے سے پلاٹ لے کر تعمیر کروایا تھا۔ 6 سال وہ ایک عالمی ادارے کے ساتھ ہماری وزارت منصوبہ بندی سے نامزد ہوکر بنکاک میں رہتے ہوئے کام کرتے رہے۔ وہاں سے رخصت ہونے سے قبل انہوں نے ایف-8 سیکٹر میں ملے پلاٹ پر مکان تعمیر کروایا۔ وہاں منتقل ہونے کے بعد اپنی وفات تک اسی گھر میں مقیم رہے۔ کوئی شخص بطور کرائے دار یہاں ایک دن بھی نہیں رہا۔ تقریباً 20 برس قبل ان کی وفات کے بعد ہم میاں بیوی مرحومہ ساس کی دیکھ بھال اور خدمت گزاری کے لئے ان کے ساتھ رہنے لگے۔ ان کے انتقال کے چند برس بعد ورثے میں ملے مکان کو گرا کر دو پلاٹوں میں بانٹا گیا۔ ایک پر میں نے اور میری بیوی نے عمر بھر کی کمائی سے بچائی رقم لگا کر مکان تعمیر کروالیا۔ قصہ مختصر میرے ساس سسر، ان کے بچے اور بعدازاں ہم دونوں میاں بیوی کے علاوہ کوئی اور شخص ہمارے نام ہوئے مکان میں کرایہ دار کی حیثیت میں بھی نہیں رہا۔ نادرا کے دفتر میں یقیناً میرا اور میرے خاندان کا سارا ریکارڈ موجود ہوگا۔ میرے سسرال اور بیوی کے خاندان کا ریکارڈ بھی نادرا کے پاس ہونا چاہیے۔ میں یہ سمجھنے سے قطعاً قاصر ہوں کہ ایسے جامع ریکارڈ کے ہوتے ہوئے ایک قطعی اجنبی شخص نجانے کتنے برسوں سے قومی شناختی کارڈ پر میرے گھر کا ایڈریس درج کروائے کیسی حرکتوں میں مصروف ہوگا۔ محض اس سوال نے پریشان کن ذاتی تجربے کے ذکر کو مجبور کیا ہے۔ پاکستان کے ہر شہری کیلئے شاید اپنا تحفظ یقینی بنانے کے لئے نادرا سے رجوع کرکے معلوم کرنا ہوگا کہ ان کے قومی شناختی کارڈ میں درج مستقل پتے کو قطعی اجنبی افراد بھی اپنے مستقل پتے کیلئے استعمال تو نہیں کررہے۔

نادرا کے ریکارڈ کو میں ہمیشہ مستند گردانتا رہا ہوں۔ اپنی چھوٹی بچی کا قومی شناختی کارڈ بنوانے کے لئے چند برس قبل مگر اس ادارے سے رجوع کیا تو علم ہوا کہ دو افغان بچیاں مجھے اپنا والد بتا کر قومی شناختی کارڈ حاصل کرچکی ہیں۔ میری خوش قسمتی کہ میرے استادوں جیسے محترم پروفیسر فتح محمد ملک کے صاحبزادے ان دنوں نادرا کے مدارالمہام تھے۔ ان سے فون پر رابطہ کیا تو جواب ندارد۔ پیغام لکھ کر بھجوادیا۔ شام ڈھلنے کے چند لمحوں بعد ان کا فون آیا تو یہ جان کر شرمندگی ہوئی کہ وہ کسی سرکاری کام کے سلسلے میں غیر ملک گئے ہوئے تھے۔ میرا پیغام دیکھتے ہی فون کردیا۔ انہیں اپنا مسئلہ بتایا اور چند دنوں بعد ریکارڈ درست ہوگیا۔ وگرنہ نجانے کتنے بچوں اور بچیوں کا سرکاری ریکارڈ کے مطابق باپ بن چکا ہوتا۔ پیر کی صبح دوستوں سے مشورے کے بعد نادرا سے یہ جاننے کی کوشش کروں گا کہ کتنے اجنبی اشخاص میرے گھر کے ایڈریس کو اپنے قومی شناختی کارڈ پر مستقل پتہ کی صورت استعمال کررہے ہیں۔ قارئین سے بھی دست بستہ عرض کروں گا کہ فرصت ملے تو وہ بھی نادرا سے یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں۔ کسی بھی پریشان کن امکان کو خدارا انہونی تصور کرتے ہوئے مطمئن محسوس نہ کریں۔ پاکستانی خبریں

سونے کا معیار: ختم ہوچکا یا اب بھی زندہ ہے؟

منظر نامہ — انجم ابراہیم

عالمی سطح پر آج مجموعی زرمبادلہ ذخائر میں سونے کا حصہ تقریباً 27 فیصد ہے، جو امریکی ٹریژری بانڈز کے تقریباً 22 فیصد حصے سے زیادہ ہے۔ تاہم، دنیا میں سب سے زیادہ سونے کے ذخائر رکھنے کے باعث امریکا بدستور سب سے آگے ہے۔ اس کے پاس 8,133.5 ٹن سونے کے ذخائر ہیں، جس کے بعد اٹلی 2,450 ٹن، فرانس 2,435 ٹن، جرمنی 2,350 ٹن، چین 2,346 ٹن اور روس 2,300 ٹن کے ساتھ بالترتیب موجود ہیں۔ دنیا بھر کے مرکزی بینکوں کی جانب سے سونے میں دلچسپی میں اضافہ ہوا ہے، جس کی ایک بڑی وجہ جغرافیائی سیاسی رکاوٹیں ہیں۔ یہ صورت حال تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی نظام کا نتیجہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے محصولات اور پابندیوں کو مسلسل بطور ہتھیار استعمال کیے جانے سے ڈالر سے انحصار کم کرنے کا عمل تیز ہوا ہے، جبکہ مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع نے بھی 1974ء سے قائم پیٹروڈالر نظام کو کمزور کردیا ہے۔ اسی نظام کے تحت خلیجی ممالک اپنے بڑے مالیاتی فاضل ذخائر امریکی بانڈز میں سرمایہ کاری کرتے تھے، جس کے نتیجے میں امریکی حکومتوں کو کم لاگت پر قرض دستیاب رہتا تھا۔ سعودی عرب پہلے ہی عندیہ دے چکا ہے کہ آبنائے ہرمز سے برآمد ہونے والے تیل کی ادائیگی کے لیے وہ ڈالر کے علاوہ دیگر کرنسیوں میں ادائیگی قبول کرے گا، تاہم حوثیوں کے ساتھ جاری تنازع کے باعث اس کی پٹرولیم اور پٹرولیم مصنوعات برآمد کرنے کی صلاحیت مزید متاثر ہوئی ہے، کیونکہ حوثیوں نے مؤثر طور پر بحیرہ احمر تک رسائی بند کر رکھی ہے۔ اس وقت امریکی بانڈ مارکیٹ کو بڑے پیمانے پر فروخت کے دباؤ کا سامنا ہے، جس کے نتیجے میں طویل مدتی امریکی حکومتی قرض لینے کی لاگت 1970ء کے بعد بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ مشرق وسطیٰ کے تنازع کے باعث تیل سے حاصل ہونے والی آمدنی بڑی حد تک معطل ہونے سے متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کو بھی نقدی کی قلت کے بحران کا سامنا ہے۔ امریکا نے ان ممالک کی جانب سے اپنے امریکی بانڈز کو نقد میں تبدیل کرنے کی کوشش کی مخالفت کی ہے، تاہم مطلوبہ نقدی فراہم کرکے انہیں مالی سہارا دیا جارہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آیا سونے کا معیار دوبارہ ابھر رہا ہے؟ اس کے حق میں تین اہم عوامل ہیں: (الف) سونے کی قیمت میں مسلسل اضافہ، جو جنوری 2026ء میں 500 ڈالر فی اونس کی بلند ترین سطح تک پہنچ گئی، جو اجناس کی منڈی میں کسی ایک شے کی قیمت میں سب سے بڑا اضافہ تھا؛ (ب) نفسیاتی عنصر، بالخصوص یہ تصور کہ مالیاتی اور سلامتی سے متعلق مسائل، پابندیوں اور جنگوں کے باعث کسی بھی کرنسی کے مقابلے میں سونا رکھنا زیادہ محفوظ ہے؛ اور (ج) بلند افراط زر، جس میں مشرق وسطیٰ کے جاری تنازع کے ساتھ ساتھ روس، یوکرین جنگ بھی اہم کردار ادا کررہی ہے، جبکہ بلند شرح سود بھی سونے کی مقبولیت پر اثر انداز ہورہی ہے۔ اس وقت عالمی مالیاتی نظام پر ڈالر کی گرفت برقرار ہے، اگرچہ اسے دیگر کرنسیوں، بالخصوص چینی رینمنبی، کے ہاتھوں اپنی کچھ بالادستی سے دستبردار ہونا پڑا ہے۔ ڈالر پر انحصار کم کرنے کا عمل شاید شروع ہوچکا ہے، لیکن اس کی تکمیل ابھی بہت دور ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے اعداد وشمار کے مطابق 2026 کی پہلی سہ ماہی میں دنیا بھر میں رکھے گئے زرمبادلہ ذخائر میں امریکی ڈالر کا حصہ 57.13 فیصد تھا، جبکہ یورو کا حصہ 20 فیصد اور چینی رینمنبی کا محض 1.99 فیصد تھا۔

ذیل میں دی گئی جدول میں عالمی سونے کونسل کی مرتب کردہ سونے اور مختلف کرنسیوں میں ذخائر کی تفصیلات شامل ہیں، جو 2026ء کی دوسری سہ ماہی، یعنی اپریل سے جون، کے اعداد وشمار پر مبنی ہیں۔ تین یورپی ممالک نے امریکا میں محفوظ اپنے سونے کے ذخائر واپس منتقل کیے ہیں: (الف) جرمنی نے 2016ء میں ختم ہونے والے ایک عرصے کے دوران 216 ٹن سے زائد سونا منتقل کیا، جس میں نیویارک میں محفوظ 111 ٹن اور پیرس میں محفوظ 105 ٹن شامل تھا؛ (ب) فرانس نے جنوری 2025ء سے 2026ء کے دوران نیویارک میں موجود 129 ٹن غیر معیاری پرانے سونے کے ذخائر فروخت کیے اور اس سے حاصل ہونے والی رقم سے اتنی ہی مقدار میں اعلیٰ خالص پن کا سونا خریدا، جو لندن بلین مارکیٹ ایسوسی ایشن کے معیار پر پورا اترتا تھا، اور اسے پیرس میں محفوظ کردیا؛ جبکہ (ج) نیدرلینڈز نے مارچ سے اگست 2026ء کے دوران اپنے مجموعی 313 ٹن سونے کے ذخائر میں سے 86 ٹن نیویارک اور اوٹاوا سے لندن منتقل کیے، جس کے نتیجے میں امریکا اور کینیڈا میں محفوظ اس کے سونے کے حصے بالترتیب 31 فیصد سے کم ہوکر 19 فیصد اور 18.5 فیصد رہ گئے۔ سونے کو بیرون ملک محفوظ رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ ملک کے اندر اس کے ذخیرے پر سیکیورٹی، آڈٹ کے بنیادی ڈھانچے اور بیمہ سمیت بھاری اخراجات آتے ہیں۔ پولینڈ اور چین کے مرکزی بینک اس وقت فعال طور پر سونا جمع کررہے ہیں۔ پولینڈ کی اعلان کردہ پالیسی کے مطابق وہ اپنے مجموعی ذخائر میں سونے کا حصہ 20 فیصد تک بڑھانا چاہتا ہے اور اس وقت اس کے پاس 582 ٹن سونا موجود ہے۔ دوسری جانب چین نے 2,330 ٹن سونا جمع کر رکھا ہے، تاہم اصل مقدار معلوم نہیں، کیونکہ چین ماہانہ بنیادوں پر مسلسل اپنے سونے کے ذخائر میں اضافہ کررہا ہے۔ ازبکستان کے سرکاری ذخائر میں سونے کا حصہ 87 فیصد کی مضبوط سطح پر ہے، جبکہ ترکیہ اور بھارت بھی اپنے ذخائر کو مستحکم بنانے کے لیے سونے کی مزید مقدار خرید رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ سونے کے ذخائر میں دلچسپی دوبارہ کیوں پیدا ہوئی ہے، جبکہ 1971ء میں سونے کا معیار ترک کردیا گیا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس نظام کے تحت کرنسی کی قدر کو سونے کے ذخائر سے منسلک رکھا جاتا تھا، جس کے باعث افراط زر پر قابو پانے کے لیے زری پالیسی، خصوصاً پالیسی شرح سود میں رد وبدل، کا استعمال ممکن نہیں رہتا تھا۔

2025ء میں سرکاری ذخائر میں سونے کا حصہ امریکی ٹریژری بانڈز سے بڑھ گیا، تاہم آئی ایم ایف کے مطابق یہ پیش رفت "تقریباً مکمل طور پر سونے کی قیمت میں اضافے کے باعث پیدا ہونے والے قدر زر کے اثرات" کی وجہ سے ہوئی، جو سرکاری زرمبادلہ ذخائر کی کرنسی ساخت میں ظاہر نہیں ہوتے، جبکہ ڈالر کا حصہ مجموعی طور پر تقریباً مستحکم رہا۔ ورلڈ گولڈ کونسل کے مطابق پاکستان کے سونے کے ذخائر 2000ء سے 2026ء تک 64.82 ٹن رہے۔ یہ ذخائر 2007ء کی چوتھی سہ ماہی میں 65.43 ٹن کی بلند ترین سطح پر پہنچے، جبکہ 2010ء کی پہلی سہ ماہی میں 64.39 ٹن کی کم ترین سطح ریکارڈ کی گئی۔ 2026ء کی دوسری سہ ماہی میں پاکستان کے سونے کے ذخائر 64.82 ٹن تھے۔ عالمی بلین مارکیٹ میں قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے باعث اس سونے کی مالیت تقریباً 8.39 ارب ڈالر بنتی ہے، تاہم یہ رقم اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کی جانب سے رپورٹ کیے جانے والے زرمبادلہ ذخائر میں شامل نہیں کی جاتی۔ دوسرے لفظوں میں، دیگر مرکزی بینکوں کے برعکس اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اپنے سونے کے ذخائر میں بہت معمولی رد وبدل کیا ہے۔

پاکستان میں نجی شعبے کے پاس موجود سونے کے ذخائر کی درست مقدار معلوم نہیں، کیونکہ اس کی بڑی مقدار غیر رسمی شعبے میں گردش کرتی ہے۔ تاہم اندازہ ہے کہ یہ ذخائر تقریباً 2,100 ٹن ہیں، جن کی مالیت 35 سے 40 ارب ڈالر کے درمیان بنتی ہے۔ دنیا میں نجی ملکیت میں موجود سونے کے سب سے بڑے ذخائر بھارتی گھرانوں کے پاس ہیں، جن کے پاس مجموعی طور پر 25,000 سے 34,000 میٹرک ٹن سونا موجود ہونے کا اندازہ ہے، جبکہ چین تقریباً 31,000 میٹرک ٹن کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ نجی سطح پر سونا رکھنے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ عام افراد اسے مہنگائی اور کرنسی کی قدر میں کمی کے خلاف تحفظ کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ برصغیر میں سونا روایتی طور پر جہیز کا حصہ بھی ہے، جسے معاشرے کے تمام طبقات اپنی قوت خرید کے مطابق خریدتے ہیں۔ دنیا بھر کے ٹیکس وصول کرنے والے اداروں کی طرح فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) بھی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے تحت سونے اور زیورات کو سرمایہ جاتی اثاثے قرار دیتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگرچہ گھر میں سونا رکھنا ٹیکس سے مستثنیٰ ہے، تاہم اسے فروخت کرنے یا ظاہر نہ کرنے کی صورت میں سرمایہ جاتی منافع پر ٹیکس عائد ہوسکتا ہے۔ انکم ٹیکس گوشواروں میں تمام زیورات کی تخمینی مالیت ظاہر کرنا ضروری ہے، اگرچہ ایف بی آر کے لیے اس مالیت کی تصدیق کرنا تقریباً ناممکن ہے۔ تاہم ہمارے معاملے میں اہم بات یہ ہے کہ اسلام سونے کے مجموعی اثاثوں کی مالیت پر 2.5 فیصد زکوٰۃ عائد کرتا ہے۔ اگر اس زکوٰۃ کا مؤثر نفاذ ہوتو اس سے ایسے وسائل حاصل کیے جاسکتے ہیں جنہیں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تاہم اس کی وصولی کا انحصار فرد کے ضمیر اور یقیناً اس ذمہ داری سے آگاہی پر ہے۔

مرکزی بینک کو شرح سود پر ثابت قدم رہنا چاہیے

معاشیات — علی خضر

پاکستان کی مانیٹری پالیسی کمیٹی آج اجلاس کرے گی، مگر چند ہفتے قبل کے مقابلے میں شرح سود کے معاملے پر صورتحال خاصی غیر یقینی ہے۔ بی آر ریسرچ کی جانب سے رابطہ کیے گئے ٹریژری ڈیسکوں کی رائے تقریباً منقسم ہے۔ تقریباً نصف کا خیال ہے کہ اسٹیٹ بینک پالیسی ریٹ 11.5 فیصد پر برقرار رکھے گا جبکہ باقی نصف 50 بیسس پوائنٹس اضافے کی توقع کررہے ہیں۔ اجلاس قریب آنے کے ساتھ شرح سود میں اضافے کے حامی حلقے مضبوط ہوئے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ ملکی معاشی صورتحال میں خرابی کے بجائے بیرونی جھٹکا ہے، کیونکہ مشرق وسطیٰ میں جنگ شدت اختیار کرنے سے تیل کی قیمتیں ایک بار پھر بڑھ گئی ہیں۔ بانڈ اور منی مارکیٹیں فوری شرح سود میں اضافے کے حوالے سے اتنا پختہ عندیہ نہیں دے رہیں۔ جولائی کے جائزے کے بعد طویل مدتی شرحیں بڑھی ہیں، جو درمیانی مدت میں مہنگائی کے خدشات میں اضافے کی عکاسی کرتی ہیں، تاہم قلیل مدتی شرحوں میں اتنی تیزی سے تبدیلی نہیں آئی۔

یہ فرق اہم ہے۔ مارکیٹ اس بات کو تسلیم کررہی ہے کہ مزید شرح سود بڑھنے کا امکان زیادہ ہوگیا ہے مگر اس کا لازمی مطلب یہ نہیں کہ ایس بی پی کو فوری طور پر شرح سود بڑھانے کی ضرورت ہے۔ ملکی معاشی صورتحال کے لحاظ سے شرح سود کو موجودہ سطح پر برقرار رکھنا زیادہ قابل دفاع مؤقف ہے۔ مارچ سے جولائی کے دوران پاکستان نے بین الاقوامی توانائی کی قیمتوں میں بار بار اضافے اور سات ماہ سے جاری جنگ کے باوجود مجموعی طور پر 264 ملین ڈالر کا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس ریکارڈ کیا۔ اگست کے کرنٹ اکاؤنٹ کے اعداد وشمار ابھی دستیاب نہیں، تاہم جولائی کے مقابلے میں درآمدات میں نمایاں کمی ہوئی، جبکہ ستمبر کے اوائل تک اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر 18.3 ارب ڈالر تک پہنچ گئے، جس میں کمرشل قرضوں کی نئی رقوم کے ساتھ بیرونی فنانسنگ میں مجموعی بہتری نے بھی مدد دی۔ مالیاتی صورتحال بھی اطمینان بخش نظر آتی ہے۔ گزشتہ مالی سال مجموعی مالیاتی خسارہ جی ڈی پی کے 2.6 فیصد تک رہا، جو مالی سال 2004 کے بعد کم ترین سطح ہے۔ حکومت نے مسلسل تیسرے سال پرائمری سرپلس حاصل کیا اور قرضوں کا جی ڈی پی سے تناسب بھی کم کیا۔ قرضوں کے بہتر انتظام سے سرکاری قرضوں کی میچورٹی پروفائل بھی بہتر ہوئی ہے، جس سے ری فنانسنگ کا دباؤ کم ہوا ہے۔ نئے مالی سال کا آغاز بھی حکومت کو کچھ اضافی گنجائش فراہم کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے وفاقی حکومت کو 1.93 ٹریلین روپے منافع منتقل کیا، جو بجٹ میں مختص رقم سے تقریباً 500 ارب روپے زیادہ ہے۔ ایف بی آر نے جولائی اور اگست میں 1.72 ٹریلین روپے ٹیکس وصول کیا، جبکہ مجموعی ہدف 1.71 ٹریلین روپے تھا۔ اگرچہ اگست کی ماہانہ وصولی ہدف سے کم رہی، اس لیے اسے مالیاتی اطمینان کی مکمل بنیاد قرار نہیں دیا جاسکتا، تاہم موجودہ مالیاتی صورتحال ایسی طلب پیدا کرتی دکھائی نہیں دیتی جس کے مقابلے میں مانیٹری پالیسی کو مزید سخت کرنے کی ضرورت ہو۔ لیکن مہنگائی بھی تشویشناک پہلو ہے۔ اگست تک چھ ماہ کے دوران اوسط ہیڈ لائن سی پی آئی مہنگائی تقریباً 10.2 فیصد رہی اور اگست میں بڑھ کر 11.1 فیصد ہوگئی۔ ستمبر میں بھی صورتحال مشکل رہنے کا امکان ہے، جس کی وجوہات درآمدی ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ، گندم اور دیگر غذائی اشیا کی قیمتوں میں دوبارہ اضافہ اور ناموافق بنیادی اثرات ہیں۔ مہنگائی میں اضافے کا کچھ حصہ بنیادی اثر ختم ہونے کے ساتھ خود بخود کم ہوسکتا ہے مگر اب مجموعی صورتحال کا بڑا انحصار تیل کی قیمتوں اور اس جنگ کی صورتحال پر ہے، جس کے بارے میں اسٹیٹ بینک بھی قابل اعتماد پیش گوئی نہیں کرسکتا۔ گزشتہ چند روز کے دوران یہ غیر یقینی صورتحال نمایاں طور پر بڑھ گئی ہے۔ عراق کی سرزمین سے کیے گئے ڈرون حملوں نے سعودی عرب کی ایسٹ ویسٹ پائپ لائن کو نشانہ بنایا، جس کے باعث مملکت کو یہ راستہ بند کرنا پڑا۔ یہ پائپ لائن خام تیل کو بحیرہ احمر تک پہنچانے کے لیے پہلے ہی تیزی سے اہم ہوتی جارہی تھی جبکہ آبنائے ہرمز سے تیل کی آمدورفت بدستور متاثر ہے۔ فوری تشویش اب صرف چند بیرل تیل کی سپلائی میں کمی تک محدود نہیں بلکہ یہ ہے کہ خلیج کے مرکزی بحری راستے کے متبادل کے طور پر استعمال ہونے والا ایک اہم راستہ بھی خطرے کی زد میں آگیا ہے۔ اس صورتحال نے تیل کے خطرے کی نوعیت بدل دی ہے۔ متبادل برآمدی راستوں، اضافی انفرااسٹرکچر، ذخائر اور جہازرانی کے انتظامات نے اب تک مارکیٹوں کو کشیدگی کے بار بار واقعات سے نمٹنے میں مدد دی، جس کے باعث ہر فوجی تصادم مستقل تیل بحران میں تبدیل نہیں ہوا، مگر اگر یہ حفاظتی گنجائشیں مسلسل متاثر ہوتی رہیں تو جنگی خطرات کا پریمیم صرف خام تیل کی قیمتوں تک محدود نہیں رہے گا بلکہ مال برداری، انشورنس اور درآمدی اشیا کی مجموعی لاگت میں بھی نظر آئے گا، جس سے درآمدی مہنگائی کے توقع سے زیادہ عرصے تک برقرار رہنے کا امکان بڑھ جائے گا۔

یہ شرح سود بڑھانے کے حق میں سب سے مضبوط دلیل ہے، چونکہ روپے کی قدر کو سختی سے منظم کیا جارہا ہے، اس لیے شرح مبادلہ ایڈجسٹمنٹ میں محدود کردار ادا کررہا ہے، جس کے باعث مثبت حقیقی شرح سود برقرار رکھنے اور مہنگائی کے دوسرے مرحلے کے اثرات کو قابو میں رکھنے کی زیادہ ذمہ داری مانیٹری پالیسی پر عائد ہوتی ہے۔ جولائی تک حقیقی مؤثر شرح مبادلہ 107.9 تک پہنچ چکا تھا، جبکہ بڑے مرکزی بینکوں نے بھی زیادہ سخت مؤقف اختیار کیا ہے کیونکہ بلند توانائی قیمتیں ان کے اپنے مہنگائی کے منظرنامے کو پیچیدہ بنا رہی ہیں۔ لیکن تیل کی قیمتوں میں جھٹکا لازماً شرح سود میں اضافے کا متقاضی نہیں ہوتا۔ مانیٹری پالیسی نہ تو خام تیل پیدا کرسکتی ہے، نہ سعودی پائپ لائن کی مرمت کرسکتی ہے اور نہ ہی جنگی خطرات کے باعث بڑھنے والے انشورنس اخراجات کم کرسکتی ہے۔ یہ صرف مقامی طلب اور مہنگائی کی توقعات پر پڑنے والے اثرات کو محدود کرسکتی ہے۔ لہٰذا مانیٹری پالیسی کمیٹی کے لیے اصل سوال یہ ہے کہ آیا بیرونی قیمتوں کا یہ جھٹکا اجرتوں، بنیادی مہنگائی، مہنگائی کی توقعات اور شرح مبادلہ کو متاثر کرنے کے لیے کافی حد تک مستقل ہورہا ہے یا نہیں، نہ کہ یہ کہ اجلاس سے چند ہفتے پہلے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔

اس بات کے پہلے ہی شواہد موجود ہیں کہ شرح سود میں مزید اضافے کے بغیر بھی ملکی طلب میں ایڈجسٹمنٹ ہورہی ہے۔ مالی سال 2026 کے دوران بڑے پیمانے کی صنعتی پیداوار میں 5 فیصد اضافہ ہوا ہے لیکن سال کے اختتام پر پیداوار میں نمایاں کمزوری دیکھی گئی، جس میں جون میں سالانہ بنیاد پر 3.5 فیصد کی بھی شامل ہے۔ اگست میں پٹرولیم مصنوعات کی طلب بھی تیزی سے کم ہوئی۔ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی مجموعی فروخت جولائی کے مقابلے میں 16 فیصد اور گزشتہ سال کے اسی ماہ کے مقابلے میں 3 فیصد کم رہی، جبکہ ہائی اسپیڈ ڈیزل کی فروخت میں ماہانہ بنیاد پر 32 فیصد اور سالانہ بنیاد پر 19 فیصد کمی ہوئی۔ پاکستان نے جولائی میں ہائی اسپیڈ ڈیزل درآمد نہیں کیا، کیونکہ مقامی ریفائنریوں نے طلب پوری کی۔

کیا پاکستان کو ثالثی بھگتنا پڑے گی؟

زاویہ نظر — ملیحہ سید

دنیا کے نقشے پر بعض اوقات جغرافیہ کسی ملک کی قسمت بن جاتا ہے جس کی قیمت اسے ادا کرنا پڑتی ہے۔ پاکستان بھی انہی ملکوں میں سے ایک ہے جس کے گرد اٹھنے والی ہر نئی کشیدگی بالآخر اس کے دروازے تک آپہنچتی ہے۔ ہم برسوں سے یہ خواہش پالتے آئے ہیں کہ پاکستان خطے میں امن کا سفیر بنے، متحارب قوتوں کے درمیان رابطے کا پل بنے مگر پل بننے والے ملک کے نیچے سے گزرنے والا دریا ہمیشہ پرسکون نہیں ہوتا۔ کبھی اس میں ایران اور سعودی عرب کی کشیدگی کا سیلاب آتا ہے، کبھی امریکا اور ایران کی محاذ آرائی کا طوفان اٹھتا ہے اور کبھی یمن کے ساحل سے بھڑکتی ہوئی آگ آبنائے باب المندب سے گزر کر ہماری معیشت کے دروازے پر دستک دینے لگتی ہے۔ اس وقت پاکستان اسی نازک مقام پر کھڑا ہے۔ سعودی عرب اور ایران کی کشیدگی نے اسلام آباد کی خارجہ پالیسی کو امتحان میں ڈال دیا ہے۔ ایران سے جڑے حوثی جنگجوؤں کی جانب سے سعودی عرب کے مختلف علاقوں اور معاشی تنصیبات کو نشانہ بنائے جانے کے بعد ریاض کا سخت ردعمل اور یمن کے ساحلی شہر موخا پر حوثیوں کا قبضہ صورتحال کو مزید پیچیدہ بنارہا ہے۔ یہ محض ایک زمینی تنازع نہیں بلکہ اس کے سائے ان سمندری راستوں تک پھیل رہے ہیں جہاں سے دنیا کی تجارت اور توانائی کی ترسیل کا ایک بڑا حصہ گزرتا ہے۔ پاکستان کے لیے اصل پیچیدگی یہ ہے کہ سعودی عرب کے ساتھ ہمارے تعلقات محض سفارتی نہیں، دفاعی نوعیت کے بھی ہیں، جبکہ ایران ہمارا ہمسایہ ہے۔ ایک طرف وہ ملک ہے جہاں ہمارے ہزاروں شہری روزگار سے وابستہ ہیں، جس کے ساتھ ہمارے مذہبی اور تاریخی تعلقات ہیں اور جو پاکستان کی معاشی وسفارتی ضرورتوں میں اہم مقام رکھتا ہے۔ دوسری طرف وہ پڑوسی ہے جس کے ساتھ ہماری طویل سرحد، بلوچستان کی حساس جغرافیائی صورت حال اور توانائی سمیت کئی مفادات جڑے ہوئے ہیں۔ پاکستانی وزارت خارجہ نے سعودی عرب پر حوثی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے سعودی خودمختاری اور سلامتی کے لیے حمایت کا اعادہ کیا ہے اور خطے میں پائیدار امن کے لیے سفارتی کوششوں پر زور دیا ہے۔ پاکستان کے لیے بنیادی سوال یہی ہے کہ کیا ہم سعودی عرب کے ساتھ اپنی دفاعی وابستگی نبھاتے ہوئے ایران کے ساتھ اپنے تعلقات کو اس حد تک محفوظ رکھ سکتے ہیں کہ ہماری اپنی سرحد کل کسی نئی کشیدگی کا میدان نہ بن جائے؟ کیا ہم اپنے اتحادی کے ساتھ کھڑے ہوسکتے ہیں مگر اس جنگ میں داخل ہوئے بغیر جس کے انجام کا کسی کو علم نہیں؟ اور سب سے اہم سوال یہ ہے کہ اگر آج پاکستان ثالث ہے تو کل اسے فریق بننے سے کون روکے گا؟ یہ سوال معمولی نہیں، کیونکہ خطے میں جنگ اب صرف زمین پر نہیں لڑی جاتی۔ سمندر بھی محاذ بن چکے ہیں، بندرگاہیں بھی سیاسی ہتھیار بن سکتی ہیں جبکہ تیل کی قیمت بھی سفارتی زبان بن چکی ہے۔ آبنائے ہرمز میں کشیدگی عالمی توانائی کی ترسیل کو مسلسل متاثر کررہی ہے جبکہ باب المندب کے قریب بڑھتی ہوئی بے چینی ایک دوسرے اہم بحری راستے کے مستقبل پر سوال اٹھارہی ہے۔ عالمی منڈی میں برینٹ خام تیل کی قیمت اس ہفتے تقریباً 110 ڈالر فی بیرل تک پہنچی اور جمعہ کو بھی 105 ڈالر سے اوپر رہی۔ یہ اعداد وشمار کسی معاشی اخبار کے صفحے پر پڑے بے جان ہندسے نہیں۔ پاکستان جیسے درآمدی توانائی پر انحصار کرنے والے ملک میں تیل کی قیمت کا ہر اضافہ کسی نہ کسی پاکستانی گھر کے چولہے، سفر، کرایے، بجلی، خوراک اور روزگار کو چھوتا ہے۔ سفارت کار نقشے پر آبنائے ہرمز اور باب المندب کے فاصلے دیکھتے ہیں مگر عام پاکستانی کے لیے ان راستوں میں آنے والی رکاوٹ کا مطلب بہت سادہ ہے۔ موٹر سائیکل کی ٹینکی مہنگی ہوگی، بس کا کرایہ بڑھے گا، ٹرانسپورٹ کے اخراجات بڑھیں گے اور ہر چیز مہنگی ہوتی چلی جائے گی۔

ہم نے خارجہ پالیسی کو ہمیشہ بڑی طاقتوں، معاہدوں، سفارتی ملاقاتوں اور سرکاری بیانات کے آئینے میں دیکھا ہے۔ شاید اب وقت آگیا ہے کہ اسے عام آدمی کے کچن سے بھی دیکھا جائے۔ اگر کسی عالمی تنازعے میں ہمارا کردار ہمیں سیاسی طور پر معتبر بناتا ہے لیکن معاشی طور پر کمزور کردیتا ہے تو ہمیں یہ سوال بھی پوچھنا ہوگا کہ اس کردار کی قیمت کون ادا کرے گا؟ ریاست؟ خزانہ؟ یا وہ شہری جس کی ماہانہ آمدن پہلے ہی مہینے کے اختتام سے پہلے دم توڑ دیتی ہے؟ پاکستان کا ثالث بننا یقیناً کوئی بری بات نہیں۔ بلکہ ایسے وقت میں جب دنیا کے کئی دروازے ایک دوسرے کے لیے بند ہوچکے ہوں، ایک ایسا ملک جو مختلف فریقوں سے بات کرسکتا ہو ایک قیمتی سفارتی کردار ادا کرسکتا ہے۔ لیکن ثالثی اور مداخلت کے درمیان ایک نہایت باریک لکیر ہوتی ہے۔ ثالث وہ ہوتا ہے جس پر دونوں طرف بات کرنے کا اعتماد باقی رہے۔ اگر وہ کسی ایک فریق کے عسکری منصوبے کا حصہ بن جائے تو اس کی ثالثی کی اخلاقی اور سیاسی قوت اسی لمحے کمزور پڑ جاتی ہے۔ پاکستان کو سب سے زیادہ اسی لکیر کی حفاظت کرنی ہے۔ ہماری اپنی تاریخ بھی ہمیں اس معاملے میں خبردار کرتی ہے۔ ہم نے ماضی میں عالمی اور علاقائی جنگوں کے اثرات برداشت کیے ہیں۔ افغان جنگ سے لے کر دہشت گردی کے خلاف جنگ تک ہم دیکھ چکے ہیں

یہودی آبادکاروں کے خلاف برطانیہ کا اقدام

گردوپیش — ڈاکٹر رشید احمد خان

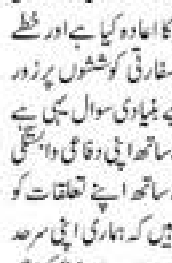

برطانیہ نے دریائے اردن کے مغربی کنارے پر آباد فلسطینیوں کی نسل کشی کے الزام پر یہودی آباد کاروں پر اقتصادی پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان برطانوی وزیر خارجہ ایڈ ملی بینڈ نے منگل کے روز پارلیمنٹ کے ایوان زیریں ہاؤس آف کامنز میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری نظروں کے سامنے مغربی کنارے پر رہنے والے فلسطینیوں کو یہودی آبادکار بدترین تشدد کا نشانہ بنا رہے ہیں حکومت اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ یہودی آبادکاروں کی یہ دہشت گردی صریح نسل کشی ہے اور سب سے افسوسناک بات یہ ہے کہ اسرائیلی حکومت نے نہ صرف اس ظلم سے آنکھیں بند کر رکھی ہیں بلکہ اس جرم میں برابر کی شریک ہے کیونکہ حکام ایسے واقعات کو نہ صرف نظر انداز کرتے ہیں بلکہ موقع پر پہنچ کر غیر قانونی اور غیر انسانی کارروائیوں میں یہودی آبادکاروں کا ساتھ دیتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس ناانصافی پر ہم خاموش نہیں رہ سکتے اس لیے برطانیہ مغربی کنارے پر غیر قانونی بستیوں میں رہنے والے یہودی آبادکاروں کی تیار کردہ اشیا کی درآمد پر پابندی عائد کررہا ہے۔ ان پابندیوں کا اطلاق ان تمام افراد اور اداروں پر ہوگا جو مغربی کنارے پر غیر قانونی یہودی بستیوں کی تعمیر میں مالی یا دیگر قسم کی مدد فراہم کررہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی برطانوی وزیر خارجہ نے کہا کہ حکومت واضح کردینا چاہتی ہے کہ ان کی نظر میں دریائے اردن کے مغربی کنارے جہاں تیس لاکھ کے قریب فلسطینی آباد ہیں پر اسرائیلی قبضہ غیر قانونی ہے اور یہ کہ مشرق وسطیٰ کے بنیادی مسئلے کا حل یہودیوں اور فلسطینیوں کیلئے دو علیحدہ اور الگ الگ مگر آزاد اور خودمختار ریاستوں کے قیام میں مضمر ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ نے یہ بھی اعلان کیا کہ یورپی یونین میں شامل دیگر ممالک بھی برطانیہ کے ساتھ مل کر ان جرائم میں ملوث انتہا پسند یہودی آبادکاروں کے خلاف پابندیاں نافذ کریں گے۔ برطانوی وزیراعظم اینڈی برنہم نے بھی وزیر خارجہ کے بیان کی تائید کرتے ہوئے مغربی کنارے کے انتہاپسند یہودی آبادکاروں کے خلاف اقتصادی پابندیوں کی حمایت کی۔ پارلیمنٹ میں بیان دیتے ہوئے انہوں نے کہا "جب لوگوں کو زبردستی انکے گھروں سے بے دخل کیا جارہا ہو انہیں بلاوجہ ہراساں کیا جارہا ہو تو ہم ہمیشہ مظلوم کیساتھ کھڑے ہوں گے اور انکی مدد میں ہر ممکن قدم اٹھائیں گے"۔ تاریخ کی ستم ظریفی دیکھیے کہ وہی برطانیہ جس نے 1917ء میں بالفور معاہدہ کرکے فلسطین میں یہودی آبادکاروں کیلئے دروازے کھول کر 1948ء میں غیر قانونی صیہونی ریاست کے قیام کی راہ ہموار کی تھی اور تاریخ کی سب سے بڑی ناانصافی کا ارتکاب کیا تھا اس ملک کا وزیراعظم آج اپنی پارلیمنٹ میں کھڑے ہو کر انصاف کا ساتھ دینے کا اعلان کررہا ہے۔ اسے کہتے ہیں قومی اور صرف قومی مفادات کی جنگ۔ 1917ء میں فلسطین میں ایک یہودی "نیشنل ہوم" کے قیام کے حق میں بالفور ڈیکلریشن جاری کرنے سے بہت پہلے برطانیہ مشرق وسطیٰ اور اس سے آگے ہندوستان اور مشرقی افریقہ میں اپنے مفادات کے تحفظ کیلئے نئے اڈے کے قیام کا فیصلہ کرچکا تھا کیونکہ مصر میں وفد پارٹی کی سربراہی میں عرب قوم پرستی کی ابھرتی لہر کے سامنے اسکے قدم اکھڑ چکے تھے۔ فلسطین اس وقت سلطنت عثمانیہ کا حصہ تھا۔ پہلی عالمی جنگ میں ترکی نے اتحادی طاقتوں (برطانیہ اور فرانس) کیخلاف جرمنی کا ساتھ دیا تھا۔ اس جنگ میں ترکی کو شکست سے برطانیہ کو یہودیوں کی مدد کیساتھ فلسطین پر قبضہ کرنے کا موقع مل گیا جسے بعد میں لیگ آف نیشنز نے مینڈیٹ میں تبدیل کردیا گیا۔ یہ مینڈیٹ مئی 1948ء تک جاری رہا۔ مینڈیٹ کے اس 30 سال (1918ء تا 1948ء) عرصے کے دوران برطانوی حکومت نے ہر وہ اقدام کیا جسکے نتیجے میں کل آبادی کا ایک تہائی سے بھی کم ہونے کے باوجود یہودیوں کو فلسطینی علاقے میں اپنی ریاست قائم کرنے کا موقع ملا۔ اب 100 سال سے بھی زیادہ عرصہ گزر جانے کے بعد برطانیہ کو فلسطین میں ظلم وناانصافی کے وہ مناظر دکھائی دے رہے ہیں جن سے عربوں کے علاوہ یہودی دانشوروں نے بھی برطانیہ اور صیہونیوں کو متنبہ کیا تھا۔

برطانیہ میں اس وقت لیبر پارٹی کی حکومت ہے۔ لیبر پارٹی کو کنزرویٹو پارٹی کے مقابلے میں اسرائیل کا زیادہ حامی سمجھا جاتا ہے۔ تاہم لیبر پارٹی کے موجودہ وزیراعظم نے یہ صرف غزہ بلکہ مغربی کنارے پر آباد فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم کی کھل کر مخالفت کرتے ہوئے انہیں "نسل کشی" کے مترادف قرار دیا بلکہ انہیں روکنے کیلئے صیہونی آبادکاروں پر اقتصادی پابندیاں عائد کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ برطانیہ کے علاوہ دیگر یورپی ممالک اور کینیڈا نے بھی برطانیہ کا ساتھ دیتے ہوئے فلسطینیوں پر حملہ آور مغربی کنارے کے یہودی آبادکاروں پر دباؤ ڈالنے کیلئے اقتصادی پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔

برادروں کا حال کچھ اچھا نہیں

اظہار خیال — ایاز امیر

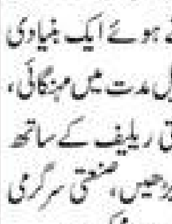

سچ تو یہ ہے کہ جو ممالک بھی اس ایران پھڈے میں شامل ہوئے پچھتا رہے ہوں گے کہ یہ حرکت کیوں کی۔ سوائے اسرائیل کے جو مسلمان ممالک کی افراتفری دیکھ کر خوش ہورہا ہوگا۔ جمعرات کو جب حوثیوں نے ساحل بحیرہ احمر کے ساتھ جنوب کی طرف چڑھائی کی تو اس دن ولی عہد سعودیہ نے صدر ٹرمپ کو دو مرتبہ ٹیلی فون کال کی۔ فوجی مدد مانگ رہے تھے کہ حوثیوں کی چڑھائی روکنے کیلئے ان کے دستوں پر بمباری کی جائے۔ یہ دن بھی آنا تھا کہ امریکی صدر نے انکار کردیا اور خبریں یہ ہیں کہ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ٹھکانوں کی نشاندہی کریں گے لیکن حملے آپ خود کریں ساز وسامان اور لڑاکا جہاز آپ کے پاس ہیں انہیں استعمال میں لائیے۔ سینٹکام کمانڈر ایڈمرل بریڈ کوپر سعودی عرب آئے اور جو تسلیاں دے سکتے تھے وہ ضرور دی ہوں گی لیکن برادر ملک کو تسلیوں سے کچھ زیادہ چاہیے تھا اور وہ انہیں نہیں مل رہا تھا۔

سی این این نے رپورٹ کیا ہے کہ حوثی چڑھائی شروع ہوئی تو سعودیوں کے حامی یمنی فضائی حملوں کی درخواست کرتے رہے اور برادر ملک کی طرف سے ایک حملہ بھی نہ ہوسکا۔ حوثی فوج آگے آتی رہی اور سعودیہ کے حامی یمنی دستے پسپا ہوتے رہے اور بکھرتے گئے۔ بحیرہ احمر پر واقع مخا کی بندرگاہ حوثی قبضے میں آئی پھر جمعہ کے روز جزیرہ پریم جو کہ باب المندب کے عین درمیان میں واقع ہے وہ بھی حوثیوں کے قبضے میں آگیا۔ سعودی حمایتیوں کو امریکی مدد پہنچی نہ سعودیوں سے کچھ حاصل ہوسکا۔ تقریباً دو سو امریکی ایڈوائزر سعودیہ میں موجود ہیں لیکن جب یہ اہم لڑائی ہورہی تھی وہ کسی کام نہ آئے۔

امریکی سعودیہ اتحاد کی بنیاد یہی تھی کہ سعودی عرب اپنے تیل کی قیمت ڈالروں میں متعین کرے گا اور سعودیہ کی حفاظت امریکہ۔ بہم پہنچائے گا۔ ایران پر حملے کے نتیجے میں یہ بنیاد تو ہوا میں تحلیل ہوگئی۔ اندر کی رپورٹ تو کسی کے پاس نہیں ہے لیکن یہ تصور کرنا مشکل نہیں کہ محلات کی اونچی دیواروں کے پیچھے کس قسم کی پریشانی ہوگی۔ اس تازہ ترین لڑائی کی وجہ سے عالمی منڈیوں میں تیل کی قیمت پھر سے 105 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کررہی ہے۔ لیکن قیمتوں کے علاوہ برادر ملکوں میں تیل کی دولت کی بنا پر جو ایک گھمنڈ کی کیفیت طاری تھی وہ بھی ہوا میں اڑ گئی ہے۔ کہاں وہ مناظر کہ دورہ قطر ہوا ہے ای اور سعودیہ پر صدر ٹرمپ کے استقبال کی خاطر عرب سربراہان بچھے جا رہے تھے اور کہاں اب کی صورتحال کہ فوجی امداد کی درخواست کی جارہی ہے اور وائٹ ہاؤس کی طرف سے نہ میں جواب مل رہا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ ایران کو کچھ نہیں ہورہا۔ بہت نقصان برداشت کیا ہے اور امریکی ناکہ بندی کی وجہ سے ایران اپنا تیل نہیں بیچ پا رہا۔ ایران کی معاشی مشکلات میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ لیکن ایرانی قوم یہ سب کچھ برداشت کررہی ہے اور امریکہ کے سامنے ڈٹی ہوئی ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ کسی قسم کی جارحیت ایران نے شروع نہیں کی تھی جارحیت تو اس پر ٹھونسی گئی۔ حملے ہوئے صف اول کی ساری قیادت ماری گئی اور پھر سخت ترین ہوائی حملے ایرانی شہروں اور مختلف تنصیبات پر ہوئے۔ جواب میں ایران نے جو کچھ کیا مجبوراً کیا اپنی بقا اور اپنے دفاع میں کیا۔ یہ تو امریکی اور اسرائیلی مفروضے غلط ثابت ہوئے تو امریکہ مصیبت میں پھنس گیا اور نکلنے کا راستہ اب نہیں مل رہا۔ لیکن برادروں کو بھی دیکھا جائے ان کے بھی کیا شاہانہ مفروضے تھے کہ امریکی فوجی اڈے ہوں گے تو ہمارا دفاع ناقابل تسخیر ہوگا۔ اس سوچ کا تو ایسا بھانڈا پھوٹا ہے کہ برادر بھی سوچتے ہوں گے کہ کس شے پر تکیہ کیا۔ حوثی کامیابیوں سے چند روز پہلے ایران نے جو میزائل حملے اردن میں الازرق فوجی اڈے پر کیے میزائلوں کی پوری ایک یلغار تھی جسے روکنے کیلئے امریکیوں نے 30 سے 40 پیٹریاٹ میزائل استعمال کیے۔ ایک پیٹریاٹ میزائل کی قیمت تقریباً اڑھائی ملین ڈالر ہے۔ 30، 40 میزائلوں کا خود اندازہ لگایئے کہ حساب کیا بنتا ہے۔ اس کے باوجود کئی ایرانی میزائل نشانوں پر لگے اور مغربی میڈیا میں خبریں ہیں کہ امریکی جہازوں کو نقصان پہنچا اور ایک A-10 جہاز تو ناکارہ ہوگیا۔ چند دن پہلے ایرانی میزائل ایک امریکی بحری جہاز کے اوپر پھٹے۔ یعنی جان بوجھ کر ریخ وہ رکھی گئی کہ جہاز تک نہ پہنچیں تاکہ بات پھر آگے نہ بڑھ جائے۔ لیکن اتنا تو امریکیوں کو باور کرادیا کہ آپ کے بحری جہاز ہماری پہنچ میں ہیں۔

برادر سعودیوں کا تیل آبنائے ہرمز کی طرف تو بند ہے۔ وہاں سے کوئی برآمد نہیں ہورہا۔ اس کے متبادل میں پائپ لائن کے ذریعے بندرگاہ ینبع کو تیل پہنچایا جارہا تھا جو کہ باب المندب کے ذریعے مشرقی راستوں کی طرف جارہا تھا۔ حوثیوں کا کنٹرول اب باب المندب پر تقریباً مکمل سمجھا جائے۔ انہوں نے باقاعدہ اعلان بھی کردیا ہے کہ دنیا کے دیگر جہازوں کی آمد ورفت پر کوئی پابندی نہیں پابندی ہے تو صرف سعودی جہازوں کیلئے۔ یعنی آبنائے ہرمز کا جو متبادل راستہ تھا وہ بھی خطرے کی زد میں آگیا ہے۔ مزید براں جو مشرق سے مغرب تیل پائپ لائن ہے اس پر حملہ ہوا ہے جس کی وجہ سے اس میں آگ بھڑک اٹھی ہے۔ اس کے نتیجے میں سعودی حکام کی طرف سے خود اعلان ہوا ہے کہ پائپ لائن کو بند کردیا گیا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ 1990ء سے لے کر آج تک یعنی چھتیس برسوں میں سعودیہ کی تیل کی پروڈکشن سب سے کم سطح پر آگئی ہے۔ سعودیوں کے حوثیوں سے تعلقات تو پہلے سے خراب ہیں لیکن 2022ء سے ایک جنگ بندی کی کیفیت چل رہی تھی۔ جولائی میں آیت اللہ خامنہ ای کے جنازہ کے موقع پر ایک ایرانی جہاز حوثیوں کے ایک وفد کو صنعا ائیرپورٹ واپس چھوڑنے آیا تو اس کے بعد ائیرپورٹ اور رن وے پر سعودی ہوائی حملے کیے گئے۔ اس واقعے سے جنگ کا یہ نیا راؤنڈ شروع ہوا۔ جس کے نتیجے میں برادر سعودیوں کو یہ ساری ہزیمت اٹھانی پڑ رہی ہے۔

اس موقع پر مکہ دفاعی معاہدے پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں کہ معاہدہ کہاں گیا اور اس کی شرائط کیا ہیں۔ جب معاہدے پر دستخط ہوئے تھے تو بڑا چرچا تھا کہ ایک بہت بڑا کارنامہ انجام پایا ہے۔ اب جب برادر ملک دباؤ میں ہے تو معاہدے کے خدوخال کسی واضح شکل میں نظر نہیں آرہے۔ ہمارے دفتر خارجہ کی طرف سے یہ وضاحت آئی ہے کہ معاہدہ ابھی تک آپریشنلائز نہیں ہوا یعنی عمل درآمد کے مراحل ابھی باقی ہیں۔ لیکن شروع کی مبارکبادوں سے تو لگتا تھا کہ جیسے کوئی نیٹو طرز کا معاہدہ عمل میں آگیا ہے۔ چند دنوں بعد شاید مزید پوزیشن واضح ہوجائے لیکن فی الحال تو قیاس آرائیاں ہی ہیں۔ وہ وقت کب آئے گا جب سارے برادر ملک دل سے جان جائیں کہ امریکی دوستی ہمیں مہنگی پڑی ہے اس بارے میں کچھ کہا نہیں جاسکتا۔

نئی سیاسی صف بندی

وفاق نامہ — رشید صافی

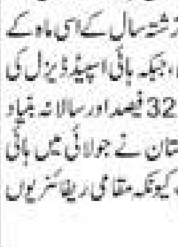

پاکستان کے سیاسی منظرنامے میں ایک بار پھر غیر معمولی تلاطم اور تحرک محسوس کیا جارہا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں کی تدریجی صف بندی، جماعت اسلامی کا مسلسل عوامی تحرک، پاکستان تحریک انصاف کی احتجاجی مہم اور جمعیت علمائے اسلام کی بدلتی سیاسی حکمت عملی ملکی سیاست کو ایک اہم مرحلے میں داخل کرچکی ہے۔ اس وقت ملک کو درپیش شدید اقتصادی دباؤ بالخصوص پٹرولیم مصنوعات کی مسلسل بڑھتی ہوئی قیمتوں سے متاثرہ عوام کے مسائل کو سیاسی مقاصد کیلئے مشترکہ پلیٹ فارم پر یکجا کیا جارہا ہے۔ اس تناظر میں حکومتی صفوں میں بڑھتے ہوئے سیاسی دباؤ کا ادراک اور اپوزیشن کو پارلیمانی وآئینی ذرائع سے مصروف رکھنے کی کوششیں ریاست کے داخلی استحکام اور سیاسی درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے میں بنیادی اور کلیدی حیثیت اختیار کرچکی ہیں۔ جماعت اسلامی نے بظاہر عوامی مسائل خاص طور پر عام شہریوں پر پڑنے والے معاشی بوجھ کو احتجاج کا جواز بنایا۔ ملک کے مختلف شہروں میں ایک ماہ سے جاری دھرنوں اور مظاہروں کا رخ اب آہستہ آہستہ اقتدار کے مرکز اسلام آباد کی طرف ہورہا ہے۔ جماعت اسلامی کے اس احتجاج کا مرکزی نقطہ پٹرولیم لیوی کا خاتمہ اور مقامی سطح پر پیدا ہونے والے خام تیل کے طریقہ کار اور اس کے نرخوں میں اصلاحات لانا ہے۔ جماعت اسلامی کے مذاکراتی نمائندوں کے مطابق اگر مقامی سطح پر پیدا ہونے والے تیل کے نرخوں کے نظام میں پائے جانے والے نقائص کو دور کیا جائے تو قومی خزانے اور عوام کو تقریباً ایک سو میں ارب روپے کی خطیر بچت فراہم کی جاسکتی ہے۔ عوامی نظر سے دیکھا جائے تو جماعت اسلامی کا یہ موقف منطق پر مبنی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مولانا فضل الرحمن سمیت دیگر اپوزیشن رہنماؤں نے جماعت اسلامی کی اس تحریک کی اخلاقی اور سیاسی حمایت کی ہے کیونکہ عوامی معاشی مسائل وہ مشترکہ راستے ہیں جہاں تمام سیاسی دھڑے بلاجھجک اتفاق رائے پیدا کرسکتے ہیں۔ جب حکومت اپنے انتظامی اور معاشی فیصلوں میں عدم توازن کا شکار ہوتی ہے اپوزیشن جماعتیں الگ الگ بینر تلے شروع ہونے والی تحریکوں کو ایک مقصد کیلئے یکجا کرلیتی ہیں۔ اس وقت بھی اپوزیشن کی صف بندی اسی روایتی کلیے کے تحت آگے بڑھتی دکھائی دے رہی ہے۔ ستمبر کے آخری ایام میں پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے دی جانے والی احتجاجی کال نے سیاسی ماحول میں تناؤ کو تقویت دی ہے۔ دوسری جانب جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن ایک منجھے ہوئے سیاسی کھلاڑی کی حیثیت سے حالات کی نبض پر ہاتھ رکھے ہوئے ہیں۔ اگرچہ وہ جماعت اسلامی کے احتجاج کو عوامی حقوق کی جنگ قرار دے رہے ہیں لیکن ان کی عملی اور تدبیری شمولیت حکومتی دباؤ میں بے پناہ اضافہ کرسکتی ہے۔ اگر جماعت اسلامی کا پہلے سے جاری احتجاج، تحریک انصاف کے جلسے جلوس اور جے یو آئی کی سٹریٹ پاور مل جاتی ہے تو یہ سہ فریقی اتحاد حکومت کیلئے سنگین انتظامی اور سیاسی چیلنج کا روپ دھار سکتا ہے۔

سیاسی انتشار اور اپوزیشن کے اس ممکنہ احتجاج کا بروقت ادراک کرتے ہوئے حکومت کی جانب سے وفاقی سیاست کے بجائے پیش رفت کی پالیسی اپنانے کے اشارے دیے گئے ہیں۔ اس ضمن میں چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کے دیگر اراکین کی تعیناتی کا معاملہ ایک اہم اور مثبت پیش رفت کے طور پر سامنے آیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اپوزیشن کو یقین دلایا ہے کہ آئینی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے مشاورت کا عمل مکمل شفافیت سے کیا جائے گا۔ پاکستان میں ماضی قریب کے انتخابات اور اہم تقرریوں پر اٹھنے والے سوالات اور تحفظات کے پیش نظر الیکشن کمیشن میں شفافیت اور آئینی طریقہ کار کی پیروی سیاسی استحکام کی ضامن ہے۔ الیکشن کمیشن کو تمام فریقوں کیلئے قابل قبول بنانا اپوزیشن کے بنیادی تحفظات کو دور کرسکتا ہے، جس سے حکومت کو سیاسی محاذ پر تناؤ میں کمی اور ماحول کو معتدل بنانے کا موقع مل سکے گا۔

موجودہ سیاسی ہلچل اور اپوزیشن کی صف بندی کا ایک نہایت اہم پہلو پاکستان تحریک انصاف کے بانی عمران خان کی رہائی اور ممکنہ ریلیف کے حصول ہے۔ پی ٹی آئی جانتی ہے کہ اپوزیشن کا احتجاج عدالتی فیصلوں پر اثر انداز نہیں ہوسکتا لہٰذا حکمت عملی کا رخ سیاسی مصالحت اور درمیانی راستے کی تلاش کی طرف موڑنے کی کوششیں جاری ہیں۔ تحریک انصاف کی موجودہ قیادت، حکومت اور ریاست ممکنہ طور پر ایک ایسا درمیانی راستہ تلاش کرسکتے ہیں جس میں طبی بنیادوں اور علاج کا جواز پیش کرکے خان صاحب کیلئے ریلیف حاصل کیا جاسکے۔ اس قسم کا فارمولا دونوں فریقوں کو سیاسی طور پر فیس سیونگ فراہم کرتا ہے۔ حکومت یہ موقف اختیار کرسکتی ہے کہ اس نے کوئی سیاسی سمجھوتہ یا این آر او نہیں دیا بلکہ انسانی ہمدردی اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے طبی سہولت دی ہے جبکہ تحریک انصاف اس ریلیف کو اپنے سیاسی دباؤ اور عوامی تحریک کی بڑی کامیابی کے طور پر پیش کرسکتی ہے۔ مزید یہ کہ علاج کی آڑ میں اگر سیاسی ملاقاتوں اور مشاورت کا سلسلہ بحال ہوتا ہے تو اس سے خان صاحب کی سیاسی سرگرمیاں ایک نیا رخ اختیار کرسکتی ہیں۔ تاہم خیبرپختونخوا کے وزیر اطلاعات شفیع جان کی جانب سے جتھے کی شکل پر نظام کو گرانے کی جو بات کی گئی ہے نہ تو اس کی حمایت کی جاسکتی ہے اور نہ ہی عوامی احتجاج کو طاقت کے زور پر روکنے کو سپورٹ کیا جاسکتا ہے۔ اسلام آباد میں فیض آباد کے قریب ٹریفک پولیس کے آفس میں کنٹینرز کو جمع کیا جارہا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت احتجاج کو روکنے کی تیاری کررہا ہے۔ پولیٹیکل سائنس کا بنیادی اصول ہے کہ سٹریٹ پاور اور عوامی احتجاج کو کچلنے کیلئے طاقت کا استعمال ہمیشہ حکومتوں کے اپنے خلاف جاتا ہے۔ اگر حکومت نے اپوزیشن کے مشترکہ احتجاج کو طاقت کے زور پر دبانے کی کوشش کی تو یہ ایک ایسی سنگین سیاسی غلطی ہوگی جو اپوزیشن کو وہ سب کچھ حاصل کرنے کا موقع فراہم کردے گی جو وہ محض احتجاج سے حاصل کرنے میں ناکام رہتی۔ شہریوں کے بنیادی معاشی مطالبات پر طاقت کا بے جا استعمال عوام کی ہمدردیاں اپوزیشن کے پلڑے میں ڈال دے گا جس کے نتیجے میں حکومت کو نہ صرف داخلی سطح پر سخت ناہمواری اور عوامی غصے کا سامنا کرنا پڑے گا۔

پی ٹی آئی کو پچھلے کچھ عرصہ کے دوران احتجاج میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تاہم اس بار اپوزیشن کا احتجاج ماضی سے کس قدر مختلف ہے اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آنے والے دنوں میں حکومت اور اپوزیشن میں سے کون سا فریق زیادہ تدبر، دانشمندانہ اور دوراندیش حکمت عملی اپناتا ہے۔ جماعت اسلامی کا بظاہر عوامی فلاح اور معاشی ریلیف کیلئے شروع ہونے والا احتجاج ایک محدود تحرک نہیں رہا بلکہ پورے اپوزیشن دھڑے کیلئے ایک سیاسی محرک بن چکا ہے۔

مانجھی پور، مچھروں کی بہتات شہری بیماریوں میں مبتلا

دھان کی فصل، جوہڑوں اور واٹر کورسز میں کھڑے پانی سے مچھروں کی افزائش اضافہ، بچوں کو مشکلات کا سامنا

رات کے اوقات مچھروں کی غیر معمولی بہتات سے گھروں میں رہنا دشوار، متعدد افراد بخار اور جسمانی درد کی شکایات میں مبتلا

شہریوں کا فوری اسپرے اور فوگنگ مہم شروع کرنے، صفائی بہتر بنانے اور کھڑے پانی پر جراثیم کش دوا چھڑکنے کا مطالبہ

مانجھی پور (نامہ نگار) مانجھی پور اور گردونواح میں مچھروں کی بڑھتی ہوئی بہتات نے شہریوں کو شدید پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے، جبکہ علاقے میں ملیریا اور دیگر مچھر سے پھیلنے والی بیماریوں کے کیسز میں اضافے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ مچھروں کی افزائش کے باعث شہریوں خصوصاً بچوں، خواتین اور بزرگوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کے مطابق چاروں جانب دھان کی کھڑی فصل، مختلف مقامات پر موجود جوہڑوں اور واٹر کورسز میں کھڑے خراب پانی کے باعث مچھروں کی افزائش میں اضافہ ہو رہا ہے۔ رات کے اوقات میں مچھروں کی تعداد اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ شہریوں کا گھروں میں رہنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ متعدد افراد بخار، جسم میں درد اور دیگر علامات کی شکایت کر رہے ہیں، جس سے علاقے میں ملیریا کے پھیلاؤ کے حوالے سے تشویش پائی جاتی ہے۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ محکمہ صحت، ضلعی انتظامیہ اور بلدیاتی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ مانجھی پور اور گردونواح میں فوری طور پر مچھر مار اسپرے اور فوگنگ مہم شروع کی جائے، گلی محلوں میں صفائی کا مؤثر انتظام کیا جائے اور جہاں کہیں پانی کھڑا ہے اسے ختم کیا جائے یا اس کی سطح پر دوائی چھڑک دی جائے تاکہ مچھروں کی افزائش کا سدباب ہو سکے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مچھر مار اسپرے کو محض ایک مرتبہ کی کارروائی تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ حساس علاقوں میں باقاعدگی سے اسپرے کرایا جائے تاکہ ملیریا سمیت مچھر سے پھیلنے والی بیماریوں پر قابو پایا جا سکے۔

ڈکی، میونسپل کمیٹی کی جانب سے صفائی مہم جاری ہے

ڈکی: صفائی نظام کی بہتری کیلئے انتظامیہ کا آپریشن جاری

ڈکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ڈکی فضل الرحمن کبدانی کی خصوصی ہدایت پر شہر میں صفائی ستھرائی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے میونسپل کمیٹی ڈکی کی جانب سے صفائی آپریشن تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ڈکی سمندر خان ناصر کی نگرانی میں میونسپل عملہ شہر کے مختلف علاقوں، اہم شاہراہوں، بازاروں اور عوامی مقامات سے جمع شدہ کچرے کی صفائی اور تلفی میں مصروف عمل ہے اسی سلسلے میں اسٹیج دفتر کے سامنے موجود جمع شدہ کچرے کے ڈھیر کو اسکیڈ لوڈر کے ذریعے اٹھا کر علاقے کی صفائی کی گئی، جبکہ صفائی عملے نے دیگر مقامات پر بھی کچرے کو ہٹانے اور صفائی کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے کارروائیاں جاری رکھیں چیف آفیسر میونسپل کمیٹی سمندر خان ناصر نے صفائی عملے کو ہدایت کی کہ شہر کے مختلف علاقوں میں صفائی کا عمل باقاعدگی سے جاری رکھا جائے اور کچرے کے ڈھیروں کی بروقت صفائی کو یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کو صاف ستھرا اور صحت مند ماحول فراہم کیا جا سکے اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ صفائی صرف ایک روزہ سرگرمی نہیں بلکہ مسلسل اور باقاعدہ عمل ہے، جس کے لیے میونسپل کمیٹی کے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

اوستہ محمد: سول ہسپتال میں نومولود کی گمشدگی پر تشویش بڑھ گئی

ورثاء نے لیڈی ڈاکٹر اور انتظامیہ کی مبینہ غفلت کو واقعے کا ذمہ دار قرار دیا

اہلخانہ کا شدید احتجاج، نومولود کی فوری بازیابی اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ

اوستہ محمد (آن لائن) سول ہسپتال میں نومولود بچے کے مبینہ غائب ہونے پر ورثاء کا احتجاج سول ہسپتال میں ڈلیوری کے بعد نومولود بچے کے مبینہ طور پر غائب ہونے کا واقعہ سامنے آیا ورثاء نے الزام عائد کیا ہے کہ ڈلیوری کے بعد لیڈی ڈاکٹر اور ہسپتال انتظامیہ کی مبینہ غفلت کے باعث نومولود بچے کا کوئی پتہ نہیں چل سکا واقعے کے خلاف بچے کے ورثاء اور اہل خانہ نے احتجاج کرتے ہوئے شدید تشویش اور غم و غصے کا اظہار کیا مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ نومولود بچے کو فوری طور پر بازیاب کرایا جائے اور واقعے کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے ورثاء کا کہنا ہے کہ انہیں بچے کے بارے میں واضح معلومات فراہم نہیں کی جا رہیں، جس کے باعث ان کی پریشانی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے اور بچے کی بازیابی کے لیے مؤثر اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

سیوی: خواتین کے مسائل کے حل کیلئے خصوصی اقدام سامنے آ گیا

سیوی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی خصوصی ہدایت پر ضلع سیوی میں خواتین کے مسائل کے فوری اور بروقت حل کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا جائے گا۔ خصوصی کھلی کچہری 16 ستمبر کو صبح 11 بجے سرکٹ ہاؤس سیوی میں منعقد ہوگی، جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کریں گے۔ کھلی کچہری میں تمام متعلقہ ضلعی محکموں کے افسران بھی شرکت کریں گے۔ اس موقع پر خواتین اپنے مسائل اور شکایات براہ راست ڈپٹی کمشنر اور متعلقہ محکموں کے افسران کے سامنے پیش کر سکیں گی، جبکہ مسائل کے فوری اور بروقت حل کے لیے موقع پر ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر سیوی نے ضلع بھر کی خواتین سے اپیل کی ہے کہ وہ خصوصی کھلی کچہری میں بھرپور شرکت کریں اور اپنے مسائل کے حل کے لیے اس

ریٹائر اساتذہ کی خدمات کو خراج تحسین، اوتھل میں پروقار تقریب منعقد

اوتھل (آن لائن) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن لسبیلہ کی جانب سے ریٹائر ہونے والے اساتذہ کے اعزاز میں الوداعی پروقار تقریب گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل میں منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا، جبکہ طلبہ نے نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی۔ تقریب میں ریٹائر اساتذہ کے اعزاز میں پرتکلف ظہرانے کا بھی اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں جی ٹی اے لسبیلہ حب کے عہدیداران، ریٹائر اساتذہ اور حاضر سروس اساتذہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کے دوران ریٹائر ہونے والے اساتذہ کی طویل عرصہ تک تعلیمی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں روایتی اجرکیں پہنائی گئیں، جبکہ مہمانان گرامی کو پھولوں کی چادریں اور ہار بھی پہنائے گئے۔ اس موقع پر جی ٹی اے لسبیلہ کے چیئرمین عبدالواحد سومرو، صدر اسلم رونجھو، رہنما سید حسن شاہ قریشی، حاجی نوید احمد ہاشمی، جی ٹی اے بلوچستان کے چیئرمین احمد خان رونجھو، پیر غلام محمد شاہ جیلانی، پرنسپل گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل محمد سلیم سرپرہ، جی ٹی اے حب کے چیئرمین شفیع محمد انگاریہ اور دیگر عہدیداران نے خطاب کیا۔

میرٹی اڈہ، ماں اور بچے کی صحت و صفائی ہفتہ آگاہی واک کی قیادت ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالسلام کھوسہ کر رہے ہیں

قلعہ عبداللہ: ماں اور بچوں کی صحت کیلئے آگاہی مہم

ڈی ایچ او کی سربراہی میں واک، صفائی اور متوازن غذا کی اہمیت اجاگر

دو سے پانچ سال بچوں کیلئے ڈی ورمنگ، ویکسینیشن سہولیات فراہم کرنے کا اعلان

میزئی اڈہ (نامہ نگار) ضلع قلعہ عبداللہ میں ماؤں اور بچوں کی صحت و صفائی "ہفتہ" کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کھوسو کی سربراہی میں آگاہی مہم اور واک کا انعقاد کیا گیا۔ واک میں ڈاکٹر رحیم الدین، سینئر میڈیکل آفیسر رفیع اللہ، اکاؤنٹ سپروائزر، محکمہ صحت کے افسران و اہلکاروں اور لیڈی ہیلتھ ورکرز نے شرکت کی۔ شرکاء نے "صحت مند بچے، خوشحال خاندان" کے پیغام کے تحت صفائی، متوازن غذا، حفاظتی ٹیکہ جات، ڈی ورمنگ اور بروقت طبی سہولیات کی اہمیت اجاگر کی۔ اس موقع پر ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالسلام کھوسو نے کہا کہ ہفتہ کے دوران 2 تا 5 سال کے بچوں کو ڈی ورمنگ اور ضروری ویکسینیشن جبکہ 14 تا 49 سال کی خواتین کو ٹی ٹی ویکسینیشن کی سہولیات اور آگاہی فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ محکمہ صحت کی ٹیموں سے بھرپور تعاون کریں اور اپنے بچوں کو ویکسینیشن، ڈی ورمنگ اور دیگر ضروری صحت کی سہولیات ضرور فراہم کریں

جعفرآباد: تعلیمی بہتری کیلئے انتظامیہ نے اقدامات تیز کر دیے

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع جعفرآباد میں تعلیمی عمل کو مزید مؤثر بنانے، اساتذہ کی حاضری، غیر حاضر ملازمین کے خلاف کارروائی، تدریسی سرگرمیوں کی بہتری اور محکمہ تعلیم کو درپیش دیگر مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں تعلیمی اداروں میں اساتذہ اور دیگر عملے کی حاضری یقینی بنانے سمیت طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی کے حوالے سے مختلف امور پر غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس کے موقع پر احکامات دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر خالد خان نے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کی بنیادی بنیاد ہے، اس لیے سرکاری اسکولوں میں اساتذہ اور عملے کی بروقت حاضری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور فرائض میں غفلت یا مسلسل غیر حاضری کے مرتکب ملازمین کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

خضدار: ماں بچے کی صحت مہم کا باقاعدہ آغاز

ڈی ایچ او نے بچوں کو پیٹ کے کیڑوں سے بچاؤ کی گولیاں کھلا کر مہم شروع کر دی

والدین مقررہ دوائیں لازمی پلائیں، بچوں کی صحت اور نشوونما بہتر بنائیں، ڈاکٹر عبدالحمید

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، ماں اور بچے کی صحت کے حوالے سے جاری ہفتہ وار مہم کا باقاعدہ آغاز ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالحمید لہڑی نے بچوں کو پیٹ کے کیڑوں کی گولیاں کھلا کر دیا مہم کے افتتاحی موقع پر ڈبلیو ایچ او کے نمائندہ ڈاکٹر محمد عمر مینگل، PPHI کے ڈسٹرکٹ منیجر صدام حسین، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر میڈم رشیدہ زہری اور مہم میں حصہ لینے والی لیڈی ہیلتھ ورکرز بھی موجود تھیں ڈی ایچ او آفس کے مطابق اس مہم کے دوران ایک سال سے 5 سال تک کی عمر کے بچوں کو پیٹ کے کیڑوں سے بچاؤ کی دوائیں فراہم کی جائیں گی مہم کا بنیادی مقصد بچوں میں خون کی کمی غذائیت کی کمی اور پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی جسمانی کمزوری کا خاتمہ کر کے ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کو بہتر بنانا ہے اس موقع پر ڈاکٹر عبدالحمید لہڑی نے کہا کہ والدین اور ڈاکٹروں کے لیے یہ سمجھنا بے حد ضروری ہے کہ پیٹ کے کیڑے بچوں کی صحت پر براہ راست اثر ڈالتے ہیں۔ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ بچوں کی نشوونما، تعلیم اور مجموعی صحت کے لیے سنگین مسائل پیدا کر سکتے ہیں انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اس مہم میں بھرپور تعاون کریں اور اپنے بچوں کو مقررہ دوائیں لازمی پلائیں تاکہ ایک صحت مند اور مضبوط نسل کی بنیاد رکھی جا سکے۔

جعفرآباد، ڈی سی خالد خان منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صحبت پور: ضلعی انتظامیہ کا واجبات کی وصولی مؤثر بنانے کیلئے اہم فیصلہ

ریونیو اجلاس میں عشر، آبیانہ، زرعی ٹیکس سمیت سرکاری واجبات کی وصولی کا جائزہ لیا گیا

اسسٹنٹ کمشنر کا بقایا جات کی فوری وصولی، عدم ادائیگی پر قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت

مانجھی پور (افتخار عباسی سے) ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین کے احکامات کی روشنی میں ضلع صحبت پور میں ریونیو امور، سرکاری واجبات کی وصولی اور تحصیلدار کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم ریونیو اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر صحبت پور سیف الدین کھوسہ اور اسسٹنٹ کمشنر مانجھی پور ظہیر احمد نے کی اجلاس میں سب ڈویژن صحبت پور، مانجھی پور اور دیگر متعلقہ ریونیو حلقوں میں ریونیو ریکوری، عشر، آبیانہ، زرعی انکم ٹیکس اور دیگر سرکاری واجبات کی وصولی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ تحصیلداران، ریونیو افسران اور پٹواریان نے اپنے اپنے حلقہ جات میں ریکوری کی صورتحال اور زیر التواء سرکاری واجبات کے حوالے سے بریفنگ دی اسسٹنٹ کمشنرز نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے متعلقہ افسران اور ریونیو عملے کو ہدایت کی کہ عشر، آبیانہ، زرعی انکم ٹیکس اور دیگر سرکاری واجبات کی وصولی کے مقررہ اہداف کے حصول کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ ریونیو ریکوری کے عمل میں کسی قسم کی غفلت، سستی یا غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی جن ریونیو سرکلز میں زمینداران اور دیگر واجب الادا افراد کے ذمے سرکاری واجبات بقایا ہیں، ان کی مکمل تفصیلات مرتب کر کے بقایا جات کی فوری وصولی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ متعلقہ زمینداران کو سرکاری واجبات کی بروقت ادائیگی یقینی بنانے کی ہدایت کی جائے جبکہ مسلسل عدم ادائیگی کی صورت میں مروجہ قوانین اور ضوابط کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے انہوں نے مزید کہا کہ سرکاری ریونیو کی بروقت وصولی حکومت کی اہم ذمہ داریوں میں شامل ہے، اس لیے تمام متعلقہ افسران اپنے اپنے دائرہ اختیار میں ریکوری کے عمل کو مؤثر بنائیں

مانجھی پور، اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن صحبت پور، مانجھی پور کے زیر صدارت بقایا جات کی وصولی کے حوالے سے ریونیو کا اجلاس منعقد کیا گیا ہے

خضدار: بی این پی عوامی کا تنظیمی اجلاس طلب

ضلعی و تحصیل آرگنائزنگ باڈی کا اجلاس پچیس ستمبر کو زہری حویلی میں ہوگا

یونٹ سازی مہم اور تنظیمی ڈھانچے کو گراس روٹ سطح تک مضبوط بنانے پر مشاورت

خضدار (بیورو رپورٹ) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی خضدار کے ضلعی آرگنائزر منیر احمد زہری نے پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں کو مزید فعال بنانے کے لیے سہ ماہی ضلع و تحصیل آرگنائزنگ باڈی کا اہم اجلاس طلب کر لیا ہے اجلاس 25 ستمبر بروز جمعرات شام 4 بجے زہری حویلی خضدار میں منعقد ہوگا ضلعی آرگنائزر نے ضلع بھر اور تمام تحصیلوں کے آرگنائزر، ڈپٹی آرگنائزر اور آرگنائزنگ کمیٹی کے تمام ممبران کو شرکت کی استدعا کی ہے اور اپنی شرکت کو یقینی بنائیں اجلاس کے ایجنڈے میں پارٹی کے تنظیمی امور، یونٹ سازی مہم اور تنظیمی ڈھانچے کو گراس روٹ لیول تک مضبوط بنانے کے حوالے سے اہم فیصلے کیے جائیں گے اعلامیہ کے مطابق اجلاس میں آئندہ سیاسی لائحہ عمل اور عوامی رابطہ مہم کو تیز کرنے پر بھی مشاورت ہوگی ضلعی آرگنائزر بی این پی عوامی خضدار کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اجلاس میں عدم حاضری کی صورت میں متعلقہ ممبران کو جواب دہ ہونا پڑے گا

بسیمہ میں ماں بچے کی صحت کیلئے آگاہی مہم شروع

بسیمہ (اے این این) ماں اور بچے کی صحت کے حوالے سے محکمہ صحت اور یونیسیف کے تعاون سے 14 سے 20 ستمبر تک جاری رہنے والی آگاہی مہم کا آغاز کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں بسیمہ میں آگاہی واک اور سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں محکمہ صحت کے افسران و اہلکاروں، لیڈی ہیلتھ ورکرز، پیرامیڈیکس، اسکول کے طلبہ اور دیگر افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی مہم کے دوران ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر واشک ڈاکٹر عنایت اللہ عیسیٰ زئی، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ضیاء الدین، اکاؤنٹ سپروائزر حفیظ الرحمن، پیرامیڈیکس کے ضلعی رہنما محبوب علی عیسیٰ زئی، لیڈی سپروائزر بی بی زبیدہ، لیڈی سپروائزر بی بی حلیمہ اور پیرامیڈیکس کے عبد المالک عیسیٰ زئی سمیت محکمہ صحت کے دیگر افسران و اہلکار موجود تھے اس موقع پر ڈپٹی ڈی ایچ او واشک ڈاکٹر عنایت اللہ عیسیٰ زئی، لیڈی ہیلتھ سپروائزر بی بی زبیدہ اور لیڈی ہیلتھ سپروائزر بی بی حلیمہ نے اسکول کے طلبہ اور لیڈی ہیلتھ ورکرز سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے ماں اور بچے کی صحت کا خصوصی خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

حب: پانی بحران، واٹر شیئر کیلئے کمشنر کا اہم اقدام

حب (خ ن) ضلع حب میں پانی بحران کے سنگین مسئلے کا کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے نوٹس لیتے ہوئے اریگیشن حکام کو احکامات جاری کیے ہیں کہ حب شہر کو حب ڈیم سے اس کے حصہ کا واٹر شیئر دلانے کے لیے سیکرٹری اریگیشن کو لیٹر لکھا جائے کمشنر نے ایم ڈی لیڈا کے آفس میں ہنگامی میٹنگ کرتے ہوئے اریگیشن حب کے ذمہ دار افسران، اسسٹنٹ کمشنر حب اور ایم ڈی لیڈا سے میٹنگ کی اور احکامات جاری کیں کہ حب ڈیم سے کینال تک انڈسٹریل زون، حب شہر اور زرعی ایریاز کو 24 گھنٹے پانی کی فراہمی کے لیے جوائنٹ کمیٹی کی میٹنگ طلب کی جائے اور اس میٹنگ کے تو سط سے بلوچستان کے سب سے بڑے صنعتی شہر حب کی صنعتی، زرعی اور شہری ضروریات کے پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے سفارشات مرتب کیے جائیں کمشنر لسبیلہ کو اریگیشن حکام نے بریفنگ میں بتایا کہ حب ڈیم سے بلوچستان کو پانی کی شیئر نگ 140 کیوسک پانی فراہمی کا معاہدہ کیا گیا ہے

واشک پریس کلب کا صحافی محمد عارف کے بیٹے کی شہادت پر افسوس، تحقیقات کا مطالبہ

واشک (اے این این) واشک پریس کلب کی کابینہ نے اپنے مشترکہ تعزیتی بیان میں خاران پریس کلب کے صدر و سینئر صحافی حاجی محمد عارف کے جواں سال بیٹے شہید زین جان اور ان کے ساتھیوں پر ہونے والے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واقعے پر گہرے رنج و غم اور دلی افسوس کا اظہار کیا ہے واشک پریس کلب کی کابینہ نے کہا کہ حاجی محمد عارف کے جواں سال بیٹے زین جان کی شہادت کی افسوسناک خبر نے صحافی برادری سمیت ہر صاحب احساس شخص کو غمزدہ کر دیا ہے۔ ایک خاندان کے نوجوان فرد کا اس طرح المناک طور پر دنیا سے رخصت ہونا ناقابل تلافی نقصان ہے، جس پر واشک پریس کلب کی پوری کابینہ حاجی محمد عارف، ان کے اہل خانہ اور دیگر متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے انہوں نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں

لورالائی: انتظامیہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار بڑھانے کیلئے انتظامیہ متحرک

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع نے بی ایس ڈی آئی (BSDI) فیز ٹو کے تحت زیر تعمیر ڈیجیٹل لائبریری اور خواتین کے جمنازیم کا تفصیلی دورہ کیا اور جاری تعمیراتی کام، معیار، رفتار اور منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا دورے کے موقع پر ڈپٹی کمشنر نے منصوبوں کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا۔ انہیں تعمیراتی کام کی موجودہ صورتحال، استعمال ہونے والے میٹریل اور تکمیل کے مراحل سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ معائنے کے دوران بتایا گیا کہ عمارت کے اندرونی پلستر کا کام مکمل ہو چکا ہے، جبکہ چار دیواری کی تعمیر بھی مکمل کر لی گئی ہے اور دروازوں کے فریم نصب کیے جا چکے ہیں۔ منصوبوں کے دیگر تعمیراتی مراحل پر بھی کام جاری ہے ڈپٹی کمشنر نے موقع پر موجود متعلقہ افسران اور ٹھیکیدار کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام میں مزید تیزی لانے کے لیے اضافی مزدور تعینات کیے جائیں اور تمام کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع نے ہدایت کی

عوامی اشتہارات
MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کیے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔
٭ اوورائٹنگ اور مشکوک الفاظ والے مسودے کے غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔
٭ 2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقی غلط شائع ہونے کی صورت میں "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا مقررہ تاریخ سے پہلے شائع ہو جائے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔
٭ غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں ہمیں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔
٭ اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو "ادارہ" اسکو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

اطلاع عام

پلاٹ نمبر D-315، رقبہ 300 فٹ واقع بزنس سینٹر بزار گچگی کوئٹہ جو کہ اس وقت عبدالغفور ولد قاسم علی کے نام پر الاٹ ہے اب چونکہ وہ وفات ہو چکا ہے مذکورہ پلاٹ بنام ورثاء نشاط کوثر، عبدالرحمن، عبدالشکور، عبدالواحد نعیم، عبدالماجد نعیم ولد عبدالغفور کے نام کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

انور کیو ڈی اے ....

اطلاع عام

پلاٹ نمبر 104-CM، رقبہ 3100 آوٹ آف 1550 فٹ واقع کریٹ باردانہ مارکیٹ بزار گچگی کوئٹہ بنام گلستان ولد عبدالعزیز سے عاشق خان ولد صالح محمد خان کے نام پر ٹرانسفر کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

R.No..........63734

اطلاع عام

کمرشل پلاٹ S-32، رقبہ 300 مربع فٹ واقع شین فر ہاؤسنگ اسکیم مشرقی بائی پاس کوئٹہ جو کہ اس وقت عبدالمنان ولد شاہ ملنگ کے نام پر الاٹ ہیں اب اس پلاٹ کو طاؤس خان ولد شیرانی کے نام پر ٹرانسفر کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں سات یوم کے اندر اسٹیٹ سیل بی ڈی اے سے رجوع کریں بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا المشتہر طاؤس خان ولد شیرانی

R.No..........63733

گمشدگی شناختی کارڈ

میرا شناختی کارڈ نمبر 5430275510407 بنام عصمت اللہ ولد رحمت اللہ خانوزئی بازار کے ایریا میں کہیں گم ہو گیا ہے برائے مہربانی ملنے پر رابطہ نمبر 03365134550 پر مطلع کریں

نمائندہ خانوزئی ....

گمشدگی کاغذات

میرے موٹر سائیکل کے کاغذات بنام محمد آصف ولد علی خان انجن نمبر T811668 چیسس نمبر EC493863 کہیں گم ہو گئے ہیں ملنے پر 03453614821 مطلع کریں

سٹاف شوکت شاہ ....

گمشدگی شناختی کارڈ

میرا شناختی کارڈ نمبر 5420331263155 بنام حبیب اللہ ولد بہرام خان کہیں گم ہو گیا ہے ملنے پر 03099882874 پر مطلع کریں

سٹاف شوکت شاہ ....

گمشدگی شناختی کارڈ

میرا شناختی کارڈ نمبر 5420324831139 بنام محمد جمشید ولد عبدالنافع کہیں گم ہو گیا ہے ملنے پر 03033823980 پر مطلع کریں

سٹاف شوکت شاہ ....

گمشدگی شناختی کارڈ

میرا شناختی کارڈ نمبر 5420333397228 بنام محمد فاروق ولد حضرت علی کہیں گم ہو گیا ہے ملنے پر 03032063098 پر مطلع کریں

سٹاف شوکت شاہ ....

IN THE COURT OF DISTRICT AND SESSIONS JUDGE/ANTI-TERRORISM JUDGE, ZIARAT

SECTION: 11F(5),11F(6),11H,11I,11J,11K,11N,7(1)h-11F-11F,11V,7ATA,34PPC

FIR NO.15/2026 Police Station.CTD LORALAI

WHEREAS complaint has been made before me that **AsmatullahIliyasBilals/o Gull khan Resident of KillyZarnana Near Zandah Peer Tehsil & District Harnai**that has committed (or is suspected to have committed) the offence under Section 11F(5),11F(6),11H,11I,11J,11K,11N,7(1)h-11F-11F,11V,7ATA,34PPC,punishableunder section of the Pakistan penal code and it has been returned to a warrant of arrest thereupon issued that the said that Cannot be found, and Whereas it has been shown to my satisfaction that the said that **AsmatUllahIliyasBilal s/o Gull khan Resident of KillyZarmana Near Zandah Peer Tehsil & District Harnai**have absconded.(or is concealing themselves to avoid the service of the said warrants.

Proclamation is hereby made that the said that **AsmathUllahIliyasBilal s/o Gull khan Resident of KillyZarmana Near Zandah Peer Tehsil & District Harnai**are required to appear before this court District and sessions Judge/Judge Anti-Terrorism Ziarat to answer the said compliant on the day **02.10.2026**.

SPECIAL JUDGE ANTI-TERRORISM SESSIONS JUDGE, ZIARAT

PRQ No.1353/14-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

IN THE COURT OF DISTRICT AND SESSIONS JUDGE/ANTI-TERRORISM JUDGE, ZIARAT

SECTION: 11F(5),11F(6),11H,11I,11J,11K,11N,7(1)h-11F-11F,11V,7ATA,34PPC

FIR NO. 15/2026 Police Station .CTD LORALAI

WHEREAS complaint has been made before me that **Sanaullahlliyas Khalid s/o Shafia Resident of Mohalla Tehsil & District Harnai**that has committed (or is suspected to have committed) the offenceunder Section 11F(5),11F(6),11H,11I,11J,11K,11N,7(1)h-11F-11F,11V,7ATA,34PPC,punishable under section of the Pakistan penal code and it has been returned to a warrant of arrest thereupon issued that the said that Cannot be found, and Whereas it has been shown to my satisfaction that the said that me **SanaullahIliyas Khalid s/o Shafia Resident of MohallaTehsil & District Harnai**have absconded.(or is concealing themselves to avoid the service of the said warrants.

Proclamation is hereby made that the said that me **SanaullahIliyas Khalid s/o Shafia Resident of Mohalla Tehsil & District Harnai**are required to appear before this court District and sessions Judge/Judge Anti-Terrorism Ziarat to answer the said compliant on the **day 02.10.2026**

SPECIAL JUDGE ANTI-TERRORISM SESSIONS JUDGE, ZIARAT

PRQ No.1356/14-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

IN THE COURT OF DISTRICT AND SESSIONS JUDGE/ANTI-TERRORISM JUDGE, ZIARAT

SECTION : 11F(5),11F(6),11H,11I,11J,11K,11N,7(1)h-11F-11F,11V,7ATA,34PPC

FIR NO. 15/2026 Police Station .CTD LORALAI

WHEREAS complaint has been made before me that **AmanUllahhIliyasAubei s/o Haji Gull dad Resident of Zarmana Tehsil & District Harnai** that has committed (or is suspected to have committed) the offence under Section 11F(5),11F(6),11H,11I,11J,11K,11N,7(1)h-11F-11F,11V,7ATA,34PPC,punishable under section of the Pakistan penal code and it has been returned to a warrant of arrest thereupon issued that the said that Cannot be found, and Whereas it has been shown to my satisfaction that the said that that **AmanUllahhIliyasAubei s/o Haji Gull dad Resident of Zarmana Tehsil & District Harnai**have absconded.(or is concealing themselves to avoid the service of the said warrants.

Proclamation is hereby made that the said that **AmanUllahhIliyasAubei s/o Haji Gull dad Resident of Zarmana Tehsil & District Harnai**are required to appear before this court District and sessions Judge/Judge Anti-Terrorism Ziarat to answer the said compliant on the **day 02.10.2026**

SPECIAL JUDGE ANTI-TERRORISM SESSIONS JUDGE, ZIARAT

PRQ No.1355/14-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

IN THE COURT OF DISTRICT AND SESSIONS JUDGE/ANTI-TERRORISM JUDGE, ZIARAT

SECTION : 302QD,7(1)a7(1)C7(1)h,324,34 PPC,11F,11V,7ATA

FIR NO. 14/2026 Police Station CTD LORALAI

WHEREAS complaint has been made before me that **Meer Safeer Ahmed IliyasjunidBaloch s/o Abdul Ghani Cast Sarprah Resident of kardigaf Tehsil & District Mastung**that has committed (or is suspected to have committed) the offence under Section 302QD,7(1)a7(1)C7(1)h,324,34 PPC,11F,11V,7ATA, punishable under section of the Pakistan penal code and it has been returned to a warrant of arrest thereupon issued that the said **Meer Safeer Ahmed IliyasjunidBaloch s/o Abdul Ghani Cast Sarprah Resident of kardigaf Tehsil & District Mastung**Cannot be found, and Whereas it has been shown to my satisfaction that the said **Meer Safeer Ahmed IliyasjunidBaloch s/o Abdul Ghani Cast Sarprah Resident of kardigaf Tehsil & District Mastung** have absconded.(or is concealing themselves to avoid the service of the said warrants.

Proclamation is hereby made that the said **Meer Safeer Ahmed IliyasjunidBaloch s/o Abdul Ghani Cast Sarprah Resident of kardigaf Tehsil & District Mastung**are required to appear at Ziarat before this court District and sessions Judge/Judge antiterrorism Ziarat to answer the said compliant on the day **02.10.2026**.

SPECIAL JUDGE ANTI-TERRORISM SESSIONS JUDGE, ZIARAT

PRQ No.1357/14-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

دفتر کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ چھاؤنی

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ دکان نمبر 04 پراپرٹی نمبر 10 کمرشل جناح ٹاؤن کوئٹہ کینٹ ہمارے ریکارڈ کے مطابق مسمی سید ظاہر شاہ ولد سید نگاہ شاہ کی ملکیت ہے اور مذکورہ جائیداد کو بذریعہ سیل ڈیڈ مسمی احمد شاہ ولد عبدالباقی کے نام کرنے کیلئے درخواست دفتر ہذا میں جمع کروائی ہے اس پراپرٹی کے بارے میں کسی شخص یا ادارے کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو دفتر کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ میں 15 یوم کے اندر تحریری طور پر درخواست دے معیاد گزرنے کے بعد دفتر کنٹونمنٹ بورڈ کوئی اعتراض قبول نہیں کریگا

المشتہر: کنٹونمنٹ ایگزیکٹیو آفیسر کوئٹہ چھاؤنی

DADVT

CANCELLATION OF TENDER

With reference to the advertisement published in various newspapers on 04-08-2026 under DPRQ/PRQ No.541/03-8-2026 regarding Development schemes under (TSE-2627081150573), (TSE-2627081150673), (TSE-2627081150863) and (TSE-2627081150833) is hereby treated cancelled due to some unavoidable technical reasons till further advertisement

ASSISTANT DIRECTOR Local Govt Chaman.

PRQ No.1352/14-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج IX کوئٹہ

مثل نمبر 01/26 تاریخ سماعت 24/9/2026

خالد احمد بنام حمید احمد (دعویٰ ریکوری)

اشتہار بنام: 1۔ حمید احمد ولد نذیر احمد 2۔ مسماۃ زاہدہ زوجہ حمید احمد ساکنان پولیس لائن کوئٹہ

ہرگاہ مدعی نے تمہارے خلاف دائر کیا ہے جو کہ عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جس کی تاریخ سماعت 24/9/26 کو مقرر ہو چکی ہے جس میں تم مدعا علیہان عدالتی نوٹس لینے سے دیدہ و دانستہ گریزاں ہو اور ٹال مٹول سے کام لے رہے ہو لہٰذا تمہیں بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ سماعت پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر مقدمہ ادعویٰ دیوانی کی پیروی کریں بصورت دیگر تمہارے خلاف یکطرفہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور یکطرفہ فیصلہ دیا جائے گا اس بابت تاکید جانیں آج بتاریخ 11/9/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا

63736

CORRIGENDUM

With reference to the subject cited above, it is submitted that this office Notice Inviting Tender (NIT) for the work titled "CONST: Renovation and Revamping of Nephrology Wards with Medical Devices and Equipment's for Nephrology Department at Sandeman Hospital Quetta." TSE-2627091183663 was published in leading daily newspapers under **AB No. 289/02-09-2024**.

In partial modification of the aforesaid NIT, the venue for the tender submission/opening of bids and all related tender proceedings may be read as under: "Mansion Building, Ground Floor, Airport Road, near Mehfil Restaurant, Quetta."

All other terms and conditions, dates, timings, and requirements of the NIT shall remain unchanged.

PROJECT DIRECTOR REVAMPING PROJECTS OF SPH & BMC.

AB No.329/14-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

The Project Director (MUGSBRI) invites electronic bids (E-Bid) on single stage - one envelope basis as per PPRA Rule from Firms who are well reputed, registered with PEC having valid registration in specified category for the year 2026-27 for the following work;

S.#	Description of Work	E/Cost
1	Purchase/Supply of Hardware and Electronic items for the site office. MUGSBRI at Gadani District Hub (EPADS P55760)	9,850,000/-

ELIGIBILITY & MANDATORY REQUIREMENTS The bidder must be registered with tax authorities, including: Active Taxpayers List (ATL) of FBR, National Tax Number (NTN), and Balochistan Revenue Authority (BRA). The firm/bidder shall submit an original affidavit on Rs. 100/- judicial stamp paper, duly attested, stating that the firm has not been blacklisted by any Government, Semi-Government, or Autonomous body. **Bidding / Tender Documents:** Electronic Bidding Documents, containing detailed requirements, terms and conditions is available for the registered bidders on EPADS Version 2.0 at www.eprocure.gov.pk and www.epms.ppra.gov.pk Tender Fee: - Tender fee (Bank Challan) Rs.2000/- (Nonrefundable) in Account Title: Project Director MUGSBRI. Account No. 1840200000888 Askari Bank Limited Alamdar Road Branch Quetta Call Deposit / earnest money: - (2%) earnest money of the estimated cost in the shape of bid security in favor of Project Director (MUGSBRI). *No cheque on this account shall be accepted.* Place of Issuance, Submission, Inquiries and opening:- Address: - Project Director - MUGSBRI - Balochistan Development Authority Head office, Zarghoon Road Quetta Cantt: Telephone: 9201775. **Term & Conditions: - Additional requirements including terms & conditions; as mentioned in Bidding Document. The Procurement shall be carried out in accordance with the Public Procurement Authority PPRA (E.PADs) Rules, 2004. The procuring agency reserves the right to may cancel the bidding process, as per provisions in PPRA rule, 2004. DEADLINE: 30th Sep 2026, Closing Time 10:00 am.**

PROJECT DIRECTOR (MUGSBRI)

DAB/AB No.330/14-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

دفتر کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ چھاؤنی

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ دکان نمبر 01 پراپرٹی نمبر 10 کمرشل جناح ٹاؤن کوئٹہ کینٹ ہمارے ریکارڈ کے مطابق مسمی سید ظاہر شاہ ولد سید نگاہ شاہ کی ملکیت ہے اور مذکورہ جائیداد کو بذریعہ سیل ڈیڈ مسمی شاہد خان ولد احمد الحق کے نام کرنے کیلئے درخواست دفتر ہذا میں جمع کروائی ہے اس پراپرٹی کے بارے میں کسی شخص یا ادارے کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو دفتر کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ میں 15 یوم کے اندر تحریری طور پر درخواست دے معیاد گزرنے کے بعد دفتر کنٹونمنٹ بورڈ کوئی اعتراض قبول نہیں کریگا

المشتہر: کنٹونمنٹ ایگزیکٹیو آفیسر کوئٹہ چھاؤنی

DADVT

CORRIGEDUM / DATE EXTENSION

With reference to NiT published via PRQ No. 1053 / 25-08-2026, TSE.No.2627081165263 & TSE.No.2627081177203, It is to inform that the tender/bid opening date has been extend to 18th September 2026.

All other terms and conditions shall remain same.

Executive Engineer Patfeeder Canal Division Dera Murad Jamali

PRQ No.1351/14-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت فیملی جج (1) کوئٹہ

مثل نمبر 66/26 درخواست گارڈین

محمد حسین ولد محمد ابراہیم قوم ہزارہ سکنہ موسیٰ روڈ محلہ حسین آباد ہزارہ ٹاؤن کوئٹہ بنام مسمّاۃ فاخرہ رمضان قوم ہزارہ سکنہ جنرل موسیٰ روڈ محلہ حسین آباد ہزارہ ٹاؤن کوئٹہ 2۔ عوام الناس

اشتہار بنام عام و خاص عوام الناس: ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت 28/09/2026 مقرر ہو چکی ہے بذریعہ اشتہار عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست ہذا کی بابت کسی کو کسی قسم کی کوئی اعتراض ہو تو مقررہ تاریخ سماعت پر حاضر عدالت ہذا ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی اشتہار ہذا آج بمورخہ 14/09/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت سے جاری ہوا

63731

CORRIGENDUM

Reference to NIT uploaded on BPPRA Web vide TSE-2627081170163, TSE-2627081170313, TSE-2627081173973, TSE-2627081174113, TSE-2627081174163, TSE-2627081174173, TSE-2627081170193, TSE-2627081170183, TSE-2627081170203, TSE-2627081170153, TSE-2627081170173, Published in various daily News Papers on 26th August 2026 vide PRQ No.1024/25-08-2026, 1026/25-08-2026 and 1027/25-08-2026, in which last date of Bid submission and opening was fixed on 14th September 2026 is extended upto 18th September, 2026 due to Indispensable reasons.

Other terms and conditions will remain same.

Executive Engineer (Roads), CWPP&H Department District Loralai

PRQ No.1348/14-9-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت جناب ڈسٹرکٹ جج صاحب 9 کوئٹہ

مثل نمبر 27/26 آئندہ تاریخ پیشی 18/9/2026

لعل پری وغیرہ بنام محمد زمان وغیرہ (اپیل 96 ض ف)

اشتہار بنام اپیلانٹ و مسئول علیہ۔ محمد زمان ولد خدائے نظر قوم مینگل سکنہ کلی قاضی آباد تحصیل ڈسٹرکٹ نوشکی

ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں اپیلانٹ و مسئول علیہ محمد زمان اپیل نوٹس سے دیدہ و دانستہ طور پر گریزاں ہے اور روپوش ہے لہٰذا اشتہار بنام مذکورہ اپیلانٹ و مسئول علیہ شائع کیا جاتا ہے اگر مذکورہ اپیلانٹ مسئول علیہ آئندہ تاریخ سماعت مقررہ 18/9/2026 پر بمقام کوئٹہ حاضر عدالت نہیں ہوگا تو اس کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی آج بمورخہ 8/9/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت سے جاری ہوا

63735

بعدالت فیملی جج (1) کوئٹہ

مثل نمبر 153/26 دعویٰ خلع

گل بشریٰ دختر محمد یوسف مسلم سکنہ پاکستان Flour Mill نیئر تیزی چوک سٹریٹ نمبر 1 کوئٹہ بنام عیسیٰ خان ولد آدو خان مسلم سکنہ Tanga پولیس اسٹیشن Nari Dagi ڈسٹرکٹ لورالائی

اشتہار بنام مدعا علیہ / مدعا علیہم: عیسیٰ خان ولد آدو خان Adult مسلم سکنہ Tanga Polcie Station Nari dagi ڈسٹرکٹ لورالائی

ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت 22/09/2026 مقرر ہو چکی ہے درج بالا مقدمہ ہذا میں مدعا علیہ عیسیٰ خان عدالت ہذا کے سمن لینے سے دیدہ و دانستہ طور پر گریز کر رہا ہے اور روپوش ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار مدعا علیہ / مدعا علیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ سماعت پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی اشتہار ہذا آج بمورخہ 10/09/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت سے جاری ہوا

63732

کرسٹیانو رونالڈو نے شائقین پر تاحیات پابندی کا مطالبہ کر دیا

النصر کے سپر سٹار کرسٹیانو رونالڈو نے یہ مطالبہ ہفتے کے روز سعودی پرو لیگ کے دوران میچ میں پیش آنے والے واقعے کے بعد کیا

لیگ کو اس قسم کے شائقین کے رویے کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے اور انہیں سزا دینی چاہیے یہ اب قابل قبول نہیں رہی اور کچھ حدود ہونی چاہئیں

ریاض (مانیٹرنگ ڈیسک) کرسٹیانو رونالڈو نے سعودی پرو لیگ کے میچ کے دوران روبن نیویس کو آنجہانی دیوگو ژوٹا کے نام سے انتہائی نامناسب نعرے لگا کر نشانہ بنانے والے شائقین پر تاحیات پابندی کا مطالبہ کر دیا۔ ہفتے کے روز ہونے والے میچ میں ال ہلال کے خلاف کھیلتے ہوئے سابق وولورہیمپٹن کھلاڑی روبن نیویس کو الاتحاد کے حامیوں کی جانب سے "ژوٹا! ژوٹا!" کے نعرے سننے کو ملے۔ روبن نیویس، جو اپنے قریبی دوست دیوگو ژوٹا کی آخری رسومات کے دوران ان کا تابوت اٹھانے والوں میں شامل تھے، شائقین کے اس رویے پر شدید غصے میں آ گئے۔ انہوں نے اشارے سے کہا کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے اور پھر طنزیہ انداز میں شائقین کے لیے تالیاں بجائیں۔ 29 سالہ نیویس نے بعد میں مکسڈ زون سے گزرتے ہوئے کہا وہ امید کرتے ہیں کہ یہ لوگ بعد میں نماز پڑھنے نہ جائیں۔ اس واقعے پر سوشل میڈیا پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا گیا اور اب النصر کے سپر اسٹار کرسٹیانو رونالڈو بھی ذمہ دار شائقین کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرنے والوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ رونالڈو نے ایکشن کا مطالبہ کرنے والی انسٹاگرام پوسٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ لیگ کو اس قسم کے شائقین کے رویے کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے اور انہیں سزا دینی چاہیے۔ یہ اب قابل قبول نہیں رہی اور کچھ حدود ہونی چاہئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جو لوگ اس طرح کا رویہ اختیار کرتے ہیں، انہیں دوبارہ کبھی کسی اسٹیڈیم میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔

وندر، امن ٹرافی کرکٹ ٹورنامنٹ 2026 کا رنگارنگ آغاز

نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی فراہمی ناگزیر ہے، مہمان خصوصی محمد اسلم سوری

وندر (یو این اے) وندر امن ٹرافی کرکٹ ٹورنامنٹ 2026 کا باقاعدہ افتتاح جام گروپ کے سینئر رہنما و سابق وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر محمد اسلم سوری نے شاٹ مار کر دیا۔ مہمان خصوصی محمد اسلم سوری کی اسپورٹس گراؤنڈ وندر آمد پر اسپورٹس کمیٹی کی جانب سے پرتپاک استقبال کیا گیا۔ افتتاحی میچ میں شہید نور بخش اسپورٹس اور کنگ بریدہ اسپورٹس کی ٹیمیں مدمقابل ہوئیں شہید نور بخش نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 8 اوورز میں 139 رنز کا ہدف دیا۔ شہید نور بخش کے بلے باز میر جان نثار نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹورنامنٹ کی پہلی نصف سنچری اسکور کی۔ ہدف کے تعاقب میں کنگ بریدہ اسپورٹس کی پوری ٹیم 45 رنز بنا سکی۔ شہید نور بخش اسپورٹس نے میچ میں کامیابی حاصل کر کے اگلے راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ اس موقع پر جام گروپ کے معروف اسٹیج سیکرٹری عبداللطیف نے مہمان خصوصی محمد اسلم سوری کو روایتی اجرک پہنائی جبکہ دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں سے تعارف بھی کرایا گیا۔ مہمان خصوصی محمد اسلم سوری نے اسپورٹس کمیٹی کے لیے 10 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو صحت مند اور مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے لیے کھیلوں کا فروغ انتہائی ضروری ہے۔ وندر کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ایسے کھیلوں کے مقابلوں سے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں اجاگر کرنے کے مواقع میسر آتے ہیں اور معاشرے میں مثبت سرگرمیوں کو فروغ ملتا ہے۔ اس موقع پر وندر پریس کلب کے صدر عبداللہ ابراہیم انگاریہ، زبیر بلوچ، پون شیوانی، تنویر حفیظ ایوبی، بھوتانی عوامی کاروان کے رہنما زاہد مبارک انگاریہ، سینٹرل اسپورٹس مین اکبر ساقی، عزیز احمد، اسلم ساقی و دیگر بڑی تعداد میں شائقین کرکٹ نے شرکت کی۔ کمنٹیٹری کے فرائض محمد بخش انگاریہ، اور سلمان شاہ نے سر انجام دیئے۔

ٹرافی نہ لینے کا فیصلہ بھارتی بورڈ نے کیا، بھارتی ٹیم کے کوچ کا بیان آ گیا

ہمارے لیے یہ ٹورنامنٹ ختم ہو چکا ہے اور ہم چیمپئن ہیں، اصول مزومدار

دبئی (آن لائن) چیئرمین اے سی سی محسن نقوی سے ایشیا کپ کی ٹرافی وصول نہ کرنے پر بھارتی ویمنز ٹیم کے ہیڈ کوچ کا بیان سامنے آ گیا۔ اتوار کو [illegible] آپ کو کب ملے گی؟ جس پر جواب دیتے ہوئے بھارتی کوچ نے کہا کہ ٹرافی کے بارے میں تو ہمیں کچھ نہیں معلوم، کوئی خبر نہیں کہ ٹرافی کب ملے گی، [illegible] بڑھانے کی پالیسی برقرار ہے۔

انگلینڈ میں شکست کے بعد قومی ٹیم کی مشکلات میں مزید اضافہ

سلو اوور ریٹ پر پاکستان کے 11 ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ پوائنٹس بھی منہا کر دیے گئے جس کے بعد اب پاکستان کے صرف پانچ پوائنٹس باقی رہ گئے ہیں

پاکستان کے کپتان بابر اعظم نے سلو اوور ریٹ کی خلاف ورزی تسلیم کرتے ہوئے جرمانے کی مجوزہ سزا قبول کر لی، باقاعدہ سماعت کی ضرورت پیش نہیں آئی

دبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) آئی سی سی اعلامیے کے مطابق پاکستان ٹیم پر ایجبسٹن ٹیسٹ میں سلو اوور ریٹ پر میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ سلو اوور ریٹ پر پاکستان کے 11 ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ پوائنٹس بھی منہا کر دیے گئے جس کے بعد اب پاکستان کے صرف پانچ پوائنٹس باقی رہ گئے ہیں۔ قومی ٹیم ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں سب سے آخری پوزیشن پر موجود ہے۔ وقت کی رعایت کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان ٹیم کو 11 اوورز کم کرانے کا مرتکب قرار دیا گیا ہے۔ قوانین کے تحت ہر کم اوور پر میچ فیس کا 5 فیصد جرمانہ عائد ہوتا ہے۔ پاکستان کے کپتان بابر اعظم نے سلو اوور ریٹ کی خلاف ورزی تسلیم کرتے ہوئے جرمانے کی مجوزہ سزا قبول کر لی جس کے بعد باقاعدہ سماعت کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ فیلڈ امپائرز پال ریفل اور کرس گیفنی کے ساتھ تیسرے امپائر الاؤالدین پالیکر اور چوتھے امپائر رسل وارن نے بھی چارج عائد کیا تھا۔

سلو اوور ریٹ، پاکستان کرکٹ ٹیم کو 50 فیصد جرمانہ

پاکستانی ٹیم نے مقررہ اوورز تک 11 اوورز کم کرائے اور اتنے ہی پوائنٹس کٹے

لاہور (آن لائن) انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میں سلو اوور ریٹ پر پاکستان کرکٹ ٹیم کو بھاری جرمانے کا سامنا، میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد کرنے کے ساتھ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں قومی ٹیم کے 11 پوائنٹس بھی کاٹ لیے گئے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے مطابق انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میں پاکستان کرکٹ ٹیم مقررہ [illegible] کرانے کی مرتکب قرار پائی، جس کے باعث قومی ٹیم پر مقررہ زیادہ سے زیادہ 50 فیصد میچ فیس جرمانہ عائد کیا گیا۔ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے قوانین کے مطابق مقررہ وقت میں کرائے جانے والے ہر کم اوور پر ایک چیمپئن شپ پوائنٹ کی کٹوتی کی جاتی ہے۔ اسی قانون کے تحت پاکستان کے مجموعی طور پر 11 پوائنٹس کاٹ لیے گئے، جس سے ورلڈ [illegible]

میچ میں ناخوشگوار واقعہ، رونالڈو کا کچھ شائقین پر تاحیات پابندی کا مطالبہ

برن (آئی این پی) عالمی شہرت یافتہ پرتگالی فٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو نے سعودی لیگ کے کچھ [illegible] اسٹیڈیمز میں داخلے سے تاحیات روک دینا چاہیے۔ میچ میں الہلال نے الاتحاد کو 0-6 سے شکست دی، روبن نیوس نے 75 منٹ کا میچ کھیلا، جس کے بعد انہیں متبادل کھلاڑی سے تبدیل کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ دیوگو ژوٹا اور ان کے بھائی آندرے سلوا 3 جولائی 2025 کو شمال مغربی اسپین کے علاقے زامورا میں ایک کار حادثے میں ہلاک ہو گئے تھے۔

سیکرٹری سپورٹس بلوچستان انٹرا پروانشل چیلنج کپ 2026 کے فائنل میچ کے اختتام پر ونر اور رنر اپ ٹیموں کو ٹرافی دے رہے ہیں

سکندر رضا ٹی ٹوئنٹی کے بعد زمبابوے کی ون ڈے ٹیم کے کپتان بن گئے

رچرڈ نگاراوا کی انجری کے باعث ون ڈے سیریز میں زمبابوے کی قیادت کریں گے

ہرارے (آن لائن) زمبابوے نے آسٹریلیا کے خلاف تین ون ڈے میچز کی سیریز کے لیے اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے، ٹی ٹوئنٹی کپتان سکندر رضا کو ون ڈے ٹیم کی قیادت سونپ دی گئی۔ کرکٹ زمبابوے کے مطابق سکندر رضا مستقل کپتان رچرڈ نگاراوا کی انجری کے باعث آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز میں زمبابوے کی قیادت کریں گے۔ زمبابوے کے 15 رکنی اسکواڈ میں سکندر رضا (کپتان)، بین کرن، بلیسنگ موزاراباني، بریڈ ایوانز، ایم جی ڈن ٹیلر، برائن بینیٹ، کریگ ایروائن، ارنسٹ مسوکو، گریم کریمر، انوسنٹ کایا، ٹونی منیونگا، ریان برل، تادیوانشے ماروماني، ویلنگٹن مساکادزا اور ویسلے مادھیویرے شامل ہیں۔ کرکٹ زمبابوے کا کہنا ہے کہ رچرڈ نگاراوا کمر کے نچلے حصے کی انجری سے صحتیابی کے مرحلے میں ہیں جس کے باعث وہ سیریز کے لیے دستیاب نہیں۔ علم میں رہے کہ زمبابوے اور آسٹریلیا کے درمیان تین ون ڈے میچز پر مشتمل سیریز کا کل سے ہرارے میں آغاز ہو رہا ہے جبکہ بقیہ میچز 18 اور 20 ستمبر کو کھیلے جائیں گے۔

پاکستان بھارت میں ہونیوالی ایشین چیمپئنز ٹرافی ہاکی میں شرکت کریگا، وزیر اعلیٰ بھارتی پنجاب

کثیر ملکی مقابلوں میں پاکستان کو بھارتی سرزمین پر کھیلنے کی اجازت ہے، بھگونت مان نے پاکستانی ٹیم کے دورے کی تصدیق کر دی

پاکستان سمیت ایشیا کی چھ بڑی ٹیمیں ایونٹ میں شریک ہوں گی، ان کے مطابق ٹورنامنٹ 27 اکتوبر سے 5 نومبر تک جاری رہے گا

جالندھر (مانیٹرنگ ڈیسک) بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے تصدیق کی ہے کہ پاکستان کی قومی ہاکی ٹیم رواں سال بھارتی پنجاب میں ہونے والی مردوں کی ایشین چیمپئنز ٹرافی میں شرکت کرے گی۔ بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے موہالی میں ٹورنامنٹ کے شیڈول اور انتظامات کا [illegible] جالندھر میں جبکہ سیمی فائنلز اور فائنل موہالی میں کھیلے جائیں گے، پاکستان، بھارت، چین، جاپان، ملائیشیا اور جنوبی کوریا ایونٹ میں شریک ہوں گے۔ بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ کے مطابق بھارتی حکومت کی پالیسی کے تحت پاکستان اور بھارت کو کثیر ملکی کھیلوں کے مقابلوں میں ایک دوسرے کے خلاف کھیلنے کی اجازت ہے، اسی پالیسی کے تحت پاکستانی ٹیم ایشین چیمپئنز ٹرافی [illegible]

انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے دورہ پاکستان کی تیاریاں

ای سی بی کی ریکی ٹیم لاہور پہنچ گئی، ریکی ٹیم کا یہ معمول کا دورہ ہے

لاہور (آن لائن) پاکستان میں آئندہ ماہ ہونے والی تین ملکی سیریز کے لیے انگلینڈ کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کی ریکی ٹیم پاکستان پہنچ گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ای سی بی کی ریکی ٹیم کا یہ معمول کا دورہ ہے، ای سی بی کی ریکی ٹیم لاہور اور راولپنڈی میں انتظامات کا جائزہ لے گی۔ ذرائع کے مطابق ریکی ٹیم آج لاہور میں وینیوز کا جائزہ لے گی اور پھر لاہور میں انتظامات کے جائزے کے بعد ریکی ٹیم راولپنڈی کا دورہ کرے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ریکی ٹیم کی سکیورٹی اداروں اور انتظامیہ سے بھی میٹنگ شیڈولڈ ہے۔ واضح رہے کہ انگلینڈ نے آئندہ ماہ سہ ملکی ون ڈے سیریز کے لیے پاکستان کا دورہ کرنا ہے اور سہ ملکی ون ڈے سیریز 18 سے 31 اکتوبر تک راولپنڈی اور لاہور میں کھیلی جائے گی۔

ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ، ارشد ندیم میڈل کی دوڑ سے ناکام

بڈاپسٹ (این این آئی) پیرس اولمپکس کے گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم ایک بار پھر میڈل جیتنے میں ناکام [illegible] تھرو 91.09 میٹر کر کے جیت لیا۔ پاکستان کے ارشد ندیم پانچویں نمبر پر رہے، انہوں نے پہلی تھرو [illegible] 74.42 [illegible] 79.66 [illegible] 81.49 [illegible]

لاہور، سیکرٹری داخلہ پنجاب ڈاکٹر جاوید قاضی کا سہ ملکی کرکٹ سیریز بارے اہم اجلاس کے بعد انگلینڈ کرکٹ بورڈ سیکیورٹی وفد کے ہمراہ گروپ فوٹو

ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ، سوئٹزرلینڈ کی ایتھلیٹ نے پہلی پوزیشن حاصل کر لی

برن (آئی این پی) سوئٹزرلینڈ کی ایتھلیٹ آڈری ویرو نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں خواتین کی 800 میٹر ریس میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں خواتین کی 800 میٹر ریس میں سوئٹزرلینڈ کی 22 سالہ ایتھلیٹ آڈری ویرو نے مطلوبہ فاصلہ 1 منٹ 55.88 سیکنڈ میں طے کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ انگلینڈ کی ایتھلیٹ کیلی ہوڈکنسن نے ہیمسٹرنگ انجری کے باوجود ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 800 میٹر دوڑ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ کیلی ہوڈکنسن نے مطلوبہ فاصلہ 1 منٹ 56.26 سیکنڈ میں طے کیا اور آخری مرحلے میں تھکے بروڈرز بول کو پیچھے چھوڑ کر دوسری پوزیشن حاصل کی۔ 24 سالہ برطانوی ایتھلیٹ نے بتایا کہ وہ یورپی چیمپئن شپ کے فائنل میں ایک ماہ سے بھی کم عرصہ قبل ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہو گئی تھیں اور آخری وقت تک ان کی شرکت یقینی نہیں تھی۔

مائیک ہیسن کو قومی ریڈ بال ٹیم کی کوچنگ دینا پی سی بی کی بڑی غلطی ہوگی، تجزیہ کار

وائٹ بال میں ان کے نتائج تسلی بخش نہیں تو ریڈ بال کی ذمہ داری کیوں دی جائے

لاہور (این این آئی) معروف کرکٹ تجزیہ کار اور سینئر صحافی شاہد ہاشمی نے کہا ہے کہ مائیک ہیسن کو قومی ریڈ بال ٹیم کی کوچنگ دینا پی سی بی کی بڑی غلطی ہوگی۔ ایک انٹرویو میں تجزیہ کار شاہد ہاشمی نے کہا کہ وائٹ بال میں ان کے نتائج تسلی بخش نہیں تو ریڈ بال کی ذمہ داری کیوں دی جائے؟ انہوں نے کہا کہ کوچنگ کی تقسیم ہونے سے ون ڈے ورلڈ کپ پلان متاثر ہوگا، مائیک ہیسن محدود اوورز (وائٹ بال) کی کرکٹ کے تو بہترین کوچ ہیں لیکن انہیں ریڈ بال (ٹیسٹ) ٹیم کی مستقل ذمہ داری سونپنا پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے، اس لیے ان کی توجہ ایک ہی فارمیٹ پر مرکوز رہنی چاہیے۔ شاہد ہاشمی کا کہنا تھا کہ مائیک ہیسن خود بھی ریڈ بال کوچنگ میں دلچسپی ظاہر کر چکے ہیں، تاہم حیران کن بات یہ ہے کہ وہ خود تو تینوں فارمیٹس کے لیے الگ الگ کپتانوں کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن یہ اصول اپنے لیے لاگو نہیں کر رہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اس وقت خاص طور پر ون ڈے ورلڈ کپ کی تیاری پر توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ پاکستان 2011 کے بعد سے ون ڈے ورلڈ کپ کے سیمی فائنل تک نہیں پہنچ سکا۔ شاہد ہاشمی کے مطابق پاکستان کے پاس باصلاحیت کھلاڑی موجود ہیں اور اچھی ٹیم بنائی جا سکتی ہے، تاہم اس کے لیے باریک بینی سے منصوبہ بندی اور مسلسل توجہ درکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے بعض ممالک میں ایک ہی کوچ تینوں فارمیٹس کی ذمہ داری سنبھالتا ہے، تاہم وہاں بھی نتائج کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

گنداخہ نہری پانی کی قلت، جے یو آئی کا احتجاج

کھیرتھر کینال کی ذیلی نہروں کے ٹیلوں میں چار ماہ سے پانی کی شدید قلت، زراعت متاثر اور کاشتکار شدید مشکلات سے دوچار ہیں

پانی کی عدم فراہمی سے کئی علاقوں میں فصلیں تباہ، انسانوں اور مویشیوں کیلئے پینے کا پانی بھی نایاب ہو گیا، شہری پریشان ہیں

گنداخہ (اے این این) کھیرتھر کینال سے نکلنے والی ذیلی نہروں میں پانی کی شدید کمی اور تحصیل گنداخہ کے مختلف علاقوں کے ٹیلوں تک پانی کی عدم فراہمی کے خلاف جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی) تحصیل گنداخہ کے امیر مولانا امان اللہ حقانی کی نگرانی میں گنداخہ پریس کلب چوک پر احتجاجی کیمپ قائم کر دیا گیا۔ احتجاجی کیمپ میں جے یو آئی کے کارکنان، زمینداروں، کاشتکاروں اور متاثرہ علاقوں کے شہریوں نے شرکت کرتے ہوئے محکمہ آبپاشی کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ گزشتہ چار ماہ سے تحصیل گنداخہ کی مختلف نہروں، شاخوں اور مائنروں کے ٹیلوں میں پانی کی شدید قلت ہے، جس کے باعث صورتحال اس قدر سنگین ہو چکی ہے کہ کئی علاقوں میں انسانوں اور مویشیوں کے لیے پینے کا پانی بھی دستیاب نہیں۔ پانی کی عدم فراہمی سے زرعی زمینیں متاثر، فصلیں تباہ اور کاشتکار شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ احتجاجی شرکاء کا کہنا تھا کہ کھیرتھر کینال سے نکلنے والی گنداخہ شاخ سمیت دیگر ذیلی نہروں کے ٹیل علاقوں کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ پانی کی منصفانہ تقسیم نہ ہونے کے باعث ٹیل کے آبادکار شدید پریشانی میں مبتلا ہیں، جبکہ کئی علاقوں میں لوگ دور دراز مقامات سے پینے کا پانی لانے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو معاشی نقصان کا سامنا ہے۔ اگر صورتحال کا فوری نوٹس نہ لیا گیا تو نہ صرف زراعت بلکہ انسانی و حیوانی زندگی بھی مزید مشکلات سے دوچار ہو سکتی ہے۔

میر حسن تھانے میں امن و امان کیلئے پولیس کا اقدامات جاری

چھتر (یو این اے) ایس ایچ او پولیس تھانہ میر حسن شاہین خان سونگی قابل اور ذمہ دار افسر ہیں [illegible]

تربت، کمشنر ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ زیر تعمیر کمشنر مکران آفس کمپلیکس کا معائنہ کر رہے ہیں

تربت: طفیل بلوچ کا نئے کمشنر مکران کمپلیکس کی تعمیر کا معائنہ

کمشنر مکران نے تعمیراتی کام کے معیار اور پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا

متعلقہ حکام کو منصوبہ مقررہ معیار کے مطابق بروقت مکمل کرنے کی ہدایت

تربت (ن ن) کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ اور ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے تربت میں زیر تعمیر نئے کمشنر مکران آفس کمپلیکس کا دورہ کیا اور جاری تعمیراتی کام کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر کمشنر مکران نے کمپلیکس کے مختلف حصوں کا جائزہ لیا اور تعمیراتی کام کے معیار، پیش رفت اور دیگر امور کا معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام مقررہ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے اور منصوبے کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ واضح رہے کہ نیا کمشنر مکران آفس کمپلیکس ڈسٹرکٹ کونسل آفس کے احاطے میں تعمیر کیا جا رہا ہے، جبکہ منصوبے کے تعمیراتی کام کی نگرانی اربن پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کر رہا ہے۔

نصیر آباد: ماں بچے کی صحت تحفظ کیلئے آگاہی ریلی کا انعقاد

ڈپٹی کمشنر کی قیادت میں ریلی، محفوظ زچگی اور غذائیت کی اہمیت اجاگر کی گئی

حاملہ خواتین کی باقاعدہ طبی معائنے اور نومولود کی ویکسینیشن پر زور دیا گیا

[illegible]

اوستہ محمد، کھلے مین ہولز شہریوں کیلئے مسلسل خطرہ

حسین آباد میں درجنوں مین ہولز بغیر ڈھکن، بچوں، خواتین اور طلبہ کیلئے آمدورفت مشکل، رات کے وقت حادثات اضافہ

کھلے مین ہولز سے تعفن، گندگی اور مچھروں کی افزائش میں اضافہ، شہریوں نے بیماریوں کے پھیلاؤ اور ممکنہ سانحے پر تشویش ظاہر

اوستہ محمد (اے این این) اوستہ محمد شہر میں گزشتہ دو دہائیوں سے نامکمل سیوریج نظام اور کھلے نالے شہریوں کیلئے سنگین مسئلہ بنے ہوئے ہیں، گنجان آباد علاقے حسین آباد میں درجنوں مین ہولز کے ڈھکن نہ ہونے سے صورتحال انتہائی تشویشناک ہو گئی۔ کھلے مین ہولز کسی بھی وقت بڑے جانی حادثے کا سبب بن سکتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق حسین آباد سمیت شہر کے مختلف علاقوں میں سیوریج کے مین ہولز طویل عرصے سے بغیر ڈھکن کے کھلے پڑے ہیں جس کے باعث شہریوں کو آمدورفت کے دوران شدید مشکلات اور حادثات کا سامنا ہے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ کھلے مین ہولز میں گرنے سے متعدد بچے، خواتین اور اسکول جانے والے طلبہ و طالبات زخمی ہو چکے ہیں جبکہ رات کے اوقات میں روشنی کا مناسب انتظام نہ ہونے کے باعث حادثات کا خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ شہریوں کے مطابق سیوریج کے کھلے مین ہولز کے باعث تعفن اور گندگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے جبکہ مچھروں اور دیگر حشرات کی افزائش سے مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ بھی موجود ہے۔ علاقہ مکینوں نے بتایا کہ مسئلے کی سنگینی کے حوالے سے متعلقہ حکام کو متعدد بار آگاہ کیا گیا اور مین ہولز پر ڈھکن لگانے کا مطالبہ کیا گیا تاہم تاحال مستقل اور [illegible]

منشیات کا بڑھتا رجحان، نوجوان نسل کیلئے خطرے کی گھنٹی ہے، کفایت اللہ

حکومت، والدین، اساتذہ اور سول سوسائٹی کو مشترکہ مؤثر کردار ادا کرنا ہوگا، بیان

چھلگری (پ ر) صوبے میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال، نوجوان نسل میں اس کے پھیلاؤ اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے سماجی و معاشرتی مسائل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے نجات ڈرگ ٹریٹمنٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے چیئرمین سید حاجی کفایت اللہ آغا نے کہا ہے کہ منشیات کا بڑھتا ہوا رجحان ایک سنگین سماجی مسئلہ بن [illegible] جیسی لعنت سے محفوظ نہ بنایا گیا تو اس کے منفی اثرات آنے والے برسوں میں مزید سنگین صورت اختیار کر سکتے ہیں۔ منشیات کے عادی افراد کو صرف مجرم سمجھنے کے بجائے ان کی بحالی اور علاج پر بھی توجہ دینا ضروری ہے۔ ایسے افراد کو طبی، نفسیاتی اور سماجی معاونت فراہم کر کے انہیں دوبارہ معاشرے کا فعال اور مفید شہری بنایا جا سکتا ہے [illegible]

TENDER NOTICE

The Commissioner BESSI invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627091193531 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** Tender Fee 1,000 PKR

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Medicine & related items (Total Item(s) Count: 19)	250,000 PKR

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 1 Assignments of Similar Nature and Complexity 1,000,000 in Previous 2 Years Turn over of at least 5,000,000 PKR in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding document Fee The bidder shall possess a valid Drug Sale Licence/authorization in the relevant category, issued by the competent authority under applicable drug laws and regulations. The bidder must not be currently blacklisted, debarred or suspended by any Government Department, Procuring Agency, autonomous body or public-sector organization in Pakistan. Medicines supplied shall normally have at least 75% of their original shelf life remaining at the time of delivery, unless a different requirement is specifically approved for an item All medicines/products supplied shall be genuine, standard-quality, legally registered/approved where required, and compliant with DRAP requirements and applicable specifications. Substandard, spurious, counterfeit, misbranded, adulterated, expired or unregistered products shall not be accepted. The bidder shall ensure complete traceability of all supplied medicines from the manufacturer/authorized distributor up to the bidder and procuring agency. At the time of delivery, the vendor must establish the lawful purchase/supply and warranty chain for the supplied product/batch. Medicines without verifiable supply-chain traceability may be rejected. Must unconditionally agree with all the instruction, terms & condition specified in bidding document & contract agreement **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee, Deposit at Call of amount 250,000 PKR specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically by 29 September, 2026till 12:30 PM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 01:30 PM on EPPS System Address: Labour hall near post office block no 2, satellite town Quetta.
Phone no: 0819211450 Email: commissionerbessi@gmail.com

DPRQ/PRQ No.1363/14-9-2026

Commissioner BESSI

TENDER NOTICE

TSE-2627091191423 THE ASSISTANT DIRECTOR BOLAN invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates **Tender Fee 2000 PKR and Bid Security 2%**

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	SS BORE AND RENOVATION/ REHABILITATION AND ADDITIONAL WORK OF MANDIR KOLPUR KACHHI	20,000,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 14,000,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Gurantee, Deposit at Call** of 2% specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **2,000 PKR Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to **29 September, 2026** during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by **29 September, 2026** till **09:00 AM**. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at **10:00 AM**
Address: Local Government Office, Dhadar
Phone no: 0832415425 Email: qazi.shoran@gmail.com

DPRQ/PRQ No.1362/14-9-2026

ASSISTANT DIRECTOR LOCAL GOVT AND R&D KACHHI

IN THE COURT OF DISTRICT AND SESSIONS JUDGE/ANTI-TERRORISM JUDGE, ZIARAT

SECTION : 11F(5),11F(6),11H,11I,11J,11K,11N,7(1)h-11F-11F,11V,7ATA,34PPC
FIR NO. 15/2026 **Police Station** .CTD LORALAI

WHEREAS complaint has been made before me that **NaqeebUllahIliyasNaveedIliyas Muhammad Khorasani Cast Barach Resident of ZahriTown Hazargangi Tehsil & District Quetta** that has committed (or is suspected to have committed) the offence under Section 11F(5),11F(6),11H,11I,11J,11K,11N,7(1)h-11F-11F,11V,7ATA,34PPC, punishable under section of the Pakistan penal code and it has been returned to a warrant of arrest thereupon issued that the said that Cannot be found, and Whereas it has been shown to my satisfaction that the said that **NaqeebUllahIliyasNaveedIliyas Muhammad Khorasani Cast Barach Resident of Zahri Town Hazargangi Tehsil & District Quetta** have absconded (or is concealing themselves to avoid the service of the said warrants.

Proclamation is hereby made that the said **NaqeebUllahIliyasNaveedIliyas Muhammad Khorasani Cast Barach Resident of Zahri Town Hazargangi Tehsil & District Quetta** are required to appear before this court District and sessions Judge/Judge Anti-Terrorism Ziarat to answer the said compliant on the **day 02.10.2026**

PRQ No.1354/14-9-2026

SPECIAL JUDGE ANTI-TERRORISM SESSIONS JUDGE, ZIARAT

IN THE COURT OF DISTRICT AND SESSIONS JUDGE/ANTI-TERRORISM JUDGE, ZIARAT

SECTION : 302QD,7(1)a7(1)C7(1)h,324,34 PPC,11F,11V,7ATA
FIR NO. 14/2026 **Police Station CTD LORALAI**

WHEREAS complaint has been made before me that **Meer HazarlliyasShahzad s/o Amam khan Cast Sumalani r/o Resident KillyJangal Abad Saryab Road District Quetta**that has committed (or is suspected to have committed) the offence under Section 302QD,7(1)a7(1)C7(1)h,324,34 PPC,11F,11V,7ATA, punishable under section of the Pakistan penal code and it has been returned to a warrant of arrest thereupon issued that the said that **Meer HazarlliyasShahzad s/o Amam khan Cast Sumalani r/o Resident KillyJangal Abad Saryab Road District Quetta**Cannot be found, and Whereas it has been shown to my satisfaction that the said that **Meer HazarlliyasShahzad s/o Amam khan Cast Sumalani r/o Resident KillyJangal Abad Saryab Road District Quetta** have absconded (or is concealing themselves to avoid the service of the said warrants.

Proclamation is hereby made that the said that **Meer HazarlliyasShahzad s/o Amam khan Cast Sumalani r/o Resident KillyJangal Abad Saryab Road District Quetta** are required to appear at Ziarat before this court District and sessions Judge/Judge antiterrorism Ziarat to answer the said compliant on the day **02.10.2026.**

PRQ No.1358/14-9-2026

SPECIAL JUDGE ANTI-TERRORISM SESSIONS JUDGE, ZIARAT

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob dgpr.balochistan

بقیہ فتنہ الہندوستان — 1

سمیت 3 دہشتگردوں کو ہلاک کرکے گاڑی تباہ کردی سیکورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان میں آپریشن فتنہ الہندوستان تھری کے دوران سیکورٹی فورسز کی جانب سے بلوچستان کے علاقے مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے کمانڈر نقیب سمیت 3 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے اس کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر کے ذریعے نشانہ بنایا گیا اور گاڑی تباہ کردی گئی۔ سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ آخری دہشتگرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سی ٹی ڈی کا پشین کے علاقے سرانان اور قلعہ عبداللہ میں ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگردوں کو ہلاک کرکے 5 کو گرفتار کرکے بھاری مقدار میں اسلحہ، ایمونیشن، گولہ بارود و دستی بم برآمد کرلئے جبکہ 4 اے ٹی ایف کے اہلکار زخمی ہوگئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سی ٹی ڈی حکام کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ پشین کے علاقے سرانان میں ایک کمپاؤنڈ میں دہشت گرد موجود ہیں اور دہشت گردی کی منصوبہ بندی کررہے ہیں جس پر سی ٹی ڈی حکام نے اے ٹی ایف کے ہمراہ گزشتہ روز پشین کے علاقوں کلی سلطان، ازرم، دیالہ اور گیلو میں نے کارروائی کرتے ہوئے کمپاؤنڈ کو گھیرے میں لے کر دہشت گردوں کو ہتھیار ڈالنے کو کہا تاہم دہشت گردوں نے سیکورٹی کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کردی سی ٹی ڈی نے جوابی کارروائی کی فائرنگ کے تبادلے کئی گھنٹے تک جاری رہا فائرنگ کے تبادلے میں 6 دہشت گرد ہلاک اور 5 کو گرفتار کرکے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود دستی بم قبضے میں لے لیا جبکہ فائرنگ کے نتیجے میں 4 اے ٹی ایف اہلکار زخمی ہوگئے۔ زخمی اہلکاروں اور لاشیں سول ہسپتال کوئٹہ میں پہنچادی گئیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ڈی آئی جی ژوب رینج، سی ٹی ڈی کمانڈر اور ایس ایس پی پشین نے مشترکہ آپریشن کی قیادت کی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق اہم اور حساس معلومات حاصل کرنے کیلئے گرفتار دہشتگردوں سے تفتیش جاری ہے، فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے آخری دہشتگرد کے خاتمے تک سیکورٹی فورسز کارروائیاں جاری رکھنے کیلئے پرعزم ہیں۔

بقیہ وزیراعلیٰ — 2

سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگرد عناصر کے خلاف موثر کارروائیاں امن دشمنوں کے عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر پشین کے کلی سلطان، ازرم، دیالہ اور گیلو سمیت مختلف علاقوں میں کی جانے والی کارروائیوں کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 6 دہشتگردوں کا خاتمہ اور 5 دہشتگردوں کی گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر حکمت عملی اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردوں سے اسلحہ اور دیگر متعلقہ مواد کی برآمدگی اہم پیش رفت ہے، جبکہ گرفتار عناصر سے تفتیش کے ذریعے دہشتگرد نیٹ ورکس، ان کے سہولت کاروں اور مستقبل کے منصوبوں سے متعلق مزید اہم معلومات سامنے آنے کی توقع ہے وزیراعلیٰ نے کارروائی میں حصہ لینے والے بلوچستان پولیس، سی ٹی ڈی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران و اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن کے قیام کے لیے ہمارے جوان جانفشانی اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی ذمہ داری نہیں بلکہ ریاستی اداروں کے باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی سے ہی دہشتگرد نیٹ ورکس کا مکمل خاتمہ ممکن ہے۔ بلوچستان حکومت قانون نافذ کرنے والے اداروں کی صلاحیتوں میں اضافے اور انہیں درکار معاونت کی فراہمی کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج سے وابستہ دہشتگردوں، ان کے سہولت کاروں اور معاون نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیوں میں کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال اور امن و سکون کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے، اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔

بقیہ وزیراعلیٰ کے پی — 3

انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے پاسپورٹ بلاک کرنے کا فیصلہ جاری کردیا، پولیس کی جانب سے تھانہ کوہسار کے مقدمہ میں پاسپورٹ بلاک کرنے کی استدعا کی گئی تھی۔ عدالت نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کا پاسپورٹ بلاک کرنے کا حکم جاری کردیا، ساتھ ہی اسد قیصر، شہرام ترکئی، شاہ احد، شیر علی ارباب، محمد اقبال آفریدی، ڈاکٹر امجد علی، جنید اکبر، شاہد خٹک، زبیر وزیر، عمر ایوب، ارشد عمرزئی، زر عالم، میاں عمر، اختر خان، ہمایوں خان، ریاض خان، عبدالکبیر خان، عقیل انجم، آصف محمود، عجب گل، محمد عثمان، بابر سلیم سواتی، عرفان سلیم، ایڈووکیٹ علی زمان اور ملک شہاب کے پاسپورٹ بلاک کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ دستیاب ریکارڈ کے مطابق ملزمان اس مقدمے میں نامزد ہیں، تفتیشی افسر کے مطابق ملزمان قانونی عمل سے بچنے کیلئے ملک سے فرار ہوسکتے ہیں، ملزمان پر ریاستی اداروں پر حملے اور دہشت گردی کے فروغ جیسے سنگین الزامات ہیں، ملزمان عدالت کے روبرو پیش ہونے میں بھی ناکام رہے۔ عدالت نے کہا کہ جن ملزمان نے عبوری ضمانت حاصل کی وہ بھی مقدمے میں شامل تفتیش نہیں ہوئے، تفتیشی افسر کی ملزمان کے پاسپورٹ بلاک کرنے کی درخواست منظور کی جاتی ہے، ایف آئی اے کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اگلے احکامات تک ملزمان کے پاسپورٹ بلاک کرے۔ دریں اثناء وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کو پولیس نے گرفتار نہیں کیا بلکہ وہ خود پولیس کی گاڑی میں بیٹھے۔ پروگرام '' میں گفتگو کرتے ہوئے عظمیٰ بخاری نے دعویٰ کیا کہ سہیل آفریدی بار بار پولیس سے جھگڑا کرنے کی کوشش کرتے رہے، تاہم پولیس اہلکار بدتمیزی اور گالم گلوچ کے باوجود انہیں پروٹوکول دیتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی پولیس کی گاڑی میں مسکراتے ہوئے بیٹھے اور کہتے رہے کہ وہ گاڑی سے نہیں اتریں گے، ان کے سوشل میڈیا سے وابستہ ایک شخص ویڈیو بھی بنا رہا تھا۔ وزیر اطلاعات پنجاب کا کہنا تھا کہ پولیس وین کے ڈرائیور کو لگا کہ لوگ گاڑی پر حملہ کرنے لگے ہیں، جس پر اس نے گاڑی آگے بڑھا دی، تاہم کچھ دور جا کر گاڑی روک دی گئی۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ اگر وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کو پولیس نے گرفتار کیا ہوتا تو پولیس وین میں اہلکار موجود ہوتے، کسی نے سہیل آفریدی کو گرفتار نہیں کیا، وہ خود پولیس کی گاڑی میں بیٹھے تھے، یہ گرفتاری نہیں بلکہ ''ٹوپی ڈرامے بازی'' تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے دن کے وقت کی ڈرون فوٹیج بھی شیئر کی ہیں جب کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی اب بھی لاہور میں موجود ہیں، لاہور ایک پرامن شہر ہے جہاں سہیل آفریدی بغیر پولیس کے گھوم پھر رہے ہیں، جبکہ خیبرپختونخوا میں انہیں ایک کلومیٹر بغیر پولیس کے چل کر دکھانا چاہیے۔ وزیر اطلاعات پنجاب نے پی ٹی آئی رہنماؤں پر ڈرامے بازی کا شوق رکھنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ جنید اکبر کو حالات و واقعات کا کچھ علم نہیں، انہیں لگتا ہے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کا بلڈ پریشر بہت کم ہوگیا ہے۔

بقیہ اسلام آباد ہائیکورٹ — 4

فیصلے کے مطابق کسی سیاسی جماعت کو عوامی شاہراہیں اور دیگر مقامات بند کرنے کا اختیار نہیں، صوبوں کے وزرائے اعلیٰ یقینی بنائیں کہ احتجاج میں سرکاری مشینری استعمال نہ ہو، اسلام آباد انتظامیہ یقینی بنائے کہ کوئی بھی احتجاج شہریوں کے امور میں خلل نہ ڈالے۔ عدالت نے حکمنامے میں شہریوں کے حقوق سے متعلق واضح گائیڈ لائنز جاری کردیں تاہم اسلام آباد ہائیکورٹ نے پی ٹی آئی کو احتجاج سے روکنے کی استدعا مسترد کردی۔ قبل ازیں تمام صوبوں سمیت ایڈووکیٹ جنرل اسلام آباد کے دلائل مکمل ہوگئے تھے۔ سرکاری وسائل استعمال ہوں گے نہ سرکاری مشینری، خیبرپختونخوا کے چیف سیکرٹری اور آئی جی نے عدالت میں اپنے بیان حلفی بھی جمع کرادیے۔ ایڈووکیٹ جنرل اسلام آباد نوید حیات ملک نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ اس لانگ مارچ کے ابھی تک دو مقاصد ہی سامنے آتے ہیں۔ ایک مقصد سزا یافتہ قیدی کی رہائی اور دوسرا حکومت گرانا اور یہ دونوں ہی غیرقانونی ہیں۔ ایڈووکیٹ جنرل اسلام آباد کی درخواست پر کمرہ عدالت میں پی ٹی آئی کے دو ہزار بائیس اور دو ہزار چوبیس میں ہونیوالے احتجاج کے دوران جلاؤ گھیراؤ کی فوٹیج بھی چلائی گئیں۔ ایڈووکیٹ جنرل اسلام آباد نے عدالت کو بتایا یہ پورے وسائل کے ساتھ اسلام آباد آنا چاہتے ہیں اور ہم میں انہیں روکنے کی صلاحیت نہیں۔ ہم تو صرف انتظامات ہی کرسکتے ہیں کہ دفعہ 144 لگادیں۔ ہم اپنے شہریوں پر گولیاں نہیں چلاسکتے۔ ان کی جانیں نہیں لے سکتے۔ کہا اس سے پہلے کہ پانی سر سے گزر جائے۔ پیشگی اقدامات کرنا ہوں گے۔ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ اگر آپ وزیراعظم سے ناخوش ہیں تو جائیں پارلیمنٹ میں عدم اعتماد کی تحریک لائیں، اگر چوک چوراہوں پر حکومت گرانا چاہتے ہیں تو پھر رول آف لاء کی بات نہ کریں، عدالتوں میں مقدمات پہلے سے زیادہ دائر ہورہے ہیں مطلب عوام کا اعتماد بڑھ رہا ہے۔

بقیہ معدنی ذخائر — 5

کے روز رپورٹ دی کہ مملکت کے وزیر توانائی شہزادہ عبدالعزیز بن سلمان نے آسٹریا کے دارالحکومت ویانا میں منعقدہ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کی جنرل کانفرنس سے خطاب کے دوران اس اہم دریافت کا باقاعدہ اعلان کیا۔ شہزادہ عبدالعزیز بن سلمان نے اپنے خطاب میں کہا کہ مدینہ میں جبل صایہ پراجیکٹ پر کی کھدائی اور ارضیاتی تحقیق کے نتیجے میں تقریبا 11 کروڑ ٹن خام مال کے تخمینہ شدہ وسائل کا انکشاف ہوا ہے۔ ان ذخائر میں نایاب معدنیات اور یورینیم بھی موجود ہے۔

بقیہ حوثی تنظیم — 6

ہے۔ یمن کی حوثی اکثریتی تنظیم انصار اللہ کے مطابق فیس میڈیا کے شار سعودی عرب کے بڑے ایئر ڈیم میں ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز یمن کی حوثی اکثریتی تنظیم انصار اللہ نے بحیرہ؟ احمر کے اسٹرٹیجک جزیرے میون پر قبضے کا دعویٰ کیا تھا۔ عرب میڈیا کے مطابق جزیرہ میون پر قبضے کے بعد حوثیوں کا باب المندب پر مکمل کنٹرول ہوگیا ہے۔ انصار اللہ نے آبنائے باب المندب پر گرفت مضبوط ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ انصار اللہ نے سعودی حمایتی فورسز کے زیر استعمال امریکی ساختہ بکتر بند ٹینک پر بھی قبضے کا دعویٰ کیا تھا۔

بقیہ پیٹرول — 7

مطابق حکومت کی جانب سے پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں 4 روپے 42 پیسے کا اضافہ کیا گیا ہے جس کے بعد پیٹرول کی نئی قیمت 380 روپے 24 پیسے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ حکومت نے ڈیزل کی قیمت میں 6 روپے 10 پیسے اضافہ کیا ہے جس کے بعد ڈیزل کی نئی قیمت 409 روپے 42 پیسے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ اس حوالے سے جاری ہونے والے نوٹیفکیشن کے مطابق پیٹرول اور ڈیزل کی نئی قیمتیں 15 ستمبر کے لیے ہیں۔

بقیہ ملاقات — 8

ایسے وقت میں ہوئی ہے جب یمنی حوثیوں کی جانب سے سعودی عرب پر حملوں میں اضافہ ہوا ہے۔

بقیہ وفاقی وزراء — 9

کرسکتے ہیں، گاڑی کیلئے 10 لیٹر اور بائیک کیلئے 5 لیٹر کا ٹوکن ہوگا۔ اسکیم کے تحت 2 وہیلر، 3 وہیلر اور 800 سی سی تک کی گاڑی والوں کو ریلیف دیا جائیگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ اور وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس میں کیا۔ شزا فاطمہ نے کہا کہ وزیراعظم نے غریب طبقے کیلئے ریلیف کا اعلان کیا ہے اور ہماری پوری کوشش ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس پیکج سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ 15 سال پرانی موٹر سائیکلیں اور 20 سال پرانی گاڑیاں بھی اس پروگرام کے لئے اہل ہوں گی۔ انہوں نے بتایا کہ عالمی صورتحال کے باعث پیٹرولیم مصنوعات مہنگی ہوئی ہیں، اس لیے ہمیں فیول ریلیف اسکیم کے اس پروگرام کو مکمل توازن کے ساتھ لے کر چلنا ہے۔ شزا فاطمہ نے کہا کہ موٹر سائیکل والے ہفتے میں ایک بار اور گاڑی والے ہر 10 دن میں ایک بار سبسڈی حاصل کرسکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ رجسٹریشن کیلئے آپ کو صرف چار چیزیں فراہم کرنی ہیں اور جس نمبر سے میسج کیا جائے وہ شناختی کارڈ اور موبائل سم آپ کے نام پر ہونا لازمی ہے۔ شزا فاطمہ نے بتایا کہ یہ پروگرام دو حصوں میں تقسیم ہے، پہلے حصے میں رجسٹرڈ ہونا ہے، صارف نے اپنے شناختی کارڈ پر رجسٹرڈ سم سے REG، شناختی کارڈ نمبر، صوبے کا پہلا حرف (مثال کے طور پر آپ سندھ سے ہیں تو آپ نے S لکھنا ہے) اور بائیک یا گاڑی کی رجسٹریشن کی تاریخ لکھ کر 9771 پر بھیجنا ہے۔ وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ نے مزید کہا کہ رجسٹریشن کے بعد پھر جب آپ پیٹرول لینے جائیں گے تو صارف نے 9771 پر TOK لکھ کر میسج کرنا ہے اور اپنا موصول شدہ ٹوکن پیٹرول پمپ پر دکھا کر سبسڈی حاصل کرنی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اپنا شناختی کارڈ نمبر یا کوئی بھی ڈیٹا کسی سے بھی شیئر نہیں کرنا، حکومت شہریوں سے نہ کوئی ڈیٹا مانگے گی اور نہ ہی کوئی چارجز مانگے گی، اس میں جو بھی غلطیاں ہوں گی ان کو دیکھیں گے اور ٹھیک کرتے جائیں گے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے اسکیم کے مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ سبسڈی صرف غریب آدمی اور مستحق لوگوں کیلئے شروع کی گئی ہے کیونکہ ہمارے ملک میں سب سے غریب طبقہ چنگچی اور موٹر سائیکل پر سفر کرتا ہے۔

بقیہ مذمت — 10

کی گئی اور ایران کے معاملے پر ایس سی او کی جانب سے پہلے سے ظاہر کیے گئے موقف کی توثیق کی گئی۔ کونسل نے ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی المناک موت پر تعزیت کا اظہار کیا، ایران کی خودمختاری، سلامتی اور علاقائی سالمیت کے تحفظ سے متعلق اپنے موقف کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ تحفظات — 11

عمل درآمد ڈیلرز کے لیے ممکن نہیں ہے۔ ترجمان پی پی ڈی اے کے مطابق موجودہ فیول ریلیف اسکیم پر ملک بھر کے پیٹرول ڈیلرز میں تشویش بڑھ گئی، موجودہ طریقہ کار کے تحت اسکیم پر عمل درآمد ڈیلرز کے لیے ممکن نہیں کیونکہ مصنوعی ذہانت کے دور میں جعلی آئی ڈیز کے ذریعے فراڈ کا خدشہ ہے، جعلی آئی ڈیز کی صورت میں مالی نقصان ڈیلرز کو برداشت کرنا پڑ سکتا ہے۔ پی پی ڈی اے کے مطابق ایک پیٹرول پمپ پر ایک لائن میں 35 سے 50 موٹر سائیکلیں کھڑی ہوتی ہیں، ہر موٹر سائیکل کی انوائس چیک کرنا عملی طور پر کیسے ممکن ہوگا؟ انوائس چیکنگ کے باعث پیٹرول پمپس پر طویل قطاریں لگنے کا خدشہ ہے، عوام کو طویل انتظار اور ڈیلرز کو آپریشنل مشکلات کا سامنا ہوگا۔ ترجمان کے مطابق رش کے دوران 10 سے 15 صارفین چلے گئے تو نقصان ڈیلرز کیسے برداشت کریں گے؟ پیٹرول ڈیلرز فیول ریلیف اسکیم میں فوری اور مکمل تبدیلی چاہتے ہیں، وزیر پیٹرولیم فوری طور پر ڈیلرز سے ملاقات کرکے مسئلہ حل کریں اور طریقہ کار ڈیلرز سے مشاورت کرکے طے کیا جائے۔ پی پی ڈی اے کے مطابق حکومت عوام کو جتنا چاہے ریلیف دے، مگر ڈیلرز کو براہ راست درمیان میں نہ لایا جائے۔

بقیہ فیلڈ مارشل — 12

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا اعتراف کیا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق لبنان کے وزیر داخلہ احمد الحجار نے پاکستان کے دو روزہ دورے کے دوران جی ایچ کیو راولپنڈی میں آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران دونوں شخصیات نے باہمی دلچسپی کے امور، خطے کی بدلتی ہوئی سیکیورٹی صورتحال اور سیکیورٹی کے شعبے میں دوطرفہ تعلقات کو مزید فروغ دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ دونوں ممالک کے سیکیورٹی اداروں کے درمیان ادارہ جاتی روابط کو مضبوط بنایا جائے اور باہمی تعاون کو مزید بڑھایا جائے۔ آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے لبنان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مستحکم کرنے کے لئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کی خواہش کا اظہار کیا۔ لبنانی وزیر نے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی کاوشوں کو سراہا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا اعتراف کیا۔

بقیہ رانا ثناء اللہ — 13

کروچ نہیں۔ ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ سے پوچھا گیا کہ آپ جو کچھ آج کررہے ہیں، کل کو وہ آپ کو خود بھی بھگتنا پڑے گا، رانا ثنا اللہ نے جواب میں کہا کہ ہم نہ تو اس وقت کسی کو کچھ بھگتا رہے ہیں اور نہ ہی مستقبل میں ہم خود کچھ بھگتیں گے، ملک میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے یہ سب منجانب اللہ ہے اور وہی ہر چیز کا نظام چلا رہا ہے۔ بانی پی ٹی آئی عمران خان کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے لیگی رہنما نے کہا کہ عمران خان ہوں یا بلاول خان ہمیں کسی کا کوئی خوف اور ڈر نہیں ہے کیونکہ جس مٹی سے ہم بنے ہیں، اس میں خوف کا کوئی عنصر شامل ہی نہیں ہے۔

بقیہ نوٹس جاری — 14

قیمتوں میں اضافے کے خلاف درخواست پر وفاق اور اوگرا کو نوٹس جاری کردیا۔ لاہور ہائیکورٹ نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر ہونے والے اضافے کے خلاف دائر درخواست پر سماعت کرتے ہوئے وفاقی حکومت اور آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی سمیت دیگر متعلقہ فریقین کو نوٹس جاری کردیے ہیں۔ کیس کی سماعت جسٹس عابد عزیز شیخ کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے کی۔ درخواست گزار کی جانب سے موقف اختیار کیا گیا کہ صرف ایک ہفتے کے دوران پیٹرول 30 روپے اور ڈیزل 25 روپے سے زائد فی لیٹر مہنگا کیا گیا ہے۔ پاکستان میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں خطے کے کئی ممالک سے نمایاں طور پر زیادہ ہیں۔ قیمتوں میں اضافے کے لئے صرف عالمی منڈی کا حوالہ دینا کافی نہیں، حکومت فی لیٹر قیمت کا مکمل اور شفاف فارمولا عدالت کے سامنے پیش کرے۔ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے سے ملک میں مہنگائی کا نیا طوفان برپا ہوچکا ہے جس نے عام آدمی کی زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے۔

بقیہ بیرسٹر گوہر — 15

نے کہا ہے کہ انصاف مارچ کے اعلان پر پنجاب میں کریک ڈاؤن ہو رہا ہے جو قابل مذمت ہے۔ یہ بات انہوں نے اسلام آباد میں اپوزیشن لیڈر سینیٹ راجہ ناصر عباس کے ہمراہ گفتگو میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ عدالت سیاسی معاملات میں مداخلت نہ کرے، سیاسی مسائل کا سیاسی حل نکالا جائے، 70 فیصد عوام عمران خان کے ساتھ کھڑی ہے۔ بانی پی ٹی آئی کے ساتھ دہشت گردوں جیسا سلوک جمہوری سوچ نہیں، عوام کے مینڈیٹ کو نظر انداز کرنا ملک کے لیے نقصان دہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ پرامن رہنے کی یقین دہانی کرائی ہے اور اب بھی کہتے ہیں کہ انصاف مارچ پرامن ہوگا، عوام سے اپیل ہے اپنے حقوق کے لیے پی ٹی آئی کے ساتھ نکلیں گے کیونکہ عمران خان کو سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ سے انصاف نہیں ملا، پارلیمنٹ سے بھی انصاف نہیں ملا، اب عوام ان کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ آج بھی ہمارا مطالبہ صرف انصاف ہے، بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتیں نہ ہونے پر سب سے زیادہ تشویش ہے، مختلف لوگ ملاقات کا دعویٰ کر رہے ہیں لیکن خان صاحب سے ملاقات نہیں ہوئی، انصاف مارچ آگے بڑھائیں گے، تمام سیاسی معاملات کو ساتھ دیکھیں گے، اللہ نہ کرے انصاف مارچ کے دوران کوئی گولی چلے، کارکنوں کو ہدایت ہے کہ ہمیں دہشت گردوں سے نہ جوڑا جائے۔ اپوزیشن لیڈر سینیٹ علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ پی ٹی آئی نے 27 ستمبر کو مارچ کا اعلان کیا، پی ٹی آئی ملک کی بڑی جماعت ہے اسے سانس لینے کی اجازت نہیں، پنجاب میں کریک ڈاؤن ہو رہا ہے ہر طرف فاشزم ہو رہا ہے یہ زیادتی ہے، جو فاشزم ہو رہا ہے قابل مذمت ہے، ہمارے حکمرانوں نے احتجاجیوں پر گولیاں ماریں، لوگوں نے احتجاج کیا آپ نے ان کے سروں پر گولیاں ماریں۔

بقیہ معاونت طلب — 16

انٹیلی جنس معاونت طلب کی ہے۔ اسرائیلی اخبار کا کہنا ہے کہ سعودی ولی عہد نے خطے کے دیگر ممالک کے ساتھ اسرائیل سے بھی یمن جنگ میں بالواسطہ مدد طلب کی ہے۔ سعودی عرب نے اسرائیل، دیگر خلیجی ممالک سے براہ راست اور امریکی سینٹرل کمانڈ کے ذریعے بالواسطہ رابطے کرکے انٹیلی جنس اور دیگر معاونت طلب کی ہے۔

بقیہ درہم برہم — 17

ممالک جانے والی 41 پروازیں منسوخ جبکہ 30 تاخیر کا شکار ہوئیں۔ ایئرپورٹ ذرائع کے مطابق منسوخ ہونے والی پروازوں میں سعودی عرب کے مختلف شہروں، دبئی، بحرین، قطر اور ترکیہ کی پروازیں شامل ہیں۔

بقیہ نارتھ — 18

تحقیقاتی کمیشن جناب جسٹس محمد عامر نواز رانا نے آج مورخہ 14 ستمبر 2026 کو کھلی عدالت میں تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سماعت کی۔ سماعت کے دوران علاقے کے لوگوں کی بڑی تعداد پیش ہوئی جن کی معاونت وکلاء کی ٹیم نے کی جن میں شمس الرحمان کاکڑ، عابد پانیزئی، عبدالمنصور، مسعود احمد دوتانی، شیر دل مینگل اور حبیب اللہ خان ناصر ایڈووکیٹس شامل تھے۔ علاوہ ازیں تحقیقاتی کمیشن کے پچھلے حکم نامے مورخہ 09.09.2026 کی تعمیل میں انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور (نارتھ) کی جانب سے ایک مفصل رپورٹ جمع کروادی گئی جس میں ایف سی کا موقف بیان کیا گیا ہے۔ مزید برآں تحقیقاتی کمیشن نے گواہوں کی شہادتیں قلم بند کرنے کیلئے کارروائی اگلی سماعت تک ملتوی کردی گئی۔

بقیہ جعفر خان مندوخیل — 19

کو تبدیل کرنے کے عزم کا اظہار ہے اسکے علاوہ میں بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے FSc کے امتحانات میں اسلامیہ کالج کی پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کیلئے ایک ایک لاکھ روپے نقد انعام کا بھی اعلان کرتا ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلامیہ گرلز کالج میں انجمن اسلامیہ بلوچستان کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، سردار یحییٰ خان ناصر، پرنسپل اسلامیہ گرلز کالج پروفیسر شائستہ کاکڑ، محمد نعیم احمد خان کے علاوہ اساتذہ اور طلباء کی ایک بڑی تعداد موجود تھی شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ انجمن اسلامیہ کی زیر نگرانی یہ ایک موقر تعلیمی ادارہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک شاندار طویل تاریخ رکھتا ہے۔ اسلامیہ بوائز اینڈ گرلز اسکولز اینڈ کالجز سے ہزاروں لوگ فارغ التحصیل ہوئے ہیں جو زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح نے اسلامیہ ہائی اسکول کو چھوٹا علی گڑھ قرار دیا معیاری تعلیم کے فروغ کے حوالے سے اسلامیہ تعلیمی ادارے کا اپنا ایک منفرد کردار ہے۔ وقت آپہنچا ہے کہ ہم اسلامیہ کالج کو اسلامیہ یونیورسٹی کا درجہ دے سکیں۔ ہم اسلامیہ یونیورسٹی کے قیام کی نہ صرف منظوری دیں گے بلکہ مذکورہ یونیورسٹی کو مستحکم بنانے میں بھرپور کردار بھی ادا کریں گے اور امریکہ سے ڈونرز اور مخیر حضرات بھی لائیں گے اس طرح درس و تدریس کا یہ سلسلہ آگے بھی چلتا رہیگا گورنر مندوخیل نے کہا کہ صحت اور تعلیم کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے توقع ہے کہ اسلامیہ یونیورسٹی ملک کی ٹاپ یونیورسٹیز کی فہرست میں شامل ہوگی۔ ایک تعلیم یافتہ لڑکی صرف اپنی تقدیر نہیں بدلتی بلکہ وہ ایک خاندان کی سوچ و اپروچ بدلتی ہے، ایک نسل کی تربیت کرتی ہے اور بالآخر پورے معاشرے کی درست سمت متعین کرتی ہے لہٰذا اب ہمیں آپ کو یہ اعتماد دینا ہوگا کہ آپ اپنے ہر خواب کو حقیقت میں بدل سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا اکیسویں صدی دور میں داخل ہوچکی ہے۔ آج آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیجیٹل اکانومی، روبوٹکس اور سائنٹفک ریسرچ مستقبل کا نقشہ بنا رہی ہیں لہٰذا آپ آرٹیفیشل انٹیلیجنس، روبوٹکس، کوالٹی ایجوکیشن، جدید مہارت اور سائنسی ریسرچ پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں۔ خوشی کا لمحہ ہے کہ میں بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے حالیہ ایف ایس سی کے نتائج میں اسلامیہ گرلز کالج کی نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی دس طالبات میں اسناد تقسیم کررہے ہیں۔ اگر ہماری بیٹیوں کو مناسب ماحول، کوالٹی ایجوکیشن اور مساوی مواقع ملیں تو وہ زندگی کے ہر شعبے میں اپنی صلاحیت منوا سکتی ہیں۔ تقریب کے آخر میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پینٹنگز اور پوزیشن ہولڈرز میں انعامات اور یادگاری شیلڈز تقسیم کئے۔

بقیہ بخت محمد کاکڑ — 20

کرنے کے بعد ضرورت کے مطابق ٹراما سینٹرز اور دیگر صحت کی سہولیات میں منتقل کیا جاتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم ای آر سی 1122 ہیڈ آفس میں 9 نئی ایمبولینسز کی فراہمی کی تقریب رونمائی اور ایمرجنسی ریسپانس سوفٹ ویئر کے افتتاح کے دوران کیا۔ تقریب سے اپنے خطاب میں ڈی جی ایم ای آر سی 1122 ذوالفقار جتوئی نے کہا کہ جدید ایمبولینسز اور ڈیجیٹل ریسپانس سوفٹ ویئر کے ذریعے ہنگامی صورتحال میں ریسپانس ٹائم مزید بہتر ہوگا اور زخمیوں کو بروقت طبی امداد کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے گی۔ اس موقع پر ڈی جی ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر محمد امین مندوخیل نے کہا کہ محکمہ صحت ایمرجنسی سروسز کو مزید موثر بنانے اور صوبے کے دور دراز علاقوں تک بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی ایمبولینس سروس کے بیڑے میں 9 نئی ایمبولینسز شامل کی گئی ہیں جو ایڈوانس لائف سپورٹ کی سہولت سے لیس ہیں۔ ان ایمبولینسز کے اضافے سے سروس کا دائرہ کار مزید وسیع ہوگا اور حادثات میں زخمی ہونے والے افراد کو بروقت طبی امداد اور محفوظ منتقلی کی سہولت میسر آئے گی۔

بقیہ عبدالرحیم زیارتوال — 21

اوران کے اختیارات مسلسل پامال کرنے اور ملک پر بالواسطہ یا بلاواسطہ آمریت مسلط کرنے کی تگ و دو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دن سے ملک کو چلانے کیلئے آئین کی ضرورت تھی مگر آئین ساز اسمبلی کو آئین بنائے بغیر برخاست کرنا اور ملک پر ون یونٹ مسلط کرکے ملک کے بحرانوں کا آغاز کیا گیا اور 1958 کے مارشلاء کے نتیجے میں ملک کا اندرونی سیاسی انتشار کی وجہ سے ملک دولخت ہوا۔ 1973 کے آئین بننے کے بعد آئینی اصولوں کے تحت ملک چلانے میں مسلسل رکاوٹیں ڈالی گئی اور ایک اور مارشلاء کے ذریعے آئین کو پامال کیا گیا، ملک کی داخلہ اور خارجہ پالیسیاں سیاسی جمہوری آزادیاں سلب کی گئیں انہوں نے کہا کہ 1988ء کے بعد جو جمہوری ادوار آئے وہ بھی دراصل آمرانہ قوتوں کی مرضی و منشاء کے تابع رہے۔

بقیہ سنیچرز اشتہاری — 22

ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر ثروت آباد پولیس نے چیکنگ کے دوران سنیچرز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 ملزمان سلام اور فیصل کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے چھینی گئی موٹر سائیکل، اسلحہ ایمونیشن برآمد کرلی۔ اس کے علاوہ شالکوٹ پولیس نے اشتہاری ملزم محمد دین کو گرفتار کرلیا جبکہ 17 گاڑیوں اور 18 موٹر سائیکلوں کی چیکنگ بھی بروری پولیس نے غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے ملزم غلام حسین کو گرفتار کرکے ایک رائفل، 2 میگزین اور راؤنڈ قبضے میں لے لیا جبکہ سٹی پولیس نے ملزم سعد اللہ کو گرفتار کرلیا اس کے علاوہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 8 ملزمان محمد سفر، امان اللہ، اسد اللہ، عنایت اللہ، قادر خان، عقار، آفتاب، رضوان کو گرفتار کرلیا اور تمام گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کرکے کارروائی شروع کردی۔

بقیہ مینا مجید — 23

کیا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ آپریشن اس بات کا حتمی ثبوت ہے کہ بلوچستان کی پاک سرزمین پر تخریب کاری، غیرملکی ایجنڈے اور دہشت گردی کیلئے اب کوئی گنجائش باقی نہیں رہی امن کے دشمن اور بیرونی ایجنٹ چاہے کسی بھی نام یا پناہ گاہ کے پیچھے چھپ جائیں، ریاستی قوت ان کے تمام عزائم کو خاک میں ملانے کیلئے ہر دم تیار ہے مینا مجید بلوچ نے واضح کیا کہ بلوچستان کے غیور عوام صرف اور صرف ترقی، امن اور خوشحالی کے خواہاں ہیں اور کسی بھی شرپسند گروہ کو عوام کے ان حقوق کو یرغمال بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ قوم اپنی فورسز کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے اور شہداء و غازیوں کی قربانیوں کے تسلسل میں امن دشمن عناصر کے مکمل خاتمے تک یہ کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی۔

بقیہ چیئرمین نیب — 24

شکایات کی وصولی، انکوائری اور پراسیکیوشن کے عمل کے بارے میں آگاہی حاصل کی ڈپٹی ڈائریکٹر نیب بلوچستان فرحان یوسف خان نے شرکاء کو اپنے آگاہی لیکچر کے دوران نیب کے طریقہ کار، وژن، مشن اور کارکردگی کے بارے میں تفصیل سے بیان کیا۔ ڈائریکٹر نیب محمد سلیم احمد نے طلباء سے گفتگو کرتے ہوئے کرپشن کے خاتمے میں ان کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں خود احتسابی پر زور دیا اور کہا کہ اسلام میں بدعنوانی اور بددیانتی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ انہوں نے اقربا پروری، رشوت، سفارش، زور زبردستی اور جانبداری کو کرپشن کی اقسام کے طور پر گردانا اور اس بات پر افسوس کا اظہار کیا گیا کہ یہ رویے ہمارے معاشرے میں معمول بن چکے ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان نیاز حسن نے طلباء سے مفصل گفتگو کی اور طلباء اور فیکلٹی ممبران کی جانب سے کئے گئے سوالات کے جوابات دیے انہوں نے اپنے خطاب میں چیئرمین نیب کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نیب اپنی تمام تر صلاحیتیں کرپشن کے تدارک اور انسدادی تدابیر پر صرف کرے گا

بقیہ پزشکیان — 25

کے جوہری پروگرام پر امریکی اور اسرائیلی اعتراضات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش نہیں کررہا، امریکا اور اسرائیل نے مذاکرات کے دوران حملہ کیا، تہران معاہدے کے قریب تھا، ایران نے ایک فریم ورک پر اتفاق کیا لیکن امریکی صدر ٹرمپ نے اسے مسترد کردیا۔ صدر مسعود پزشکیان نے متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، پاکستان، قطر، روس اور چین سمیت ہمسایہ ممالک کے ساتھ ایران کے تعلقات کو دوستانہ قرار دیا اور کہا خطے میں امریکی فوجی اڈے بنیادی مسئلہ ہیں۔

بقیہ میر ظہور بلیدی — 26

اپنی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، جس پر سیکیورٹی ادارے خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائی دہشت گردی کے خاتمے کیلئے ریاست کے پختہ عزم کی عکاس ہے۔ ملک دشمن عناصر کو بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ میر ظہور بلیدی کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی اداروں کی جدوجہد اور قربانیاں پوری قوم کے لئے باعث فخر ہیں۔ بلوچستان کے عوام کے تحفظ اور صوبے میں امن و استحکام کے قیام کیلئے سیکیورٹی فورسز کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کی زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رہے گی اور دہشت گردی کے مکمل سدباب تک کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ وزیر منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان نے مزید کہا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی کے سفر میں رکاوٹ بننے والی قوتوں کو ناکام بنایا جائے گا، جبکہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قومی یکجہتی اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ 2 افراد جاں بحق — 27

کے قریب تیز رفتار کوچ اور ایل پی جی بوزر کے درمیان تصادم ہوا جس کے نتیجے میں دونوں گاڑیوں کے ڈرائیورز محمد طارق سکنہ نوشکی، کوچ ڈرائیور دولت خان موقع پر جاں بحق جبکہ کوچ میں سوار خواتین بچوں سمیت 15 افراد زخمی ہوگئے حادثہ اتنا شدید تھا کہ دونوں گاڑیوں کے اگلے حصے تباہ ہوگئے حادثے کی اطلاع ملتے ہی موٹروے پولیس، ریسکیو 1122 اور مقامی انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی جنہوں نے زخمیوں اور نعشوں کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردیا نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی زخمیوں میں متعدد کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے دریں اثناء کوئٹہ ٹیکسی اسٹینڈ سے لاش برآمد ہوئی پولیس کے مطابق پولیس کو اطلاع ملی کہ ٹیکسی اسٹینڈ کے قریب ایک لاش پڑی ہوئی ہے جسے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچائی گئی جہاں ضروری کارروائی کے لاش شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی پولیس نے بتایا کہ لاش منشیات کے عادی شخص کی ہے دریں اثناء کان مہترزئی کے قریب تیز رفتار گاڑی اور ٹرک میں تصادم گاڑی سوار دو افراد جاں بحق ہوگئے پولیس کے مطابق کان مہترزئی کے قریب گزشتہ روز تیز رفتار گاڑی اور ٹرک میں تصادم ہوا جس کے نتیجے میں گاڑی سوار دو افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو ہسپتال پہنچادیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کردی گئی جبکہ ٹرک کو تحویل میں لے لیا گیا دریں اثناء گڈانی سے یو این پی کے مطابق گڈانی کے علاقے جبکو کنڈ کے قریب کھلے سمندر میں مچھلی کے شکار کیلئے جانے والی ایک ماہی گیر کشتی تیز سمندری لہروں کے تند و تیز ریلے کی زد میں آکر الٹ گئی، جس کے نتیجے میں 6 ماہی گیر سمندر کی گہرائیوں میں ڈوب گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ضلعی انتظامیہ حب اور محکمہ فشریز لسبیلہ فوری طور پر متحرک ہوگئے اور تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطے میں رہتے ہوئے ایک بڑا سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن شروع کر دیا۔ ڈائریکٹر میرین فشریز جناب ظہور شاہ صاحب اور ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز شکیل بلوچ کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز لسبیلہ عبدالہادی کی باقاعدہ سربراہی میں محکمہ فشریز کی خصوصی ریسکیو ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ آپریشن کے دوران محکمہ فشریز کی دو خصوصی فشریز بوٹس نے گڈانی سے نکل کر مسلسل سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن میں حصہ لیا اور سمندر کے مختلف اور دور دراز حصوں میں ڈوبنے والے ماہی گیروں کی تلاش جاری رکھی۔

بقیہ مولانا عبدالواسع — 28

ہولڈرز کو محض سیاسی بیان بازی، پوائنٹ اسکورنگ اور ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کی بجائے سنجیدہ، حقیقت پسندانہ، قابل عمل اور نتیجہ خیز حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی، اگر موجودہ معروضی حالات سے نکلنے کیلئے اب تک بامقصد تجاویز، واضح ترجیحات اور قابل عمل لائحہ عمل مرتب کیا جاتا تو صورتحال میں بہتری کیلئے خاطر خواہ پیش رفت ہوچکی ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ دھاندلی زدہ انتخابات اور انتخابی عمل میں ہونے والی بے ضابطگیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والی سیاسی جماعت جمعیت علماء اسلام ہے، جمعیت کو انتخابات اور سیاسی عمل کے حوالے سے سنگین تحفظات ہیں، تاہم ان تحفظات کے باوجود جمعیت نے غیر ذمہ دارانہ طرز سیاست، انتشار اور محاذ آرائی کے بجائے ہمیشہ قومی و صوبائی مفاد، سیاسی استحکام اور عوام کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھا ہے اور بلوچستان کو موجودہ بحران سے نکالنے، سیاسی قوتوں کے درمیان رابطے اور مفاہمت پیدا کرنے اور عوامی مسائل کو ہر فورم پر اجاگر کرنے کیلئے اپنا مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی اس قومی و صوبائی ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹے گی، اختلاف رائے جمہوریت کا بنیادی تقاضا ہے لیکن سیاسی اختلاف، سیاسی رقابت کو قومی تقسیم میں تبدیل کرنا کسی صورت بلوچستان کے مفاد میں نہیں، موجودہ حالات سیاسی قیادت سے تحمل، تدبر، دوراندیشی اور بالغ نظری کا تقاضا کرتے ہیں، قومی امور میں بحیثیت ذمہ دار پاکستانی اپنے آئینی، قومی اور اجتماعی فرائض کی ادائیگی ہر شہری کی ذمہ داری ہے، سیاسی معاملات میں اتفاق رائے، سنجیدگی، باہمی مشاورت اور سیاسی تدبر کو فروغ نہ دیا گیا تو مسائل کے حل کے بجائے معاملات مزید پیچیدہ، بحران سنگین تر ہوتے جائیں گے، بلوچستان کو مزید تقسیم، تصادم اور بے یقینی کی نہیں بلکہ سیاسی بصیرت، قومی یکجہتی، باہمی اعتماد اور اجتماعی حکمت عملی کی ضرورت ہے، بلوچستان کی محرومیوں، پسماندگی، بے روزگاری، امن و امان، وسائل پر اختیار، آئینی حقوق، سیاسی نمائندگی اور عوامی اعتماد کے دیرینہ مسائل کو نظر انداز کرکے پائیدار امن اور استحکام حاصل نہیں کیا جاسکتا، عوام کے حقیقی مسائل کو محض انتظامی اقدامات یا طاقت کے ذریعے حل نہیں کیا جاسکتا بلکہ اس کے لیے سیاسی عمل کو مضبوط، عوامی اعتماد کو بحال اور آئینی و جمہوری راستے کو مؤثر بنانا ہوگا، بلوچستان کے عوام کو اعتماد میں لے کر ان کے آئینی، سیاسی اور معاشی مطالبات پر سنجیدگی سے غور اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سرزمین، وسائل، امن، قومی وحدت اور مستقبل کا تحفظ صرف کسی ایک جماعت، ادارے یا طبقے کی ذمہ داری نہیں بلکہ صوبے کے ہر شہری کا قومی، آئینی اور اخلاقی فریضہ ہے، ہمیں اپنے باہمی اختلافات کو جمہوری اور سیاسی دائرے تک محدود رکھتے ہوئے ہر اس کوشش کو ناکام بنانا ہوگا جو بلوچستان کے عوام کو باہم تقسیم کرنے، صوبے میں انتشار پیدا کرنے، امن و امان کو سبوتاژ کرنے یا قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانے کا باعث بنے، بیرونی مداخلت، سازش، انتشار اور ہر قسم کے خطرات کا مقابلہ سیاسی شعور، قومی اتحاد، آئینی بالادستی اور اجتماعی ذمہ داری کے ساتھ ہی کیا جاسکتا ہے، بلوچستان کے عوام امن، عزت، ترقی، اپنے وسائل میں جائز حق، روزگار، سیاسی استحکام اور اپنے بچوں کے محفوظ مستقبل کے خواہاں ہیں، اس لیے تمام سیاسی قوتوں کو عوامی جذبات اور زمینی حقائق کا احترام کرتے ہوئے سنجیدہ، ذمہ دارانہ اور نتیجہ خیز سیاست کو فروغ دینا ہوگا، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے عوام کو کسی بھی مشکل وقت میں تنہا نہیں چھوڑے گی اور صوبے کے امن، استحکام، جمہوری تسلسل، آئینی حقوق اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے اپنا موثر کردار بھرپور انداز میں جاری رکھے گی، کیونکہ بلوچستان کو موجودہ بحران سے نکالنے کا راستہ تصادم، الزام تراشی اور محاذ آرائی نہیں بلکہ بامقصد مکالمہ، سیاسی مفاہمت، انصاف، آئینی بالادستی، عوامی اعتماد اور حقیقی قومی اتفاق رائے سے ہی نکل سکتا ہے۔

بقیہ اصغر علی ترین — 29

نگرانی کے طریقہ کار سے آگاہی فراہم کرنا اور نئی نسل کی قیادت کے ساتھ اہم تجربات کا تبادلہ کرنا تھا ملاقات کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک اور قومی ترانے سے کیا گیا، جس کے بعد ینگ لیڈرز پارلیمنٹ کے وفد کے اراکین نے اپنا مختصر تعارف پیش کیا اس موقع پر ایک خصوصی دستاویزی ویڈیو بھی دکھائی گئی جس میں ینگ لیڈرز پارلیمنٹ کے بنیادی اغراض و مقاصد اور نوجوانوں کی سماجی، معاشی اور قیادت کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے حوالے سے اس کے کردار پر روشنی ڈالی گئی۔ ملاقات کے دوران ینگ لیڈرز پارلیمنٹ کے ایک سینئر رکن نے وفد کی جانب سے پرتپاک استقبالیہ کلمات پیش کئے۔ اس کے بعد چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے تقریب کے شرکاء سے خطاب کیا اور پارلیمانی امور، جمہوری اقدار اور ملکی تعمیر و ترقی میں نوجوانوں کے کلیدی کردار پر تفصیلی اظہار خیال کیا۔ چیئرمین پی اے سی اصغر علی ترین نے وفد کو پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے آئینی کردار، فرائض، اختیارات، تحقیقاتی طریق کار اور مالیاتی شفافیت کیلئے کئے جانے والے مختلف اقدامات کے حوالے سے جامع بریفنگ دی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی قومی اور عوامی وسائل کے شفاف اور موثر استعمال کی نگرانی میں انتہائی کلیدی کردار ادا کرتی ہے، جبکہ سرکاری محکموں کی سالانہ آڈٹ رپورٹس کا گہرائی سے جائزہ لینا، متعلقہ محکموں سے جواب طلبی کرنا اور مالی بے ضابطگیوں کی بروقت نشاندہی کرنا اس کے بنیادی فرائض میں شامل ہے۔ اصغر علی ترین نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ملکی پارلیمانی نظام اور جمہوری اداروں کے کام کرنے کے انداز کو گہرائی سے سمجھیں اور معاشرے میں مثبت و تعمیری کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ باصلاحیت، تعلیم یافتہ اور باشعور نوجوان ہی اس ملک کے روشن اور بہتر مستقبل کی اصل ضمانت ہیں۔ ملاقات کے اختتام پر ینگ لیڈرز پارلیمنٹ کی جانب سے چیئرمین پی اے سی اصغر علی ترین کو ان کی غیر معمولی عوامی کاوشوں، شفافیت کے فروغ اور مثبت سیاسی و سماجی کردار کے اعتراف کے طور پر "Positive Side Pakistan Award" پیش کیا گیا۔

بقیہ شکیل قادر خان — 30

مستقبل کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے محکموں میں اصلاحات اور ڈیجیٹلائزیشن کو اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ سرکاری خدمات کو عوام تک بروقت اور موثر انداز میں پہنچانے کے لیے ڈیجیٹل نظام کو مزید وسعت دی جائے انہوں نے کہا کہ صوبائی وسائل کی شفاف اور منظم مینجمنٹ کیلئے کموڈیٹی مینجمنٹ میں جدید پالیسیوں کو اپنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے عوام کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا کہ فیصلہ ساز اقدامات فوری طور پر نافذ کیے جائیں گے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مشغول کرنے کیلئے کھیلوں اور یوتھ پروگرامز کو فروغ دیا جائے۔

بقیہ فیول ریلیف — 31

گاڑیوں کے صارفین کو ہفتہ وار 500 روپے ریلیف دیا جائے گا، جو 100 روپے فی لیٹر سبسڈی کے حساب سے 5 لیٹر پٹرول کے برابر ہے، جبکہ 800 سی سی تک گاڑیوں کے صارفین کو ہر 10 دن کے لیے 1000 روپے ریلیف ملے گا۔ یہ سہولت ماہانہ 30 لیٹر پٹرول پر 100 روپے فی لیٹر سبسڈی کی بنیاد پر فراہم کی جائے گی۔ ریلیف صرف غیر تجارتی صارفین کو دستیاب ہوگا اور ہر صارف یا مالک کو صرف ایک گاڑی کیلئے یہ سہولت دی جائے گی۔ وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن فیول پاس سسٹم (ایف پی ایس) متعارف کرائے گی اور اس کا انتظام سنبھالے گی، تاکہ ریلیف کی ڈیجیٹل انتظام کاری اور شفاف تقسیم یقینی بنائی جاسکے۔ ای سی سی نے وزیر خزانہ کی سربراہی میں قائم عملدرآمد کمیٹی کی سفارشات کے مطابق پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن (پی این ایس سی) کی ملکیت اور انتظامی کنٹرول کی تنظیم نو کیلئے عملدرآمد فریم ورک کی بھی منظوری دی۔ کمیٹی نے پاکستان آئل ریفائننگ پالیسی 2023 کے تحت موجودہ اور براؤن فیلڈ ریفائنریوں کی اپ گریڈیشن کیلئے ڈرافٹ اپ گریڈ معاہدے کی بھی منظوری دی، جس میں اگست 2026 میں ترمیم کی گئی تھی۔ معاہدے کے تحت ریفائنری اپ گریڈیشن منصوبوں اور متعلقہ مراعات پر عملدرآمد اور نگرانی کے لیے فریم ورک فراہم کیا جائے گا، جبکہ منصوبوں کی تکمیل کی مدت پانچ سال ہوگی۔

بقیہ محمد حنیف عباسی — 32

کارروائی کرے گی وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی کے اپ گریڈ آڈیٹوریم کا افتتاح کر دیا۔ آڈیٹوریم کی تزئین و آرائش اور اپ گریڈیشن کا کام ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تا قیامت زندہ و تابندہ رہے گا، ہمیں قومیت، لسانیت اور دیگر تقسیم سے بالاتر ہو کر سب سے پہلے پاکستانی ہونے کے نعرے پر متحد ہونا ہوگا۔ دہشت گردوں کے سہولت کاروں کو سوچنا چاہیے کہ پاکستان ہمارا اپنا ملک ہے۔

بقیہ زرین خان مگسی — 33

کے سامنے جوابدہ رہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات جمہوریت کا اہم حصہ ہیں، لیکن جمہوری طرز حکمرانی کو صرف انتخابی عمل تک محدود نہیں کیا جاسکتا شفافیت، قانون کی بالادستی، موثر پارلیمان، آزادانہ رائے، اختلاف کو برداشت کرنے کی سیاسی صلاحیت اور شہریوں کی فیصلہ سازی میں شرکت جمہوریت کو عملی معنی دیتے ہیں۔ نوابزادہ زرین خان مگسی نے کہا کہ قانون سازی کا مقصد محض قوانین کی تعداد میں اضافہ نہیں بلکہ ایسے قانونی اور انتظامی نظام کی تشکیل ہونا چاہیے جو عام شہری کیلئے انصاف اور ریاستی خدمات تک رسائی آسان بنائے۔ جب قانون کا اطلاق بلاامتیاز ہو اور عوام یہ محسوس کریں کہ ان کی شکایات، ضروریات اور رائے حکومتی نظام میں اہمیت رکھتی ہیں تو ریاست اور شہریوں کے درمیان اعتماد مضبوط ہوتا ہے۔

بقیہ خوشحال خان کاکڑ — 34

مزید ذمہ داری اور سنجیدگی کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار سوات میں منعقدہ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے دو روزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس کی صدارت پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ اور شریک چیئرمین مختار خان یوسفزئی نے کی، جس میں مرکزی کمیٹی کے ملک بھر اور پشتونخوا سے تعلق رکھنے والے اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل خورشید کاکاجی نے سیاسی و تنظیمی رپورٹ پیش کی، جبکہ آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے اہم فیصلے بھی کیے گئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ دنیا کے زورآور اور ممالک کی ترجیحات بدل رہی ہیں۔ ایران پر امریکی حملہ اور جنگ، جبکہ اس کے خلاف ایرانی قوم کا قومی جذبہ اور مزاحمت دنیا کی آزاد اقوام اور جمہوری تحریکوں کیلئے قابل تحسین ہے۔

بقیہ محمد عبدالقادر — 35

کہا کہ 138 سالہ کراچی پورٹ نے گزشتہ مالی سال کے دوران 55.8 ملین ٹن کارگو ہینڈل کرکے اپنی تاریخ کا نیا ریکارڈ قائم کیا، جبکہ 2,115 بحری جہازوں کی آمد و رفت بھی اس کی بڑھتی ہوئی آپریشنل صلاحیت اور عالمی تجارتی اہمیت کا واضح ثبوت ہے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ خلیجی تنازع کے باعث عالمی شپنگ روٹس متاثر ہونے سے کراچی پورٹ کیلئے ٹرانس شپمنٹ کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ یہ پیش رفت پاکستان کیلئے اس اعتبار سے نہایت اہم ہے کہ تقریبا 60 فیصد قومی کارگو کراچی پورٹ سے منسلک تجارتی نظام پر انحصار کرتا ہے۔

بقیہ حاجی نور محمد خان دمڑ — 36

ہسپتال کراچی کو باقاعدہ مراسلہ جاری کرتے ہوئے مریضہ کا علاج سرکاری اخراجات پر کرنے کی ہدایت کی ہے اس موقع پر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان غریب اور مستحق مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی کو خصوصی اہمیت دے رہے ہیں۔

بقیہ عبدالرحمان رفیق — 37

ملک میں جمہوریت، آئین اور پارلیمنٹ عملاً یرغمال بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ووٹ اور مینڈیٹ کی توہین آئینی حدود سے تجاوز اور پارلیمنٹ کو بے اختیار بنانے کے مسلسل رجحان نے ملک کے جمہوری نظام کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ریاستی معاملات آئین و قانون کے مطابق چلانے کی بجائے غیر جمہوری طرز عمل کو فروغ دینا ملک کے مستقبل اور قومی وحدت کیلئے زہر قاتل ہے۔

بقیہ نسیم الرحمان خان — 38

تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ مشیر وزیراعلیٰ نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا کہ سید خلیل الرحمان مرحوم نے ہمیشہ حق اور سچ کی صحافت کو اپنا شعار بنائے رکھا، بلوچستان کے مظلوم طبقات، مساکین اور غریب عوام کی ترجمانی کی اور ان کے حقوق کیلئے اپنے قلم کے ذریعے ہمیشہ موثر آواز بلند کرتے رہے۔ ان کا شمار بلوچستان کے سینئر، سنجیدہ اور باوقار صحافیوں میں ہوتا تھا۔ انہوں نے اپنی طویل صحافتی زندگی کے دوران نہ صرف صحافت کے شعبے میں نمایاں خدمات انجام دیں بلکہ عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور محروم طبقات کے حقوق کیلئے بھی بھرپور کردار ادا کیا۔ ان کی صحافتی خدمات، اصول پسندی اور عوامی مسائل کیلئے آواز اٹھانے کا کردار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

بقیہ علی مدد جتک — 39

منصوبے اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے عملی اقدامات کئے جارہے ہیں صوبائی وزیر نے کہا کہ عوام کو یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ بلوچستان کے نام پر سیاست کرنے والے قوم پرست سرداروں اور نوابوں نے صوبے کو لاشوں، نفرت اور محرومی کی سیاست کے سوا کیا دیا اس کے برعکس میر سرفراز بگٹی اور سابق نگران وزیراعظم انوارالحق کاکڑ جیسے رہنماؤں نے بلوچستان کے نوجوانوں کے ہاتھ میں قلم دیا اور انہیں آکسفورڈ، ہارورڈ، ایچی سن کالج سمیت پاکستان اور دنیا کے مختلف تعلیمی اداروں تک پہنچنے کے مواقع فراہم کیے انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان میں ترقی، تعلیم، صحت، سڑکوں، ٹرانسپورٹ اور روزگار کے منصوبوں پر عملی کام ہو رہا ہے عوام اب نعروں اور منفی سیاست کی بجائے عملی اقدامات دیکھ رہے ہیں۔

بقیہ منشیات فروشوں — 40

گرلی جس میں آئس و کرسٹل ڈیڑھ کلو، چرس 4 کلو 613 گرام برآمد کرکے قبضے میں لے لی بیروت پولیس نے دوسری کارروائی کے دوران مختلف مقدمات میں مطلوب دو ملزمان کو گرفتار کرلیا ایس ایس پی حب مرزا بلال حسن نے کہا ہے کہ پولیس علاقے میں امن کی بحالی منشیات فروشوں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں کرکے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے گی۔

بقیہ شاہد رند — 41

دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 6 دہشتگردوں کا خاتمہ اور 5 دہشتگردوں کی گرفتاری قابل تحسین کامیابی ہے انہوں نے کہا کہ کارروائیوں کے دوران گرفتار دہشتگردوں سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور دیگر متعلقہ مواد کی برآمدگی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشتگرد نیٹ ورکس اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف موثر انداز میں کارروائیاں کررہے ہیں

بقیہ چیف جسٹس — 42

کرتے ہیں، آخر 3 ماہ کے عرصے کے اندر ایک ماہ کی چھٹی کرتے ہیں۔ چیف جسٹس نے بتایا کہ ایک بینچ کے سامنے ایک ہی روز میں 75 مقدمات مقرر ہوئے۔ مقدمات مقرر کرنے کی پالیسی ویب پر موجود ہے جبکہ 2 افسران کاز لسٹ میں آنے والے مقدمات کو دوبارہ چیک کرتے ہیں۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا کہ جلد سماعت کی درخواستوں کیلئے ایک بینچ تشکیل دیا جارہا ہے۔

بقیہ قاری مہراللہ — 43

عبدالاحد کبدانی مولانا جمعہ خان مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی مولانا عبدالمالک انڈر مولانا مفتی عبدالناصر مینگل عبدالحق عبدالقادر گلستانی شیر جان صالح مولانا محمد صادق نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی پورے ملک کی معاشی، جغرافیائی اور سیاسی استحکام کی ضامن ہے، رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے 44 فیصد حصے پر محیط یہ صوبہ قدرتی وسائل اور طویل ساحلی پٹی سے مالا مال ہونے کے باوجود بدقسمتی سے پسماندگی و احساس محرومی کا شکار ہے

بقیہ انٹی کرپشن — 44

مطابق عیدالاضحیٰ کے موقع پر ٹی فارم سے 406 بھیڑ بکریوں کی چوری کے معاملے کا ڈراپ سین ہوگیا اینٹی کرپشن بلوچستان کے عملے نے تحقیقات کے بعد سابق ڈی جی لائیوسٹاک، فارم سپرنٹنڈنٹ، اسٹاک اسسٹنٹ اور دیگر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کرکے ملزمان کی گرفتاری کیلئے مختلف مقامات پر چھاپے مارے ہیں، تحقیقات میں اہم انکشاف ہوا ہے کہ ایف آئی آر میں ظاہر کی گئی 406 جانوروں کی چوری کی تعداد زمینی حقائق اور ریکارڈ سے مطابقت نہیں رکھتی، جبکہ فارم انچارج کی جانب سے مبینہ طور پر غلط اور زائد تعداد پر مشتمل ایف آئی آر درج کروائی گئی۔ مزید انکشاف ہوا ہے کہ گزشتہ دو سے ڈھائی سال کے دوران مذکورہ فارم میں بھیڑ بکریوں کی تعداد بڑھنے کی بجائے مسلسل کم ہوتی رہی، جس نے معاملے کی حقیقت کو مزید مشکوک بنا دیا ہے۔ مزید کارروائی اینٹی کرپشن کا عملہ کررہا ہے۔

بقیہ آئی ایف ایف سی او — 45

تقریبا 10 کروڑ ڈالر ہے، جبکہ گروپ 2006ء سے پاکستان میں کاروباری سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ اعلامیہ کے مطابق آئی ایف ایف سی او نے پاکستان میں ایک ریفائنری سے کاروبار کا آغاز کیا تھا، جبکہ اب گروپ کی 2 ریفائنریز اور 5 مینوفیکچرنگ یونٹس ہیں۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ آئی ایف ایف سی او پاکستان میں روزگار اور مقامی پیداوار کے فروغ میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت موجودہ سرمایہ کاروں کو کاروبار کے فروغ اور مزید سرمایہ کاری کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کرے گی۔

بقیہ عبداللہ بادینی — 46

کو وارننگ جاری کی گئی۔ اسسٹنٹ کمشنر صدر نے تاجروں کو ہدایت کی کہ سرکاری نرخ نامہ نمایاں طور پر آویزاں کریں اور اشیاء ضروریہ مقررہ نرخوں پر فروخت کریں ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا کہ گرانفروشی، کم وزن اور نرخ نامہ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف آئندہ بھی سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی۔

بقیہ صدر ٹرمپ — 47

معاہدہ کریں گے اور ایسا معاہدہ نہیں کریں گے جو اچھا نہ ہو، ایران امن مذاکرات کے لیے مسلسل رابطے کررہا ہے تاہم تہران ماضی میں ہونے والے ایسے دعوؤں کو مسترد کرتا رہا ہے۔ امریکی صدر نے ایک تجویز پیش کی کہ ایران کے ساتھ معاملات جاری رکھے جاسکتے ہیں اور اس کا موازنہ وینزویلا کے ساتھ اگست میں ہونے والے اس معاہدے سے کیا جو وہاں تیل کی پیداوار سے متعلق تھا۔

بقیہ تاریخی اقدام — 48

کو ختم کردیا گیا ہے، جبکہ مزید 1500 پوسٹوں کو ختم کرنے پر بھی کام جاری ہے۔ یوں محکمہ مواصلات و تعمیرات میں غیر ضروری اور وقت کے ساتھ اپنی افادیت کھونے والی آسامیوں کی تعداد میں مزید کمی متوقع ہے واضح رہے کہ ختم کی جانے والی آسامیوں کا تعلق ان مختلف کیڈرز سے ہے جن میں جدید ٹیکنالوجی اور جدید مشینری کے استعمال کے باعث انسانی کردار اور روایتی طریقہ کار کی ضرورت تقریبا یا مکمل طور پر ختم ہوچکی تھی ماضی میں جن کاموں کے لئے بڑی تعداد میں افرادی قوت اور مخصوص روایتی نوعیت کی پوسٹوں کی ضرورت ہوتی تھی جدید دور میں جدید مشینری اور ٹیکنالوجی کے استعمال کے باعث ان کاموں کی نوعیت تبدیل ہوگئی ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر ایسی آسامیوں کو برقرار رکھنا حکومت کیلئے مستقبل میں اضافی مالی بوجھ کا سبب بن سکتا تھا محکمہ کی جانب سے ختم کی جانے والی آسامیوں کے حوالے سے یہ امر بھی واضح کیا گیا ہے کہ جو ملازمین ان آسامیوں پر اپنے سروس کے تمام سال مکمل کر رہے ہیں

بقیہ غیر یقینی صورتحال — 49

سال 26-2025 میں ایران سے درآمدات 12 فیصد اضافے کے ساتھ ایک ارب 39 کروڑ 50 لاکھ ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ ذرائع نے بتایا کہ پاکستان کا ایران سے درآمدات پر ہر گزرتے سال کے ساتھ انحصار بڑھ رہا ہے۔ مالی سال 25-2024 میں ایران سے درآمدات ایک ارب 24 کروڑ 10 لاکھ ڈالر، مالی سال 24-2023 میں ایک ارب 3 کروڑ 70 لاکھ ڈالر، مالی سال 23-2022 میں 88 کروڑ ڈالر، مالی سال 22-2021 میں 77 کروڑ 38 لاکھ ڈالر، مالی سال 21-2020 میں 51 کروڑ 86 لاکھ ڈالر اور مالی سال 20-2019 میں 44 کروڑ ڈالر تھیں۔

بقیہ عبدالرحمان کھیتران — 50

کے خلاف موثر کارروائی دہشت گردی کے خاتمے کیلئے ریاستی اداروں کے پختہ عزم کا مظہر ہے۔ بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے عناصر کسی صورت اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ سردار عبدالرحمان کھیتران کا کہنا تھا کہ سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی امن دشمن قوتوں کیلئے واضح پیغام ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اہلکاروں کی قربانیاں پوری قوم کیلئے باعث فخر ہیں، جبکہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کیلئے سیکیورٹی اداروں کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیوں میں کسی قسم کی نرمی کی گنجائش نہیں۔ سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کا راستہ امن و استحکام سے جڑا ہے، اس لیے دہشت گرد قوتوں کو ناکام بنانا ناگزیر ہے۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور عوام کے تحفظ تک ریاستی کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ عبدالقادر لونی — 51

مطابق ملک کو تجربہ گاہ بنادیا ہے اور یہی وجہ ہے ملک ترقی کے بجائے پسماندگی کے جانب جارہی ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک پر برسر اقتدار اتحادیہ حکمران ملک کے عوام پسماندگی پر توجہ دیتے تو آج ملک میں امن خوشحالی معاشی صورتحال بہتر ہوتی لیکن بنیادی حقوق سے عوام کو محروم رکھا اور ملکی آئین کو پس پشت ڈالتے ملک کو کئی نظاموں تجربہ گاہ بنانے سے مسائل میں اضافہ ہوا ہے لیکن عوام کے بنیادی مسائل تکالیف کو دور کرنے کیلئے کسی نے حل کرنے کی کوشش نہیں کی اور ملک پر مسلط نظام سے پوری قوم بیزار ہوچکی ہے اس مفلوج نظام کی باعث ملک و قوم آئینی، سیاسی اور معاشی بحران کا سامنا کررہی ہے۔ جابرانہ وظالمانہ نظام کی فیصلوں سے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے اور عام عوام سراپا احتجاج پر ہے جس کے باعث ملک کے مستقبل بحران کی کیفیت سے دوچار ہورہی ہے جب تک ملک میں ایک مضبوط نظام نہیں آئیگا نہ سیاسی استحکام آئے گا اور نہ ہی ملک کو بحرانوں سے نجات ملیگا استحصالی نظام اور جبر واستبداد سے نجات کے لیے جدوجہد ناگزیر ہوچکا ہے ملک پر مسلط نظام نے قوم کو بنیادی حقوق سے محروم رکھ کر عوام کا استحصال کیا گیا

گورنر بلوچستان کا اسلامیہ یونیورسٹی کے قیام کیلئے 1 کروڑ بطور سیڈ منی دینے کا اعلان

یہ محض وقتی مالی معاونت نہیں بلکہ ہماری نئی نسل کے روشن مستقبل کی خاطر تعلیم کے ذریعے معاشرے کو تبدیل کرنے کے عزم کا اظہار ہے' جعفر خان مندوخیل

اسلامیہ یونیورسٹی کے قیام کی نہ صرف منظوری بلکہ اسے مستحکم بنانے میں بھرپور کردار بھی ادا کریں گے

محکمہ صحت و تعلیم کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہماری اولین ترجیح ہے' اسلامیہ گرلز کالج میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میری سب سے گہری ترجیح اور دلچسپی تعلیم ہے۔ میں بہت جلد اسلامیہ یونیورسٹی کا سنگ بنیاد رکھنے کیلئے یہاں دوبارہ آؤں گا۔ اسی عزم سے پیوستہ ہو کر اسلامیہ یونیورسٹی کے قیام کیلئے ایک کروڑ روپے بطور سیڈ منی دینے کا اعلان کرتا ہوں۔ یہ محض وقتی مالی معاونت نہیں ہے بلکہ ہماری نئی نسل کے روشن مستقبل کی خاطر تعلیم کے ذریعے معاشرے...... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

پشتونخوا میپ کے رہنما عبدالرحیم زیارتوال تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ایمرجنسی ایمبولینس سروسز کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے' بخت کاکڑ

مرکز 1122 مراکز پر متاثرین کو فوری امداد فراہم کرنے کے بعد ضرورت کے مطابق ٹراما سینٹرز منتقل کیا جاتا ہے' وزیر صحت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حادثات کے فوری رسپانس اور قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کیلئے ایمرجنسی ایمبولینس سروسز کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے ہائی ویز سمیت مختلف مقامات پر حادثات کی صورت میں حکومت بلوچستان کے قائم کردہ مرکز 1122 مراکز پر متاثرین کو فوری طبی امداد و فراہم...... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال انتہائی کشیدہ ہے' پشتونخوا میپ

صوبے کی تمام شاہراہیں سفر کیلئے غیر محفوظ ہیں' عبدالرحیم زیارتوال

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے بولان میڈیکل یونیورسٹی کے نئے طلباء کے اعزاز میں استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان جن ہمہ جہت بحرانوں میں گر چکا ہے اس کی بنیادی وجہ ہماری بداعمالیوں، بدکاریوں، سیاسی، جمہوری، آئینی، وفاقی اصولوں سے انحراف اور آئینی اداروں...... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ' فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 زخمی ملزمان سمیت 12 گرفتار

فیلڈ مارشل عاصم منیر سے لبنانی وزیر داخلہ مصافحہ کر رہے ہیں

ینگ لیڈرز پارلیمنٹ کے وفد کی چیئرمین پی اے سی سے ملاقات

ملاقات کا بنیادی مقصد نئی نسل کی قیادت کے ساتھ اہم تجربات کا تبادلہ کرنا تھا

پی اے سی قومی و عوامی وسائل کے موثر استعمال کی نگرانی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے' اصغر علی ترین

کوئٹہ (یو این اے) ینگ لیڈرز پارلیمنٹ (YLP) کے اعلیٰ سطحی وفد نے بلوچستان اسمبلی کے رکن اور چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (PAC) اصغر علی ترین سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو پارلیمانی نظام، قانون سازی اور عوامی مالیاتی...... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

کموڈیٹی مینجمنٹ میں جدید پالیسیوں کو اپنانا ناگزیر ہے' چیف سیکرٹری

سرکاری خدمات کو عوام تک موثر انداز میں پہنچانے کیلئے ڈیجیٹل نظام کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے کے مختلف محکموں کی دو سالہ کارکردگی جائزہ رپورٹس کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ریونیو، لا، کلچر اور کموڈیٹی مینجمنٹ کے محکموں کی تفصیلی رپورٹیں پیش کی گئیں اور...... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

حوثیوں کی پیش قدمی جاری، گریٹر اور لیسر حنیش جزائر پر قبضہ

صنعا (م ڈ) یمن کے حوثی جنگجوؤں نے جنوبی بحیرۂ احمر میں واقع اہم جزائر گریٹر حنیش اور لیسر حنیش پر بھی قبضہ کر لیا۔ عالمی خبررساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق دو سرکاری اور ایک حوثی عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ حکومتی اتحادی افواج کے سیکڑوں اہلکار حوثیوں کے ساتھ جھڑپ کے بعد جزائر سے پسپا ہو گئے ذرائع کے مطابق حکومتی فورسز کے انخلا کے بعد حوثیوں نے دونوں جزائر کا کنٹرول سنبھال لیا۔ حنیش جزائر باب المندب سے تقریباً 160 کلومیٹر شمال میں واقع ہیں۔۔۔۔

مانیٹری پالیسی جاری، شرح سود 11.5 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ

اسلام آباد (م ڈ) سٹیٹ بینک نے رواں مالی سال کی دوسری مانیٹری پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے بنیادی شرح سود ساڑھے 11 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی نے معاشی اشاریوں کا جائزہ لینے کے بعد شرح سود برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔ سٹیٹ بینک کے مطابق آئی ایم ایف کے ساتھ معاشی جائزہ مذاکرات سے قبل شرح سود برقرار رکھنے کا فیصلہ اہم ہے۔ مرکزی بینک کا کہنا ہے کہ مشرق وسطیٰ کی صورتحال اور عالمی منڈی میں تیل کی بڑھتی قیمتیں مہنگائی میں اضافے کا باعث بن رہی ہیں۔

مقدمات کی جلد سماعت کیلئے شام کو بھی عدالتی بینچ بیٹھے گا' چیف جسٹس

کہا جاتا ہے کہ ججز 3 ماہ کی چھٹیاں کرتے ہیں، ججز 3 ماہ کے عرصے کے اندر ایک ماہ کی چھٹی کرتے ہیں

مقدمات مقرر کرنے کی پالیسی ویب پر ڈال دی گئی ہے، اب میرے کہنے پر بھی کوئی مقدمہ مقرر نہیں ہوتا

شریعت اپیلیٹ بینچ ہر دو ماہ میں ایک ہفتے کے لئے بیٹھے گا' جسٹس یحییٰ آفریدی کا فل کورٹ اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیف جسٹس پاکستان، جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا ہے کہ مقدمات کی جلد سماعت کیلئے شام کو بھی عدالتی بینچ بیٹھے گا، مقدمات مقرر کرنے کی پالیسی ویب پر ڈال دی گئی ہے اور اب میرے کہنے پر بھی کوئی مقدمہ مقرر نہیں ہوتا۔ فل کورٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف جسٹس پاکستان نے کہا کہ یہ کہا جاتا ہے کہ ججز 3 ماہ کی چھٹیاں کرتے ہیں، کس نے کہا کہ ججز 3 ماہ کی چھٹی...... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر خان مندوخیل کا اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ کے فیکلٹی ممبرز کے ساتھ گروپ فوٹو

خام تیل کی قیمت 107 ڈالرز سے تجاوز کر گئی

اسلام آباد (م ڈ) عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں 2 فیصد سے زائد اضافہ ہو گیا۔ سعودی عرب میں اہم آئل پائپ لائن کی بندش اور خطے میں حوثیوں کے حملوں سمیت بحری جہازوں کو نشانہ بنائے جانے کے واقعات کے باعث تیل کی رسد سے متعلق خدشات بڑھ گئے۔ برینٹ خام تیل کی قیمت 2.90 ڈالرز یعنی 2.77 فیصد اضافے کے بعد 107.51 ڈالرز فی بیرل ہو گئی، جبکہ ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمت 2.27 ڈالرز یعنی 2.27 فیصد اضافے سے 102.32 ڈالرز فی بیرل پر پہنچ گئی۔

بلوچستان احساس محرومی و پسماندگی کا شکار ہے' قاری مہر اللہ

وفاق نے بلوچستان کو کبھی وسائل پر اختیار نہیں دیا' رہنما جمعیت نظریاتی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا قاری مہر اللہ صوبائی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین سینئر نائب امیر مولانا محمد احمد حقانی، مولانا مفتی رحمت اللہ حنفی حافظ حلیم شاہ میر مبارک محمد حسنی سرپرست حاجی فیض اللہ خان مولانا مفتی...... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

عیدالاضحیٰ کے موقع پر محکمہ لائیو سٹاک سے 406 بھیڑ بکریوں کی چوری کا ڈراپ سین

سابق ڈی جی، فارم سپرنٹنڈنٹ، اسٹاک اسسٹنٹ اور دیگر اہلکاروں کیخلاف مقدمہ درج

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) محکمہ اینٹی کرپشن کی جانب سے عیدالاضحیٰ کے موقع پر محکمہ لائیو سٹاک کے فارم سے 406 بھیڑ بکریوں کے چوری کے معاملے کا ڈراپ سین کرتے ہوئے تحقیقات کے بعد سابق ڈی جی لائیو سٹاک، فارم سپرنٹنڈنٹ، اسٹاک اسسٹنٹ اور دیگر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ذرائع کے...... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

آئی ایف سی اونے پاکستان میں مزید سرمایہ کاری بڑھانے میں دلچسپی ظاہر کر دی

گروپ 2006ء سے پاکستان میں کاروباری سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے اعلامیہ

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ' نانبائیوں، آٹا اور گوشت فروخت کرنے والوں کیخلاف کارروائی

سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی پر 7 افراد گرفتار' 3 دکانداروں کو وارننگ جاری

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعظم فیول ریلیف اسکیم' ای سی سی نے 75 ارب کی منظوری دیدی

اسکیم کے تحت 2 اور 3 پہیوں والی گاڑیوں کے صارفین کو ہفتہ وار 500 ریلیف' جو 100 روپے فی لیٹر سبسڈی کے حساب سے 5 لیٹر پٹرول کے برابر ہے

ای سی سی کی 15 بلٹ پروف سیڈان گاڑیوں کی خریداری کیلئے تکنیکی ضمنی گرانٹ کے ذریعے 3 ارب کی منظوری

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم فیول ریلیف اسکیم' ای سی سی نے 75 ارب روپے کی منظوری دے دی' کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے کم آمدنی والے صارفین کیلئے وزیراعظم شہباز شریف کی فیول ریلیف اسکیم پر عملدرآمد کیلئے 75 ارب روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹ (ٹی ایس جی) کی منظوری دے دی۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی زیر صدارت ہونے والے ای سی سی اجلاس میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے بعد پٹرولیم ڈویژن کی جانب سے بدلی ریلیف کی تجویز منظور کر لی گئی۔ اسکیم کے تحت دو اور تین پہیوں والی...... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

جولائی میں سخت گیر دھڑے نے آبنائے ہرمز میں، بحری جہازوں پر حملہ کیا' امریکہ

افغانستان دہشت گردوں کا بیس کیمپ بن چکا' وفاقی وزیر ریلوے

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

جمہوری نظام وہ ہے جس میں ادارے عوام کے جوابدہ ہوں' زرین مگسی

جمہوریت کی اس طاقت صرف ووٹ ڈالنے کے عمل میں نہیں بلکہ اس بات میں ہے کہ شہریوں کی...... اداروں عوام...... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

اقرباپروری، رشوت اور جانبداری کرپشن کی بدترین اقسام ہیں' نیب بلوچستان

نیب تمام تر صلاحیتیں کرپشن کے تدارک پر صرف کرے گا جس کی بدولت ملکوں میں کرپشن کو پہنچنے سے روکا جا سکے' ڈی جی نیاز حسن

طلبہ اپنے اخلاق اور پیشہ وارانہ مہارت پر عبور حاصل کر کے بدعنوانی سے بہتر انداز میں نبرد آزما ہو سکتے ہیں

بیوٹمز کے اساتذہ اور طلباء کے وفد کا دورہ دفتر نیب' ڈپٹی ڈائریکٹر کا شرکاء کو آگاہی لیکچر' کارکردگی کے بارے میں تفصیلی بیان

کوئٹہ (خ ن) چیئرمین نیب کے وژن کے مطابق اور انسداد بدعنوانی سے متعلق آگاہی مہم کے تحت، قومی احتساب بیورو (بلوچستان) نے 10 ستمبر 2026 کو بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ کے طلباء اور اساتذہ کے ایک وفد نے نیب بلوچستان کا دورہ کیا وفد کی قیادت اسسٹنٹ ڈائریکٹر ظہور احمد نے کی۔ ڈائریکٹر جنرل نیب (بلوچستان) نیاز حسن نے وفد کا خیر مقدم کیا اور طلباء کو کرپشن کے خلاف معلومات کی فراہمی میں اس طرح کے دوروں کی اہمیت پر زور دیا وفد نے نیب بلوچستان کے مختلف دفاتر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے نیب کے طریقہ کار، بشمول...... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کو محکمہ سپورٹس کموڈیٹی مینجمنٹ لا اور کلچر کے حوالے سے دو سالہ کارکردگی رپورٹ پیش کی جا رہی ہیں

ایران نے جنگ شروع نہیں کی جارحیت کیخلاف دفاع پر مجبور ہوئے' پزشکیان

تہران معاہدے کے قریب تھا، ایران نے ایک فریم ورک پر اتفاق کیا لیکن امریکی صدر ٹرمپ نے اسے مسترد کر دیا

تہران جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہا، امریکہ اور اسرائیل نے مذاکرات کے دوران حملہ کیا، ایرانی صدر

تہران (م ڈ) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران نے جنگ شروع نہیں کی بلکہ امریکا اور اسرائیل کی جارحیت کے خلاف دفاع پر مجبور ہوا۔ ایرانی خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق بھارتی ٹی وی کو انٹرویو میں انہوں نے امریکی اور اسرائیلی حملوں کو بین الاقوامی قوانین اور انسانی اصولوں کی خلاف ورزی قرار دیا اور کہا ان حملوں کے باوجود ایرانی قوم مزید متحد ہوئی۔ ایرانی صدر نے ایران...... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

سوات' پشتونخوا نیپ کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ مختار خان یوسفزئی' رضا محمد رضا اور دیگر مرکزی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

امریکہ اور وینزویلا کی طرح ایران کا تیل بھی قبضے میں لے سکتے ہیں' صدر ٹرمپ

یوکرین روسی آئل ریفائنریز پر حملے نہ کرے، روسی ڈیزل کو مارکیٹ میں لانے میں مشکلات کی وجہ سے قیمتیں بڑھ رہی ہیں

ہم صرف درست معاہدہ کریں گے ایسا معاہدہ نہیں کریں گے جو اچھا نہ ہو، ایران امن مذاکرات کے لیے مسلسل رابطے کر رہا ہے

ڈبلن (م ڈ) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عندیہ دیا ہے کہ امریکا وینزویلا کی طرح ایران میں موجود وہ سکتا ہے اور تیل اپنے قبضے میں رکھ سکتا ہے جبکہ انہوں نے یوکرین سے روسی آئل ریفائنریز پر حملے نہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ آئرلینڈ کے دورے اور گالف میچ دیکھنے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا انہیں توقع ہے کہ ایران جنگ رواں برس ختم ہو جائے گی اور ایسا ممکنہ طور پر نومبر میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات کے فوراً بعد ہو سکتا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کی وجہ سے تیل کی عالمی منڈیاں شدید متاثر ہوئی ہیں جبکہ سعودی تیل پائپ لائن پر حملے کے بعد تیل کے تاجروں کا کہنا ہے کہ پیر قیمتوں میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ وہ صرف درست...... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

تنظیم نسل نو ہزارہ مغل کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے حاجی لشکری رئیسانی، میجر نادر علی و دیگر خطاب کر رہے ہیں

پشتونخوا نیپ واضح موقف کے ساتھ جدوجہد مزید تیز کرے گی' خوشحال کاکڑ

مرکزی پی ایس ڈی پی میں جنوبی پشتونخوا کیلئے کوئی موثر منصوبہ شامل نہیں' سے خطاب

سوات (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پارٹی کی مرکزی کمیٹی پالیسی ساز ادارہ ہے۔ اس میں اراکین کی شرکت، تجاویز، معلومات اور تعمیری تنقید کے نتیجے میں ہونے والے فیصلے قابل تحسین ہیں۔ ہمارے وطن، قوم اور مظلوم عوام کو بھی یہ امید ہے کہ پارٹی جمہوری اصولوں پر قائم رہتے ہوئے اپنے واضح موقف کے ساتھ جدوجہد کو مزید تیز کرے گی دوسری جانب چیلنجز اور غیر یقینی صورت حال کے باعث ہمیں...... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کی بحری تجارت درآمدات و برآمدات تک محدود نہیں رہی' محمد عبدالقادر

کراچی پورٹ نے گزشتہ مالی سال کے دوران 55.8 ملین ٹن کارگو ہینڈل کر کے نیا ریکارڈ قائم کیا' سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار، سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ کراچی پورٹ کی تاریخی کارکردگی نے ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان کی بحری تجارت اب محض درآمدات و برآمدات تک محدود نہیں رہی بلکہ بدلتے ہوئے عالمی تجارتی حالات میں ٹرانس شپمنٹ، علاقائی رابطوں اور لاجسٹکس کے بڑے مرکز کے طور پر اس کی اہمیت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

نور محمد خان دمڑ کی سفارش پر کینسر کی مریضہ کیلئے سرکاری فنڈ کی منظوری

پاپو بی بی کے علاج کیلئے فنڈز کی فراہمی وزیراعلیٰ کے عوام دوست وژن کا حصہ ہے' صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر برائے محکمہ کموڈیٹی مینجمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ کی خصوصی سفارش پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے ضلع ہرنائی سے تعلق رکھنے والی کینسر کی مریضہ محترمہ پاپو بی بی زوجہ شمین گل خان کے علاج کیلئے سرکاری خرچ پر فنڈز کی فوری منظوری دے دی وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر محکمہ صحت نے ڈاکٹر ضیاء الدین...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

جمہوریت کے لبادے میں آمریت قابل قبول نہیں' مولانا عبدالرحمان رفیق

پارلیمنٹ کو بے اختیار بنانے کے رجحان نے جمہوری نظام کو نقصان پہنچایا' عین اللہ شمس

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمان رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر نے کہا ہے کہ جمہوریت کے لبادے میں آمریت کسی صورت قابل قبول نہیں بدقسمتی سے...... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

محکمہ مواصلات و تعمیرات میں 74 مختلف کیٹیگریز کی 5000 آسامیاں ختم

اس اقدام کا مقصد محکمے کے انتظامی و مالی ڈھانچے کو موجودہ دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور ایسی آسامیوں کو ختم کرنا ہے جن کا کردار اب نہیں

صورتحال کے پیش نظر ایسی آسامیوں کو برقرار رکھنا حکومت کیلئے مستقبل میں اضافی مالی بوجھ کا سبب بن سکتا تھا' حکام

کوئٹہ (خ ن) محکمہ مواصلات و تعمیرات حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک تاریخی اقدام اٹھاتے ہوئے محکمہ میں موجود 74 مختلف کیٹیگریز کی تقریباً پانچ ہزار ایسی آسامیاں ختم کر دی گئی ہیں جن کا عملی کردار دور حاضر کی جدید ٹیکنالوجی اور جدید مشینری کے باعث مکمل طور پر ختم ہو چکا تھا اور مستقبل میں بھی ان آسامیوں کی ضرورت باقی نہیں رہی محکمہ مواصلات و تعمیرات کی جانب سے اٹھائے گئے اس اقدام کا مقصد محکمہ کے انتظامی و مالی ڈھانچے کو موجودہ دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا اور ایسی آسامیوں کو ختم کرنا ہے جن کا کردار جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کے استعمال کے باعث ختم ہو چکا ہے۔ رائع کے مطابق 74 مختلف کیٹیگریز سے تعلق رکھنے والی تقریباً پانچ ہزار پوسٹوں...... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

ڈائریکٹر جنرل ڈائریکٹر نیب بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ کے طلباء نیب کے دفتر میں بدعنوانی کے خاتمے میں طلباء کے کردار کے حوالے سے خطاب کر رہے ہیں

خطے کی غیر یقینی صورتحال کے باوجود پاکستان کی ایران سے درآمدات میں اضافہ

ایران سے درآمدات کا حجم 24 کروڑ 80 لاکھ ڈالر رہا' ذرائع

اسلام آباد (م ڈ) خطے کی غیر یقینی صورتحال کے باوجود پاکستان کی ایران سے درآمدات میں اضافہ ہو گیا ذرائع کے مطابق رواں مالی سال کے پہلے 2 ماہ کے دوران پاکستان کی ایران سے درآمدات کا حجم 24 کروڑ 80 لاکھ ڈالر رہا اور گزشتہ سال اسی مدت میں ایران سے درآمدات 21 کروڑ 20 لاکھ ڈالر رہیں۔ جاری مالی سال کے ابتدائی 2 ماہ میں ایران سے درآمدات میں 17 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق جنگ کے دوران بھی پاکستان کی ایران سے درآمدات جاری رہیں۔ سرکاری اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان کی مالی...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی قابل فخر ہے' سردار کھیتران

کسی رعایت کی گنجائش نہیں' ریاست امن دشمن عناصر کے خلاف پوری طرح متحرک ہے

امن کو نقصان پہنچانے والے عناصر مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے' سابق وزیر

کوئٹہ (آن لائن) سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران نے مستونگ میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو قابل فخر قرار دیتے ہوئے سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گرد عناصر کے ناپاک عزائم خاک میں ملا کر قوم کے تحفظ اور امن کے قیام کے عزم کو ثابت کیا ہے۔ مستونگ میں بروقت کارروائی نے واضح کر دیا ہے کہ ریاست امن دشمن عناصر کے خلاف پوری طرح متحرک ہے انہوں نے کہا کہ فتنہ الہندوستان...... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کی ترقی کا سفر سرداروں و نوابوں کو ہضم نہیں ہو رہا' علی مدد جتک

انوار الحق کاکڑ نے بلوچستان کو تاریخی تحفہ دیا' چمن تا کراچی خونی شاہراہ کو ڈبل کرنے کے منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے' صوبائی وزیر

قوم پرست سرداروں اور نوابوں نے صوبے کو لاشوں، نفرت اور محرومیوں کی سیاست کے سوا کیا دیا؟' رہنما پیپلز پارٹی

بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کا سفر کسی کے منفی پروپیگنڈے سے نہیں رکے گا' سردار اختر مینگل کے بیان پر ردعمل

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں جاری ترقی اور خوشحالی کا سفر نام نہاد قوم پرست سرداروں اور نوابوں کو ہضم نہیں ہو رہا انہوں نے کہا کہ بطور نگران وزیراعظم پاکستان انوار الحق کاکڑ نے بلوچستان کو ایک تاریخی تحفہ دیا۔ چمن سے کراچی تک خونی شاہراہ کو ڈبل کرنے کے منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے، جو مکمل ہونے کے بعد بلوچستان میں سفری سہولیات اور معاشی سرگرمیوں کیلئے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے دور حکومت میں بھی بلوچستان میں جدید ٹراما سینٹرز، پیپلز ٹرین سروس، گرین بس، پنک بس اور مختلف شعبوں میں متعدد ترقیاتی منصوبوں پر عملی پیش رفت جاری ہے۔ یہ...... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

خلیل الرحمان مرحوم نے حق و سچ کی صحافت کو شعار بنائے رکھا' نسیم الرحمان ملاخیل

صوبائی مشیر کی مرحوم کی رہائش گاہ لاہور آمد' فاتحہ خوانی اور قبر پر حاضری

لاہور (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے گزشتہ روز لاہور کے دورے کے دوران روزنامہ جنگ کوئٹہ کے چیئرمین ایڈیٹوریل کمیٹی، سینئر صحافی سید خلیل الرحمان مرحوم کے بھائی سید احمد علی کی رہائش گاہ پر جا کر ان سے، مرحوم کے صاحبزادے لیفٹیننٹ کرنل سید طیب اور دیگر اہل خانہ سے...... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

حب' پولیس کی کارروائیاں جاری' 6 کلو چرس برآمد' 4 ملزمان گرفتار

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی' ایس ایس پی مرزا بلال حسن

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حب پولیس نے منشیات فروشوں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 6 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد کر کے قبضے میں لے لی پولیس کے مطابق ایس ایس پی حب مرزا بلال حسن کی خصوصی ہدایت پر حب پولیس نے جرائم پیشہ عناصر اور سنگین جرائم میں ملوث ملزمان سمیت منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 4 ملزمان کے قبضے سے 6 کلو 88 گرام منشیات برآمد...... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

دہشتگردوں کیخلاف موثر کارروائیاں امن کے قیام کیلئے اہم ہیں' شاہد رند

فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 6 دہشتگردوں کا خاتمہ' 5 کی گرفتاری قابل تحسین کامیابی ہے

بلوچستان میں آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی' معاون وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے پشین اور قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں میں بلوچستان پولیس، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردوں کے خلاف انٹیلی جنس بنیادوں پر موثر کارروائیاں امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کیلئے اہم ہیں اپنے ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ پشین کے مختلف علاقوں کلی سلطان، اڈرم، دینار اور گیلو سمیت دیگر مقامات پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیاب کارروائی کے...... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

امریکہ، افغان خاتون دہشتگردی میں معاونت پر ملک بدر

کابل (این این آئی) افغان باشندوں کی غیر قانونی و مشتبہ سرگرمیوں سے میزبان ممالک کی سلامتی کو درپیش خطرات ایک بار پھر نمایاں ہو گئے، امریکا میں افغان خاتون کا دہشت گردی میں معاونت کا اعتراف، افغان شہریوں سے متعلق سیکیورٹی خدشات مزید بڑھ گئے۔۔۔۔

مذموم عزائم کو ناکام بنانا امن دشمن عناصر کیلئے کاری ضرب ہے' ظہور بلیدی

مستونگ میں سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کے ذریعے پیشہ وارانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا

ملک دشمن عناصر کو بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی' صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) وزیر منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان میر ظہور بلیدی نے مستونگ میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانا امن دشمن عناصر کیلئے کاری ضرب ہے اپنے بیان میں میر ظہور بلیدی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کے ذریعے...... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

گڈانی میں کشتی ڈوبنے اور دیگر واقعات میں 9 افراد ہلاک' 17 زخمی

وندر میں ایل پی جی بوزر و مسافر کوچ میں تصادم 2 افراد جاں بحق' کوئٹہ ٹیکسی سٹینڈ کے قریب سے لاش برآمد

کان مہترزئی میں تیز رفتار گاڑی و ٹرک میں تصادم کے نتیجے میں 2 افراد اور گڈانی کے سمندر میں کشتی ڈوبنے سے 3 ماہی گیر ہلاک ہو گئے

کوئٹہ / گڈانی / اسٹاف رپورٹر (سٹی رپورٹر + یو این اے) وندر کے علاقے کریکز چیک پوسٹ کے قریب ایل پی جی بوزر اور مسافر کوچ میں تصادم کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق، خواتین بچوں سمیت 15 افراد زخمی ہو گئے حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں جنہوں نے زخمیوں اور نعشوں کو ہسپتال منتقل کیا ذرائع کے مطابق گزشتہ روز وندر کے علاقے میں کریکز چیک پوسٹ...... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور ڈی جی مرکز 1122 ذوالفقار جتوئی فراہم کردہ نئی ایمبولینسز کا معائنہ کر رہے ہیں

گورنر جعفر مندوخیل، میر عاصم کرد گیلو، ظہور بلیدی، امیر شفیق الرحمن مینگل، ڈاکٹر مالک بلوچ و دیگر جہانزیب خان غوریزئی کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

نظام مفلوج' حکمرانوں نے ملک کو تجربہ گاہ بنا دیا ہے' مولانا عبدالقادر لونی

ملک پر مسلط نظام نے قوم کو بنیادی حقوق سے محروم رکھ کر عوام کا استحصال کیا گیا، جمعیت علما اسلام نظریاتی

کرپٹ نظام قومی ترقی، شفاف حکمرانی اور عوامی خوشحالی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ بن چکا ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی ڈپٹی سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الحدی مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ صوبائی امیر خیبر پختونخوا قاضی گل الرحمن نکیال صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی مولانا محمد قاسم مخلص و دیگر نے کہا کہ ہر آنے والے نئے حکمران نے اپنی ذاتی سوچ و فکر کے...... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

سیاسی سطح پر جارحانہ بیانات نے عوام کی بے چینی میں اضافہ کر دیا' مولانا عبدالواسع

دھاندلی زدہ انتخابات کے عمل میں بے ضابطگیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والی جماعت جمعیت ہے' صوبائی امیر

اختلاف رائے جمہوریت کا بنیادی تقاضا' لیکن سیاسی اختلاف، کو قومی تقسیم میں تبدیل کرنا بلوچستان کے مفاد میں نہیں' سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت انتہائی تشویشناک، نازک اور مخدوش صورتحال سے دوچار ہے، ایک طرف بدامنی، بے یقینی، معاشی مشکلات اور سیاسی عدم استحکام نے عوام کو شدید اضطراب میں مبتلا کر رکھا ہے جبکہ دوسری جانب سیاسی سطح پر ایک دوسرے کے خلاف جارحانہ بیانات، الزام تراشی اور باہمی محاذ آرائی کا سلسلہ صوبے کے پہلے سے مایوس اور مضطرب عوام کی بے چینی میں مزید اضافہ کر رہا ہے، ایسے حالات میں سیاسی قیادت اور تمام ذمہ دار اسٹیک...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر